رہنمائے ترکیب

یعنی نحو میر اردو کے مشقیہ سوالات میں سے اہم اہم آیات اور جملوں کی مکمل نحوی ترکیب

مع رہبر اجراء

جس میں نحو میر کے تقریباً تمام قواعد کا مفصل اور مختصر دونوں طرح اجراء کرنے کی کوشش کی گئی ہے

مرتب
ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی
استاذ دار العلوم فلاح دارین، ترکیسر، سورت، گجرات

باہتمام
حضرت مولانا عبد الرحمن صاحب پٹیل رویدروی
مہتمم جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ بھروچ گجرات

جامعۃ مظہر السعادۃ
ہانسوٹ
JAMIAH MAZHAR-E-SA'ADAT
HANSOT-GUJARAT

اَلنَّحْوُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالیٰ عَنْهُ قَالَ : " تَعَلَّمُوْا النَّحْوَ کَمَا تَتَعَلَّمُوْنَ السُّنَنَ وَ الْفَرَائِضَ." (البیان و التبیان : ۲/۱۷۱)

رہنمائے ترکیب

(یعنی نحومیر اُردو کے مشقیہ سوالات میں سے اہم اہم آیات اور جملوں کی مکمل نحوی ترکیب)

مع رہبرِ اجراء

(جس میں نحومیر کے تقریباً تمام قواعد کا مفصل اور مختصر دونوں طرح اجراء کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔)

مرتب

ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی
(استاذ: دارالعلوم فلاحِ دارین، ترکیسر، سورت، گجرات)

تفصیلات

نام کتاب :............... رہنمائے ترکیب مع رہبرِ اجراء (قواعد نحو)

مرتب :................. ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی

(استاذ: دار العلوم فلاحِ دارین ترکیسر، سورت، گجرات)

کمپیوٹر کتابت :.......... رشید احمد آچھودی (فون: 09428689113)

طبعِ اوّل:............... ۱۴۴۰ھ مطابق: ۲۰۱۹ء

طبعِ دوم:............... ۱۴۴۰ھ مطابق: ۲۰۱۹ء

طبعِ سوم:............... ۱۴۴۴ھ مطابق: ۲۰۲۳ء

ناشر :................. ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی (فون: 09879246385)

ملنے کے پتے

(۱) مکتبة الملک ناظر حسین بن عثمان ہتھوڑوی........... 09879246385

(۲) مکتبہ محمدیہ، مفتی سلیمان صاحب شاہوی............... 07485947749

(۳) مکتبة السعادة جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ........... 09724053966

(۴) مکتبہ دار المعارف، الٰہ آباد، یو. پی.................. 09450581807

دیوبند کے تمام کتب خانوں پر بھی دست یاب ہے۔

فہرست مضامین

عناوین	صفحہ نمبر

انتساب

احقر اپنی اس طالب علمانہ کاوِش کو اپنے والدین ماجدین اور جملہ اساتذۂ کرام کے نام منسوب کرتے ہوئے فرحت ومسرت اور تشکر وامتنان کے بے پناہ پاکیزہ جذبات اپنے دل میں موجزن پاتا ہے، جن کی دعواتِ صالحہ اور توجہاتِ مبارکہ کا یہ ادنیٰ کرشمہ ہے کہ اس نے ایک ذرّۂ بے مقدار کو اس قابل بنایا۔

اللہ تعالیٰ انہیں اپنے شایانِ شان دونوں جہاں میں بدلہ عطا فرمائیں اور ان کی برکت سے اس حقیر کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبول سے نوازیں۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

احقر

ناظر حسین بن عثمان فلاحی، ہتھوڑوی غفرلہٗ ولوالدیہ

تمہید وتقریب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِينَ، وَ هُوَ أَرحَمُ الرَّاحِمِينَ، وَ الصَّلوٰةُ وَ السَّلامُ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بنِ عَبدِاللّٰهِ الأَمِينِ، وَ هُوَ أَشرَفُ الأَنبِيَاءِ وَ المُرسَلِينَ، وَ عَلىٰ آلِهٖ وَ أَصحَابِهٖ أَجمَعِينَ، وَ هُمُ الغُرُّ المَيَامِينُ، وَ عَلىٰ مَن تَبِعَهُم بِإِحسَانٍ إِلىٰ يَومِ الدِّينِ، وَ هُوَ مِنَ الفَائِزِينَ النَّاجِحِينَ... أما بعد.

اللہ تعالیٰ کا بے انتہاء شکر واحسان ہے کہ اس نے ہمیں محض اپنے فضل وکرم سے بلا استحقاق بلکہ خلافِ استحقاق تعلیم وتعلم کے مبارک سلسلہ میں داخل فرمایا، حق تعالیٰ تا دمِ آخر اخلاص واختصاص کے ساتھ اس مبارک سلسلہ سے وابستہ رکھیں۔آمین یا ارحم الراحمین۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اور اپنے والدین اور اساتذۂ کرام کی تمناؤں اور توجہات کی برکت سے احقر پچھلے پچیس سال سے مادرِ علمی دارالعلوم فلاحِ دارین، ترکیسر میں (جو گجرات کا ایک موقر وممتاز دینی اِدارہ ہے) نحو، صرف اور بلاغت وغیرہ علوم کی تدریس میں مشغول ہے، اس دوران -الحمدللہ- احقر کو کچھ تعلیمی وتدریسی تجربات حاصل ہوئے ہیں، جی چاہتا ہے کہ انہیں اپنی طالب علمی برادری تک پہنچاؤں کہ احقر کے لیے ذخیرۂ آخرت ہو اور اس راہ کے سالکین کے لیے مشعل راہ وزادِراہ۔

بفضلہٖ تعالیٰ اس سے پہلے احقر کی ایک ناقص کاوش بنام ''نحو میر اُردو'' منظر عام پر آچکی ہے، جس میں احقر نے ''تسہیل النحو'' (مؤلفہ حضرت مولانا عبداللہ صاحب گنگوہیؒ) سے مشق وتمرین کے لیے مشقیہ سوالات کا اضافہ کیا ہے۔احقر نحو میر کی تدریس کے دوران بالاستیعاب ان مشقوں کے حل کرانے کا اہتمام کرتا ہے جس سے -الحمدللہ- طلبۂ کرام کو کافی

فائدہ ہوتا ہے۔

من جانب اللہ دل میں یہ بات آئی کہ ان مشقوں کے حل کرنے کے کچھ نمونے اور کچھ مشکل جملوں کی تراکیبِ نحویہ طلبۂ کرام کی خدمت میں بنام ’’رہنمائے ترکیب‘‘ پیش کروں، جس کی روشنی میں وہ ان مشقوں کو صحیح طریقہ پر حل کر سکیں اور اس باب میں جو غلطیاں در آئی ہیں ان سے وہ محفوظ رہ سکیں۔

نیز دار العلوم فلاحِ دارین، ترکیسر میں قواعد نحو کے اجراء اور تطبیق عملی پر خاص زور دیا جاتا ہے، اس کے لیے عربی اوّل کے سال نحو میر کے ساتھ مستقل ایک گھنٹی اجراءِ قواعد کے لیے مختص ہے، جس سے اجراءِ قواعد، ان کی عملی تطبیق اور افہام و تفہیم میں بڑی سہولت رہتی ہے اور طلبۂ عزیز اس کا بڑا فائدہ محسوس کرتے ہیں۔

اجراء سے جہاں قواعد خوب از بر اور پختہ ہو جاتے ہیں وہیں ان کے سمجھنے میں بڑی مدد ملتی ہے، نیز استاذِ محترم کو بآسانی اس کا اندازہ ہو جاتا ہے کہ کون سا طالب علم قاعدہ کو سمجھا ہے اور کون سا طالب علم نہیں سمجھ سکا؟ نیز بآسانی یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ کون سا طالب علم قاعدہ کے کس جزء کو نہیں سمجھ سکا؟

احقر سال بھر اس گھنٹی میں نحو میر کے جملہ قواعد کے اجراء کا اہتمام کرتا ہے اور طلبہ کی سہولت کے لیے احقر نے اس اجراءِ قواعد کو نو حصوں میں تقسیم کیا ہے، اجراء کے ان نو نمبرات میں تقریباً جملہ قواعد نحو میر کا احاطہ ہو جاتا ہے جن کی تفصیل درجِ ذیل ہے:

(۱) اجراء نمبر:۱- (مفرد و مرکب کا اجراء)

اس میں مفرد، مرکب، مفید، غیر مفید، جملہ خبریہ، جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ، جملہ انشائیہ، جملہ انشائیہ کی دس اقسام: امر، نہی... الخ، مسند الیہ اور مسند کا اجراء داخل ہے۔

(۲) اجراء نمبر:۲- (علامات کا اجراء)

اس میں اسم اور فعل کی گیارہ گیارہ علامات اور حروف میں اِن بائیس علامات کا

اجراء ہوتا ہے۔

(۳) اجراء نمبر:۳- (معرب ومبنی کا اجراء)

اس میں مبنی، مبنی الاصل، اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام، ضمیر کی پانچ اقسام، معرب، اسم متمکن کی سولہ اقسام اور فعل مضارع کی چار اقسام کا اجراء داخل ہے۔

(۴) اجراء نمبر:۴- (معرفہ ونکرہ کا اجراء)

اس میں معرفہ، نکرہ اور معرفہ کی سات اقسام کا اجراء داخل ہے۔

(۵) اجراء نمبر:۵- (مذکر ومؤنث کا اجراء)

اس میں مذکر ومؤنث، مؤنث کی اقسام اور تانیث کی چار علامات کا اجراء داخل ہے۔

(۶) اجراء نمبر:۶- (واحد، تثنیہ اور جمع کا اجراء)

اس میں واحد، تثنیہ، جمع، جمع کی اقسام (جمع تکسیر، جمع تصحیح، جمع قلت اور جمع کثرت) کا اجراء داخل ہے۔

(۷) اجراء نمبر:۷- (عوامل کا اجراء)

اس میں حروفِ عاملہ (حروفِ جر، حروفِ مشبہہ بالفعل، ماولا مشابہ بہ لیس، لائے نفی جنس، حروفِ ندا، حروفِ ناصبہ اور حروفِ جازمہ) افعالِ عاملہ (فعل معروف ومجہول، فعل لازم ومتعدی اور افعالِ ناقصہ وغیرہ) اور اسماءِ عاملہ کی گیارہ اقسام کا اجراء داخل ہے۔

(۸) اجراء نمبر:۸- (توابع کا اجراء)

اس میں توابع کی پانچ اقسام (صفت، تاکید، بدل، عطف بحرف اور عطف بیان) کا اجراء داخل ہے۔

(۹) اجراء نمبر:۹- (حروفِ غیر عاملہ کا اجراء)

اس میں حروفِ غیر عاملہ کی سولہ اقسام مذکورہ در نحو میر کا مختصر اجراء داخل ہے۔

نوٹ: ان نو نمبرات میں زیادہ اہم نمبر (۱)، نمبر (۳) اور نمبر (۷) کا اجراء ہے، ان کی طرف خصوصی اور زیادہ توجہ طلبہ کے لیے بہت مفید اور کارآمد ہوگی۔ ان شاءاللہ تعالیٰ۔

جی چاہا کہ اس طرزِ اجراء کے بھی کچھ نمونے بنام ''رہبر اجراء'' پیش کروں کہ ''لِکُلِّ سَاقِطَةٍ لَاقِطَةٌ'' (ہر گری پڑی چیز کا کوئی اٹھانے والا ہوتا ہے) اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہرگز بعید نہیں کہ اس ناتمام کوشش سے فائدۂ تامہ پہنچائیں، اسی امید پر یہ جرأت کی گئی ہے۔ اور اس پورے مجموعہ کا نام ''رہنمائے ترکیب مع رہبر اجراء'' تجویز کیا جاتا ہے۔ حق تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس کو اسم بامسمیٰ بنائیں اور اس سے طالبانِ علومِ دینیہ کو بیش از بیش فائدہ پہنچائیں۔ وَ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ.

احقر اس موقع پر ان جملہ احبابِ مخلصین کا بہ صمیم قلب شکر گزار اور ان کے لیے دعا گو ہے جنھوں نے اس مجموعہ کی نشر و اشاعت میں اپنا کسی قسم کا تعاون بھی پیش فرمایا۔ فجزاھم اللّٰہ تعالیٰ خیرا.

بالخصوص مرشدی و مولائی حضرت مولانا محمد قمر الزمان صاحب دامت برکاتہم العالیہ، استاذ محترم حضرت مولانا محمد یوسف صاحب ٹنکاروی دامت برکاتہم اور صدیق محترم حضرت مولانا احمد صاحب ٹنکاروی مدظلہ العالی جنھوں نے اپنے دعائیہ کلمات، اِظہارِ پسندیدگی اور تقریظ کے ذریعہ احقر کی خوب حوصلہ افزائی فرمائی اور اس مجموعہ کے قابل اعتبار ہونے کی وقیع اَسناد فراہم فرمائیں۔ فجزاھم اللّٰہ تعالیٰ خیرا.

اخیر میں حضراتِ اہل علم سے بہ صد ادب التماس ہے کہ اس مجموعہ میں اگر کوئی فروگذاشت نظر آئے یا کوئی مفید مشورہ ہو تو ضرور مطلع فرمائیں، تاکہ آئندہ طباعت میں اس کی اصلاح یا اِضافہ کیا جا سکے، ہم آپ کے مشورہ و اصلاح کے لیے سراپا انتظار ہیں۔

وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ، فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ.

والسلام مع الإکرام
خادم طلبہ دار العلوم فلاحِ دارین، ترکیسر
ناظر حسین ہتھوڑوی غفرلہٗ ولوالدیہ
۱/ جمادی الاخریٰ/ ۱۴۴۰ھ
۷/ فروری/ ۲۰۱۹ء

دعائیہ کلمات

از: برکۃ العصر، بقیۃ السلف مرشدی ومولائی

حضرت مولانا محمد قمر الزمان صاحب الٰہ آبادی دامت برکاتہم العالیہ

(خلیفۂ اجل حضرت مولانا شاہ وصی اللہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحمدہٗ و نصلّی علی رسوله الکریم.

الحمدللہ کہ عزیزم مولانا ناظر حسین سلّمہٗ کے دو رِسالے ''رہنمائے ترکیب'' اور ''رہبر اجراء'' پیشِ نظر ہیں اور سرورِ قلب کے باعث ہیں۔

مجھے ان رسالوں کو دیکھ کر اپنے استاذ حضرت مولانا عبدالغفار صاحب صدر المدرسین دارالعلوم مؤ کا ایک معمول یاد آیا، جب کہ میں دارالعلوم مؤ میں ۱۹۴۸ء میں پڑھتا تھا، کہ وہ عربی جماعت کے تمام طلبہ کو جمع کر کے نحو وصرف کے مسائل کا بالتفصیل اجراء مشق کراتے تھے، جس کو وہ نہایت ضروری سمجھتے تھے، طلبہ خوشی خوشی جمع ہوتے اور مشق کرتے تھے، جس کا نفع وہ محسوس کرتے تھے۔

ماشاءاللہ عزیزم مولانا ناظر حسین صاحب اس قسم کی خدمت کو انجام دے رہے ہیں اور طلبہ بلکہ اساتذہ بھی اس کو پسند فرما رہے ہیں اور دعاءِ خیر کر رہے ہیں، یہ حقیر بھی مولانا سلّمہٗ کے لیے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس قسم کی علمی خدمت کی مزید توفیق مرحمت فرمائے اور قبول فرمائے۔ آمین۔

اس سے پہلے آپ نے نحو کی مشہور کتاب نحو میر کا ترجمہ وتشریح کی ہے، جو پسند کی جا رہی ہے، جو طبع ہو چکی ہے، اللہ تعالیٰ اس کو قبولِ عام عطا فرمائے اور اجر وثواب سے مشرف فرمائے۔ آمین۔

والسلام

محمد قمر الزمان الٰہ آبادی

۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۴۰ھ

اِظہارِ پسندیدگی

از: استاذِ محترم حضرت مولانا محمد یوسف صاحب ٹنکاروی دامت برکاتہم
(شیخ الحدیث دارالعلوم فلاحِ دارین ترکیسر، سورت، گجرات)
(خلیفۂ اجل محدثِ عصر حضرت مولانا محمد یونس صاحب سہارن پوری رحمۃ اللہ علیہ)

یہ ہمارے دارالعلوم فلاحِ دارین ترکیسر کے کہنہ مشق استاذ جناب قاری ناظر حسین صاحب زید فضلہ کی تازہ ترین تصنیف ''رہنمائے ترکیب مع رہبرِ اجراء'' ہے، موصوف عرصۂ دراز سے نحو وصرف کے قواعد کی تسہیل واجراء سے طلبہ کو فیضیاب فرما رہے ہیں، فلاحِ دارین کے علاوہ دیگر مدارسِ عربیہ کے طلبہ بھی کبھی مستقل ان مدارس میں قیام کے ذریعہ اور سال بھر بذریعۂ فون حضرت قاری صاحب سے مستفید ہوتے رہتے ہیں، اس طرح قاری صاحب کا فیض مدرسہ تک محدود نہ رہتے ہوئے مدرسہ سے باہر بھی رواں دواں ہے۔ والحمدللہ علی ذلك، اللّٰھم زد فزد.

عرصہ سے میری بھی تمنا تھی جس کا میں کبھی قاری صاحب سے تذکرہ بھی کرتا کہ ان تراکیب کو اگر کتاب کی شکل دے دی جائے تو اس کا فائدہ اور زیادہ عام ہو جائے گا، موصوف کی یکسو طبیعت وطلبہ سے ہمدردی کے پیش نظر قوی اُمید تھی کہ یہ خواب ضرور شرمندۂ تعبیر ہوگا، الحمدللہ اب وہ کتاب کی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے، اللہ پاک قدردانی نصیب فرمائے اور طلبہ واساتذۂ صرف ونحو کے لیے مشعلِ راہ ثابت فرمائے۔

یہ چند کلمات اپنی سعادت سمجھتے ہوئے تحریر کر دیے ہیں، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

فقط والسلام
محمد یوسف ٹنکاروی
۲۶/ جمادی الاولیٰ/ ۱۴۴۰ھ
۲/فروری/ ۲۰۱۹ء

تقریظ

از: حضرت مولانا احمد صاحب ٹنکاروی مدظلہ العالی
(استاذِ حدیث دارالعلوم فلاحِ دارین ترکیسر، سورت، گجرات)
(خلیفہ حضرت مولانا محمد قمر الزمان صاحب الٰہ آبادی دامت برکاتہم العالیہ)

باسمه العلام

حامدًا و مصلّيًا و مسلّمًا، أما بعد......

قرآن مجید تمام علوم کا مخدوم ہے، خدامِ قرآن کی فہرست میں ایک اہم نام "علم النحو" کا ہے، بلانحو نصوص میں رسوخ نہیں، نحو کو معمولی گردانا کتاب اللہ سے بے پروائی کے مرادف ہے، اس لیے کہ نحو کی اصل غرض نصوص فہمی ہے، دو فن طالب علم سمجھ لیتا ہے تو فن سے دلچسپی بڑھتی ہی چلی جاتی ہے، خاص مزہ آنے لگتا ہے، ترقی ہوتی رہتی ہے: (۱) نحو (۲) اصولِ فقہ۔

اسی لیے لسانی نوک و پلک سنوارنے والوں کو نبی کریم ﷺ نے اپنی مستجاب دعاء میں شامل فرمایا: "رحم الله امرأ أصلح من لسانه". (معجم الأدباء: ۱/ ٦٧)

اور اسی لیے اس علم کی تدوین خیر القرون ہی میں ہوئی ہے۔

فن نحو کی ماہیت دو اجزاء پر مشتمل ہے: (۱) اعراب (۲) ترکیب۔ ان ہی دو اجزاء کی مشق اور اجراء پیش نظر مسودہ میں مذکور ہے، میں نے اکثر حصہ کا مطالعہ کیا، بہت مفید پایا، نحو کے شائقین کے لیے اپنی خطاؤں کی اصلاح کا کافی سامان ہے، اجراء استحضارِ قواعد کا ضامن ہوتا ہے۔

اندازِ بیان فاضلانہ مگر عام فہم ہے، سونے پے سہاگہ یہ ہے کہ اجراء کے لیے بیشتر امثلہ قرآن وحدیث سے پیش کی ہیں، تاکہ نحو برائے نصوص کا ذہن و ذوق بنے، بہر حال

کتاب ہر شش جہت سے مفید تر ہے، اس کتاب کی سیاہی فن میں سرمۂ بصیرت بن کر واضح روشنی کا کام دے گی۔ ان شاء اللہ۔

میں مجموعہ کی باریکیوں سے مستفیض و لطف اندوز ہوا، کئی پتے کی باتیں سامنے آئیں جو اسی تالیف کا حصہ ہیں۔ ماشاء اللہ۔

اللہ پاک جزاءِ خیر عطا فرمائے دارالعلوم فلاحِ دارین کے قابل و مقبول استاذ محترم مولانا ناظر حسین صاحب کو جنہوں نے بڑی دقت نظری سے مواد جمع کیا، مولانا موصوف کو نحویات کا طویل تجربہ ہے، تحقیقی ذوق کے ساتھ اِظہارِ مافی الضمیر کا اچھا سلیقہ ہے، اُردو کی نوک و پلک پر گرفت کا تو کیا پوچھنا؟ وہ تو آپ کے گھر کی لونڈی ہے۔

محترم مؤلف زید مجدہٗ کو مبارک باد پیش کرنا ہمارا اخلاقی فریضہ ہے۔

ربنا تقبّل منا، إنك أنت السميع العليم. آمين.

أخوكم

احمد ٹنکاروی

مدرس دارالعلوم فلاحِ دارین

۱۸/ جمادی الاولیٰ/ ۱۴۴۰ھ

مشق: (۲) [۱]

(۱) اِسْتَغْفَرَ زَيْدٌ. (زید نے مغفرت طلب کی)۔

"اِسْتَغْفَرَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ استفعال، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "زَيْدٌ" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) اِجْتَنَبَتْ هِنْدٌ. (ہند نے پرہیز کیا)۔

"اِجْتَنَبَتْ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افتعال، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "هِنْدٌ" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ. (سورج طلوع ہونے والا ہے)۔

"اَلشَّمْسُ" مبتدا مسند الیہ، "طَالِعَةٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) اِنْفَطَرَتِ السَّمَاءُ. (آسمان پھٹا)۔

"اِنْفَطَرَتْ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ انفعال، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "السَّمَاءُ" فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) اِحْمَرَّتْ هِنْدٌ. (ہند سرخ ہوئی)۔

"اِحْمَرَّتْ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعلال، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "هِنْدٌ" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) أَسْلَمَ خَالِدٌ. (خالد مسلمان ہوا)۔

"أَسْلَمَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعال، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "خَالِدٌ" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

---

[۱] مشق: (۲) سے مراد "نحو میر اُردو" کی مشق: (۲) ہے، جو "تسہیل النحو" (مؤلفہ حضرت مولانا عبداللہ صاحب گنگوہیؒ) سے ماخوذ ہے، اسی طرح دوسری مشقیں بھی۔ مشق: (۱) آسان ہے، نیز اس میں اسی طرح کے جملے ہیں، اس لیے اس سے تعرض نہیں کیا گیا۔

(۷) صَدَّقَ عَمْرٌو. (عمرو نے تصدیق کی)۔

"صَــــدَّقَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ تفعیل، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "عَمْرٌو" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) اِمْلَوْلَحَ الماءُ. (پانی کھاری ہوگیا)۔

"اِمْلَوْلَحَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعیعال، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "الماءُ" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) صَلّٰی حَامِدٌ. (حامد نے نماز پڑھی)۔

"صَــلّٰـــی" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ تفعیل، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "حَامِدٌ" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) بَعْثَرَ عَمْرٌو. (عمرو نے بکھیرا)۔

"بَــعْـثَــرَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ فعللۃ، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "عَمْرٌو" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ. (محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں)۔

"مُـحَمَّدٌ" مبتدا مسند الیہ، "رَسُوْلُ" مضاف، "اللّٰہِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۳)

(۱) أَسْلِمُوْا. (تم اسلام لے آؤ)۔

"أَسْـلِـمُـوْا" فعل امر معروف از بابِ افعال، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر بارز اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔ [۱]

---

[۱] بعض حضرات ایسے فعل میں "هُمْ" یا "أَنْتُمْ" ضمیر مستتر کو فاعل قرار دیتے ہیں، اور یہ بات نحو کے بعض اُردو رسائل میں بھی مذکور ہے، لیکن یہ غلط ہے، دیکھئے: ہدایۃ النحو: ۵۵، جامع الدروس: ۱/ ۸۸۔

ماضی و مضارع کے کون کونسے صیغوں میں ضمیر مستتر ہوتی ہے اس کی تفصیل کے لیے دیکھئے: نحو میر اُردو: صفحہ: ۱۰۸/ فائدہ درحاشیہ۔

(۲) اٰمَنُوا. (وہ ایمان لے آئے)۔

"اٰمَنُوا" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعال، صیغۂ جمع مذکر غائب مسند، "و" ضمیر بارز اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) لَا تَكْفُرُوا. (تم ناشکری مت کرو)۔

"لَا تَكْفُرُوا" فعل نہی معروف از بابِ نصر، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر بارز اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۴) بَشِّرْ. (تو خوش خبری دے)۔

"بَشِّرْ" فعل امر معروف از بابِ تفعیل، صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "أَنْتَ" ضمیر مستتر اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۵) حَمِدَ بَكْرٌ. (بکر نے تعریف کی)۔

"حَمِدَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ سمع، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "بَكْرٌ" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) أَتَقْتُلُونَ. (کیا تم قتل کرو گے؟)

"أَ" حرفِ استفہام، "تَقْتُلُونَ" فعل مضارع معروف مثبت از بابِ نصر، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۷) اٰمَنَّا. (ہم ایمان لے آئے)۔

"اٰمَنَّا" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعال، صیغۂ جمع متکلم مسند، "نَا" اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) أَبْصِرْ بِهٖ. (وہ کس قدر دیکھنے والا ہے)۔

ترکیب: "أَبْصِرْ" فعل امر معروف صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "ب" حرفِ جر زائد، "ہ" اس کا فاعل مسند الیہ، "أَبْصِرْ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب ہوا۔

(۹) أَلَا تُكْرِمُ زَيْدًا. (کیا تو زید کا اکرام نہیں کرتا؟)

"أَ"، حرفِ استفہام برائے عرض، "لَا تُكْرِمُ"، فعل مضارع معروف منفی صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "أَنْتَ"، ضمیر مستتر اس کا فاعل مسند الیہ، "زَيْدًا" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ عرض ہوا۔

(۱۰) مَا أَعْجَلَ زَيْدًا. (زید کس قدر جلدی کرنے والا ہے)۔

"مَا" مبتدا مسند الیہ، "أَعْجَلَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعال مسند، "هُوَ" ضمیر مستتر اس کا فاعل مسند الیہ، "زَيْدًا" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب ہوا۔

(۱۱) لَا تَقُوْلُوْا. (تم مت کہو)۔

"لَا تَقُوْلُوْا" فعل نہی معروف از بابِ نصر، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر بارز اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۱۲) لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ. (ڈر ہے کہ قیامت قریب ہو)۔

"لَعَلَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "السَّاعَةَ" اس کا اسم مسند الیہ، "قَرِيْبٌ" اس کی خبر مسند، "لَعَلَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ انشائیہ ترجی ہوا۔

(۱۳) أَزَيْدٌ قَاعِدٌ؟ (کیا زید بیٹھا ہے؟)

"أَ" حرفِ استفہام، "زَيْدٌ" مبتدا مسند الیہ، "قَاعِدٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۴) مَنْ جَاءَ؟ (کون آیا؟)

"مَنْ" مبتدا مسند الیہ، "جَاءَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ ضرب، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ"، ضمیر اس کا فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۵) مَنْ أَبُوْكَ؟ (تیرے والد کون ہیں؟)

"مَنْ" مبتدا مسند الیہ، "أَبُوْ" مضاف، "كَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

مشق: (۴)

(۱) رَسُوْلُ اللّٰهِ. (اللہ کا رسول)

مرکب اضافی، "رَسُوْلُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ۔

(۲) دِيْنُ اللّٰهِ. (اللہ کا دین)

مرکب اضافی، "دِيْنُ" مضاف، "اللّٰه" مضاف الیہ۔

(۳) بَيْتُ اللّٰهِ. (اللہ کا گھر)

مرکب اضافی، "بَيْتُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ۔

(۴) صَلٰوةُ العِشَاءِ. (عشاء کی نماز)

مرکب اضافی، "صَلٰوةُ" مضاف، "العِشَاءِ" مضاف الیہ۔

(۵) خَمْسَةَ عَشَرَ. (پندرہ) مرکب بنائی۔

(۶) مَعْدِىْ كَرِبُ. (ایک شخص کا نام) مرکب منع صرف۔

(۷) حَضْرَ مُوْتُ. (ایک شہر کا نام) مرکب منع صرف۔

(۸) أَبُوْ حَارِثٍ. (حارث کے والد)

مرکب اضافی، "أَبُوْ" مضاف، "حَارِثٍ" مضاف الیہ۔

(۹) أَبُوْ القَاسِمِ. (قاسم کے والد)

مرکب اضافی، "أَبُوْ" مضاف، "القَاسِمِ" مضاف الیہ۔

(۱۰) أَخُوْ عَمْرٍو. (عمرو کا بھائی)

مرکب اضافی، "أَخُوْ" مضاف، "عَمرٍو" مضاف الیہ۔

(۱۱) مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ. (محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں)۔

"مُحَمَّدٌ" مبتدا مسند الیہ، "رَسُوْلُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) حَجُّ البَيْتِ فَرْضٌ. (بیت اللہ کا حج فرض ہے)۔

"حَجُّ" مضاف، "البَيْتِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "فَرْضٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ. (اللہ کا بندہ کھڑا ہوا)۔

"قَامَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ نصر، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "عَبْدُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) جَلِيْسُ السُّوْءِ شَيْطَانٌ. (برا ہم نشین شیطان ہے)۔

"جَلِيْسُ" مضاف، "السُّوْءِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "شَيْطَانٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) جَلِيْسُ الخَيْرِ غَنِيْمَةٌ. (اچھا دوست قابل قدر ہے)۔

"جَلِيْسُ" مضاف، "الخَيْرِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "غَنِيْمَةٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) أَدَاءُ الزَّكٰوةِ بَرَكَةُ المَالِ. (زکوٰۃ کا ادا کرنا مال کی برکت کا سبب ہے)۔

"أَدَاءُ" مضاف، "الزَّكٰوةِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "بَرَكَةُ" مضاف، "المَالِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)عِندِیْ ثَمَانِیَۃَ عَشَرَ کِتَابًا. (میرے پاس اٹھارہ کتابیں ہیں)۔

"عِندِ" مضاف، "يِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ ہوا "ثَابِتَۃٌ" محذوف کا، "ثَابِتَۃٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم مسند، "ثَمَانِیَۃَ عَشَرَ" ممیّز، "کِتَابًا" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا موٴخر، مسند الیہ، مبتدا موٴخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸)اِخْرَوْرَقَ ثَوْبُ بَکْرٍ. (بکر کا کپڑا اچھٹ گیا)۔

"اِخْرَوْرَقَ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعیعال، صیغہ واحد مذکر غائب مسند، "ثَوْبُ" مضاف، "بَکْرٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)اِخْضَرَّ وَرَقُ الشَّجَرَۃِ. (درخت کا پتہ سبز ہوا)۔

"اِخْضَرَّ" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ افعلال، صیغہ واحد مذکر غائب مسند، "وَرَقُ" مضاف، "الشَّجَرَۃِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)صَلوٰۃُ اللَّیْلِ بَھَاءُ النَّھَارِ. (رات کی نماز دِن میں رونق کا سبب ہے)۔

"صَلوٰۃُ" مضاف، "اللَّیْلِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "بَھَاءُ" مضاف، "النَّھَارِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱)تَوَاضُعُ المَرْءِ کَرَامَۃٌ. (آدمی کا تواضع کرنا شرافت ہے)۔

"تَوَاضُعُ" مضاف، "المَرْءِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "کَرَامَۃٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۷)

(۱) أَنَا قَائِمٌ. (میں کھڑا ہوں)۔

"أَنَا" ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد متکلم مبتدا مسند الیہ، "قَائِمٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) أَنْتَ غُلَامُ زَيْدٍ. (تو زید کا خادم ہے)۔

"أَنْتَ" ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر حاضر مبتدا مسند الیہ، "غُلَامُ" مضاف، "زَيْدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) أَنْتُمْ جَاهِلُوْنَ. (تم جاہل ہو)۔

"أَنْتُمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر حاضر مبتدا مسند الیہ، "جَاهِلُوْنَ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) ضَرَبَكَ زَيْدٌ. (زید نے تجھے مارا)۔

"ضَرَبَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ مقدم، "زَيْدٌ" فاعل مؤخر مسند الیہ، فعل اپنے مفعولِ بہ مقدم اور فاعل مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) زَيْدٌ ضَرَبَكَ. (زید نے تجھے مارا)۔

"زَيْدٌ" مبتدا مسند الیہ، "ضَرَبَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "زَيْدٌ" فاعل مسند الیہ، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦) ضَرَبُوهُم. (انہوں نے ان کو مارا)۔

"ضَرَبُوا" فعل ماضی معروف مثبت صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل بارز برائے جمع مذکر غائب فاعل مسند الیہ، "هُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب مفعولِ بہ، "ضَرَبُوا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) ضَرَبَتَاهَا. (ان دونوں عورتوں نے اس عورت کو مارا)۔

"ضَرَبَتَا" فعل ماضی معروف مثبت صیغۂ تثنیہ مؤنث غائب مسند، "الف" ضمیر مرفوع متصل بارز برائے تثنیہ مؤنث غائب فاعل مسند، "هَا" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مؤنث غائب مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) أَنْتِ مُسِنَّةٌ. (تو عمر رسیدہ ہے)۔

"أَنْتِ" ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مؤنث حاضر مبتدا مسند الیہ، "مُسِنَّةٌ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) أَنَا أَخُو عَمْرٍو. (میں عمرو کا بھائی ہوں)۔

"أَنَا" ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد متکلم مبتدا مسند الیہ، "أَخُو" مضاف، "عَمْرٍو" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) ضَرَبَتْكُنَّ هِنْدٌ. (ہند عورت نے تم عورتوں کو مارا)۔

"ضَرَبَتْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "كُنَّ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مؤنث حاضر مفعولِ بہ مقدم، "هِنْدٌ" فاعل مؤخر مسند الیہ، فعل اپنے مفعولِ بہ مقدم اور فاعل مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) أَنْتُمْ أَبْنَاءُ بَكْرٍ. (تم بکر کے بیٹے ہو)۔

"أَنْتُمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر حاضر مبتدا مسند الیہ، "أَبْنَاءُ" مضاف،

"بَکْرٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) هُمْ مَلَائِکَةُ الرَّحْمٰنِ. (وہ رحمٰن کے فرشتے ہیں)۔

"هُمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب مبتدا مسند الیہ، "مَلَائِکَةُ" مضاف، "الرَّحْمٰنِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں)۔

"إِيَّاكَ" ضمیر منصوب منفصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ مقدم، "نَعْبُدُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم مسند، "نَحْنُ" ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل مسند الیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "إِيَّاكَ" ضمیر منصوب منفصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ مقدم، "نَسْتَعِيْنُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم مسند، "نَحْنُ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے جمع متکلم فاعل مسند الیہ، "نَسْتَعِيْنُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ [1]

(۱۴) اِهْدِنَا. (تو ہمیں ہدایت دے)۔

"اِهْدِ" فعل امر حاضر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "نَا" ضمیر منصوب متصل برائے جمع متکلم مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۵) هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ. (وہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا)۔

---

[1] بعض حضرات معطوف علیہ معطوف ملا کر جملہ معطوفہ بناتے ہیں، یہ محل نظر ہے، جملہ معطوفہ کی تعریف ملاحظہ ہو: "المعطوفة ما عطفت علی سابقها." (مجموعۂ نحو میر، جمل: ۴۲)

"هُوَ" ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر غائب مبتدا مسندالیہ، "اَلَّذِیْ" اسم موصول برائے واحد مذکر، "خَلَقَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل مسندالیہ، راجع بہ جانب "اَلَّذِیْ"، "کُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعولِ بہ، "خَلَقَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "اَلَّذِیْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الفُرْقَانَ. (بابرکت ہے وہ ذات جس نے فرقان کو نازل کیا)۔

"تَبَارَكَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "اَلَّذِیْ" اسم موصول برائے واحد مذکر، "نَزَّلَ" فعل ماضی معروف مثبت مسند، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل مسندالیہ، راجع بہ جانب "اَلَّذِیْ"، "اَلْفُرْقَانَ" مفعولِ بہ، "نَزَّلَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "اَلَّذِیْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل مسندالیہ، "تَبَارَكَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَاءَ نَا. (ان لوگوں نے کہا جو اُمید نہیں رکھتے ہماری ملاقات کی)۔

"قَالَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "اَلَّذِیْنَ" اسم موصول برائے جمع مذکر، "لَا یَرْجُوْنَ" فعل مضارع منفی، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل مسندالیہ راجع بجانب "اَلَّذِیْنَ"، "لِقَاءَ" مضاف، "نَا" ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "لَا یَرْجُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "اَلَّذِیْنَ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل مسندالیہ، "قَالَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) جَاءَ الَّذِیْ ضَرَبَ غُلَامَكَ. (وہ شخص آیا جس نے تیرے غلام کو مارا)۔

"جَاءَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "اَلَّذِیْ" اسم موصول برائے واحد مذکر، "ضَرَبَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل مسند الیہ، راجع بہ جانب "اَلَّذِیْ"، "غُلَامُ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "ضَرَبَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "اَلَّذِیْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، "جَاءَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹) إِیَّایَ ضَرَبْتَ. (تو نے مجھے ہی مارا)۔

"إِیَّایَ" ضمیر منصوب منفصل برائے واحد متکلم مفعولِ بہ مقدم، "ضَرَبْتَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "تَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "ضَرَبْتَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰) لَكُمْ جَمَالٌ. (تمہارے لیے خوب صورتی ہے)۔

"لَ" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثابت" محذوف کا، "ثابت" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم مسند، "جَمَالٌ" مبتدا مؤخر مسند الیہ، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱) أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. (وہی کامیاب ہیں)۔

"أُولٰئِكَ" اسم اشارہ برائے جمع مذکر بعید مبتدا مسند الیہ، "هُمْ" ضمیر فصل (حرف)، "الْمُفْلِحُوْنَ" خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۲) هٰذَا الرَّجُلُ خَالِیْ. (یہ آدمی میرے ماموں ہیں)۔

"هٰذَا" اسم اشارہ برائے واحد مذکر قریب مبدل منہ، "الرَّجُلُ" مشار الیہ بدل،

مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "خَالِ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۲۳) ذَانِكَ الرَّجُلَانِ ذَهَبَا. (وہ دو مرد گئے)۔

"ذَانِكَ" اسم اشارہ برائے تثنیہ مذکر بعید مبدل منہ، "الرَّجُلَانِ" مشار الیہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "ذَهَبَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب، "الف" ضمیر مرفوع متصل برائے تثنیہ مذکر غائب فاعل مسند الیہ، راجع بہ جانب "ذَانِكَ"، "ذَهَبَا" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۲۴) ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا. (ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا)۔

"ظَلَمْنَا" فعل ماضی معروف مثبت از بابِ ضرب، صیغۂ جمع متکلم مسند، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل مسند الیہ، "أَنْفُسَ" مضاف، "نَا" ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "ظَلَمْنَا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۲۵) أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ. (میں جانتا ہوں وہ بات جو تم نہیں جانتے)۔

"أَعْلَمُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل مستتر مسند الیہ فاعل، "مَا" اسم موصول، "لَا تَعْلَمُوْنَ" فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب محذوف مفعولِ بہ راجع بہ جانب "مَا"، "لَا تَعْلَمُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "أَعْلَمُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۲۶) اُذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ.

(تم یاد کرو میری وہ نعمت جس کے ذریعہ میں نے تم پر انعام کیا)۔

"اُذْكُرُوا" فعل امر حاضر معروف، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "نِعْمَةِ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، "الَّتِي" اسم موصول برائے واحد مؤنث، "أَنْعَمْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "ت" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "ب" حرفِ جر محذوف، "هَا" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مؤنث غائب محذوف، راجع بہ جانب "الَّتِي"، "ب" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَنْعَمْتُ" فعل سے، "أَنْعَمْتُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، "اُذْكُرُوا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۲۶) لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ. (تمہارے لیے وہ چیز ہے جو تم نے مانگی)۔

"ل" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر، "ل" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "مَا" اسم موصول، "سَأَلْتُمْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "تُمْ" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب محذوف مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "مَا"، "سَأَلْتُمْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا مؤخر مسند الیہ، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷) إِيَّاهُنَّ نَكَحْتُ (بوقت نکاح) (میں نے ان عورتوں سے ہی نکاح کیا)۔

"إِيَّاهُنَّ" ضمیر منصوب منفصل برائے جمع مؤنث غائب مفعولِ بہ مقدم، "نَكَحْتُ"

فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسندالیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ عقد ہوا۔

(۲۸) عَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا. (اس نے جانی وہ چیز جو تم نے نہیں جانی)۔

"عَلِمَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل مسندالیہ، "مَا" اسم موصول، "لَمْ تَعْلَمُوْا" فعل مضارع معروف منفی جحد بلم صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسندالیہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ محذوف، راجع بہ جانب "مَا"، "لَمْ تَعْلَمُوْا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "عَلِمَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۹) قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ.

(تحقیق کہ اللہ تعالیٰ نے سنی اس عورت کی بات جو آپ سے جھگڑ رہی تھی)۔

"قَدْ" حرفِ تحقیق، "سَمِعَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "اللّٰهُ" فاعل مسندالیہ، "قَوْلَ" مضاف، "الَّتِیْ" اسم موصول برائے واحد مؤنث، "تُجَادِلُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "هِيَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مؤنث غائب فاعل مسندالیہ، راجع بہ جانب "الَّتِیْ"، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، "تُجَادِلُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ، "قَوْلَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "سَمِعَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۰) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ.

(ہر شخص جان لے گا وہ چیز جو اس نے حاضر کی)۔

"عَلِمَتْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "نَفْسٌ" فاعل مسندالیہ، "مَا" اسم موصول، "أَحْضَرَتْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "هِيَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث غائب فاعل مسندالیہ، راجع بہ جانب "نَفْسٌ"، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ محذوف، راجع بہ جانب "مَا"، "أَحْضَرَتْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "عَلِمَتْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۱) اِضْرِبُوْهُنَّ. (تم ان عورتوں کو مارو)۔

"اِضْرِبُوْ" فعل امر حاضر معروف صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسندالیہ، "هُنَّ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مؤنث غائب مفعولِ بہ، "اِضْرِبُوْا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۳۲) لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ.

(میں عبادت نہیں کرتا اس چیز کی جس کی تم عبادت کرتے ہو)۔

"لَا أَعْبُدُ" فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد متکلم مسند، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد متکلم فاعل مسندالیہ، "مَا" اسم موصول، "تَعْبُدُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسندالیہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب محذوف مفعولِ بہ، "تَعْبُدُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "لَا أَعْبُدُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۳) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا.

(تحقیق کہ کامیاب ہوا وہ شخص جس نے اپنے نفس کو پاک کیا)۔

"قَدْ" حرفِ تحقیق، "أَفْلَحَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب مسند، "مَنْ" اسم موصول، "زَكّٰى" فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل مسند الیہ، راجع بہ جانب "مَنْ"، "هَا" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مؤنث غائب مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "نَفْسٍ"، "زَكّٰى" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فاعل مسند الیہ، "أَفْلَحَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۴) مَا نَدِمَ مَنْ سَكَتَ. (وہ شخص شرمندہ نہیں ہوا جو خاموش رہا)۔

"مَا نَدِمَ" فعل ماضی معروف منفی، صیغہ واحد مذکر غائب مسند، "مَنْ" اسم موصول، "سَكَتَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل مسند الیہ، راجع بہ جانب "مَنْ"، "سَكَتَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَنْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، "مَا نَدِمَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۵) أَيُّكُمْ ضَرَبَ زَيْدًا؟ (تم میں سے کس نے زید کو مارا؟)

"أَيُّ" اسم استفہام مضاف، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، "أَيُّ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "ضَرَبَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل مسند الیہ، "زَيْدًا" مفعولِ بہ، "ضَرَبَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۳۶) أَيَّةُ امْرَأَةٍ زَوْجَتُكَ؟ (کونسی عورت تمہاری بیوی ہے؟)

"أَيَّةُ" اسم استفہام مضاف، "امْرَأَةٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، "زَوْجَةُ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

مشق: (۸)

(۱) شَتَّانَ بَيْنَ زَيْدٍ وَ عَمْرٍو. (زید اور عمرو کے درمیان بہت جدائی ہوئی)۔

"شَتَّانَ" اسم فعل بمعنیٰ فعل ماضی، "بَيْنَ" مضاف، "زَيْدٍ" معطوف علیہ، "وَ" حرفِ عطف، "عَمْرٍو" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "شَتَّانَ" اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معنیً ہوا۔[۱]

(۲) هَيْهَاتَ يَوْمُ عِيْدٍ. (عید کا دِن بہت دور ہوا)۔

"هَيْهَاتَ" اسم فعل بمعنیٰ فعل ماضی، "يَوْمُ" مضاف، "عِيْدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "هَيْهَاتَ" اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معنیً ہوا۔

(۳) بَلْهَ زَيْدًا. (تو زید کو چھوڑ دے)۔

"بَلْهَ" اسم فعل بمعنیٰ امر حاضر معروف، "أَنْتَ"، ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "زَيْدًا" مفعولِ بہ، اسم فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۴) جِئْتُكَ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

(میں تمہارے پاس آیا جب سورج طلوع ہوا)۔

"جِئْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "كَ"، ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، "إِذْ" مضاف، "طَلَعَتْ"، فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "الشَّمْسُ"

---

[۱] "بَيْنَ زَيْدٍ وَ عَمْرٍو" فاعل ہونے کے باوجود مرفوع نہیں ہوا، اس لیے کہ وہ اس حالت پر آیا ہے جس پر اس کا آنا غالب ہے، اور وہ حالت نصب ہے، اس لیے کہ وہ دراصل ظرف ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔ (شرح شذور الذہب: ۵۳۰)

فاعل مسند الیہ، "طَلَعَتْ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ محلاً مجرور، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ محلاً منصوب، "جِئتُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) حَيَّهَلَ الصَّلٰوةَ. (نماز کی طرف متوجہ ہو)۔

"حَيَّهَلَ" اسم فعل بمعنیٰ امر حاضر معروف، "أَنتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "الصَّلٰوةَ" مفعولِ بہ، "حَيَّهَلَ" اسم فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۶) اٰتِيكَ إِذَا جَاءَ زَيْدٌ. (میں تمہارے پاس آؤں گا جب زید آئے گا)۔

"اٰتِي" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، "إِذَا" مضاف، "جَاءَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "زَيْدٌ" فاعل مسند الیہ، "جَاءَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "اٰتِي" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) كَيْفَ حَالُكَ؟ (تمہارا حال کیسا ہے؟)

"كَيْفَ" اسم ظرف مفعولِ فیہ مقدم "ثَابِتَةٌ" محذوف کا، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "حَالُ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔[۱]

(۸) أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ؟ (بدلہ کا دن کب ہے؟)

---

[۱] لفظ "حال" مؤنث سماعی ہے، اس لیے "ثَابِتَةٌ" محذوف مانا گیا۔

"أَيَّانَ" اسم ظرف مفعولِ فیہ مقدم "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "يَوْمُ" مضاف، "الدِّيْنِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۹) نَصَرْتُكَ أَمْسِ. (میں نے گذشتہ کل تیری مدد کی)۔

"نَصَرْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ محلاً مرفوع، "كَ"، ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ محلاً منصوب، "أَمْسِ" اسم ظرف مفعولِ فیہ محلاً منصوب، "نَصَرْتُ"، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) مَا رَأَيْتُ زَيْدًا مُذْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ.

(میں نے زید کو نہیں دیکھا جب سے جمعہ کا دِن ہوا)۔

"مَا رَأَيْتُ"، فعل ماضی معروف منفی، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "زَيْدًا" مفعولِ بہ، "مُذْ" اسم ظرف مضاف، "كَانَ" فعل ماضی تام محذوف، "يَوْمُ" مضاف، "الْجُمُعَةِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مسند الیہ "كَانَ" محذوف کا، "كَانَ" محذوف اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، "مُذْ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "مَا رَأَيْتُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) مَا ضَرَبْتُهُ قَطُّ. (میں نے اسے کبھی نہیں مارا)۔

"مَا ضَرَبْتُ"، فعل ماضی معروف منفی، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "ہ"، ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، "قَطُّ" اسم ظرف مفعولِ فیہ، "مَا ضَرَبْتُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيْهِمْ. (اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے)۔

"يَدُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، "يَدُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "فَوْقَ" اسم ظرف مضاف، "أَيْدِيْ" مضاف الیہ ہوکر مضاف، "هِمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، "أَيْدِيْ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مجرور بکسرۂ تقدیری، "فَوْقَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتَةٌ" محذوف کا، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) اِجْلِسْ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ. (تو بیٹھ جہاں زید بیٹھا)۔

"اِجْلِسْ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "حَيْثُ" اسم ظرف مضاف، "جَلَسَ" فعل ماضی معروف مثبت صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "زَيْدٌ" فاعل مسند الیہ، "جَلَسَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، "حَيْثُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "اِجْلِسْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۴) اِمْشِ قُدَّامَ بَكْرٍ. (تو بکر کے آگے چل)۔

"اِمْشِ" فعل امر معروف صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "قُدَّامَ" اسم ظرف مضاف، "بَكْرٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "اِمْشِ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۵) ضَعْ هٰذَا فَوْقَ السَّطْحِ. (تو اس کو چھت پر رکھ)۔

"ضَعْ" فعل امر معروف صیغۂ واحد مذکر حاضر مسند، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "هٰذَا" مفعولِ بہ، "فَوْقَ" اسم ظرف مضاف، "السَّطْحِ" مضاف الیہ، "فَوْقَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "ضَعْ" فعل اپنے فاعل،

مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۶) رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ. (ہم نے بعض رسولوں کو بعض پر بلند کیا)۔

"رَفَعْنَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم مسند، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل مسند الیہ، "بَعْضَ" مضاف، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، "بَعْضَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "فَوْقَ" اسم ظرف مضاف، "بَعْضٍ" مضاف الیہ، "فَوْقَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "رَفَعْنَا" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) كَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ؟ (تیرے پاس کتنے درہم ہیں؟)

"كَمْ" اسم استفہام ممیّز، "دِرْهَمًا" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مسند الیہ، "عِنْدَ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، "عِنْدَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۸) مَلَكْتُ كَذَا وَ كَذَا دِرْهَمًا. (میں اِتنے اور اِتنے درہم کا مالک ہوں)۔

"مَلَكْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "كَذَا" معطوف علیہ، "وَ" حرفِ عطف، "كَذَا" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیّز، "دِرْهَمًا" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعولِ بہ، "مَلَكْتُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹) قُلْتُ لِزَيْدٍ كَيْتَ وَ ذَيْتَ. (میں نے زید سے ایسا ویسا کہا)۔

"قُلْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "لِ" حرفِ جر، "زَيْدٍ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "قُلْتُ" فعل سے، "كَيْتَ" معطوف علیہ، "وَ" حرفِ عطف، "ذَيْتَ" معطوف،

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، "قُلتُ" فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰) لَا أُعطِیہِ عَوضُ. (میں اسے کبھی نہیں عطا کروں گا)۔

"لَا أُعطِیُ" فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد متکلم مسند، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، "عَوضُ" مفعولِ فیہ محلاً منصوب، "لَا أُعطِیُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱) إِذَا جَاءَ نَصرُ اللّٰہِ. (جب اللہ تعالیٰ کی مدد آجائے)۔

"إِذَا" اسم ظرف مضاف، "جَاءَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "نَصرُ" مضاف، "اللّٰہِ" مضاف الیہ، "نَصرُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، "جَاءَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ محلاً مجرور، "إِذَا" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب غیر مفید مرکب اضافی ہوا۔

(۲۲) إِذَا زُلزِلَتِ الأَرضُ. (جب زمین ہلائی جائے گی)۔

"إِذَا" اسم ظرف مضاف، "زُلزِلَتُ" فعل ماضی مجہول مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "الأَرضُ" نائب فاعل مسند الیہ، "زُلزِلَتُ" فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، "إِذَا" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب غیر مفید مرکب اضافی ہوا۔

(۲۳) عَرَفتُ عَمرًا قَبلُ. (میں نے عمرو کو پہلے پہچانا)۔

"عَرَفتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم مسند، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل مسند الیہ، "عَمرًا" مفعولِ بہ، "قَبلُ" مفعولِ فیہ محلاً منصوب، "عَرَفتُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۹)

(۱) طَابَ مَنْ وَثِقَ بِاللّٰهِ. (وہ شخص خوش ہوا جس نے اللہ پر بھروسہ کیا)۔

"طَـــابَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "مَـــنْ" اسم موصول، "وَثِقَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُوَ" ضمیر مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "مَنْ"، "بِ" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، "بِ" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "وَثِقَ" فعل سے، "وَثِقَ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "مَنْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل مسند الیہ، "طَابَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) صَبْرُكَ يُوْرِثُ الْخَيْرَ. (تیرا صبر خیر کا سبب ہوگا)۔

"صَبْرُ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "يُــوْرِثُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب مسند، "هُـوَ" ضمیر مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل مسند الیہ، "الْـخَيْـرَ" مفعولِ بہ، "يُـوْرِثُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ. (یہ وہ ہے جو تم نے ذخیرہ کیا)۔

"هٰذَا" اسم اشارہ برائے واحد مذکر قریب مبتدا، "مَا" اسم موصول، "كَنَزْتُمْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر مسند، "تُـمْ" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل مسند الیہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل محذوف برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "مَا"، "كَنَزْتُمْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) الزَّكوٰةُ تُزَكِّيْ المَالَ. (زکوۃ مال کو پاک کرتی ہے)۔

"الزَكوٰةُ" مبتدا، "تُزَكِّيْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب مسند، "هِيَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مؤنث غائب فاعل مسند الیہ، راجع بہ جانب "الزكوٰة"، "المَالَ" مفعولِ بہ، "تُزَكِّيْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ. (اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر سب سے بڑا ہے)۔

"وَ" حرفِ عطف، "لَ" حرفِ تاکید، "ذِكْرُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "أَكْبَرُ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦) اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ. (اللہ وہ کام جانتا ہے جو تم کرتے ہو)۔

"اللّٰهُ" مبتدا، "يَعْلَمُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "اللّٰهُ"، "مَا" اسم موصول، "تَصْنَعُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "ہ" ضمیر محذوف مفعول، راجع بہ جانب "مَا"، "تَصْنَعُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "يَعْلَمُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) ذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهٗ. (وہ شیطان اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے)۔

"ذٰلِكُمْ" اسم اشارہ برائے واحد مذکر بعید مبدل منہ، "الشَّيْطَانُ" بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، "يُخَوِّفُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "ذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ"، "أَوْلِيَاءَ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) الشَّمْسُ تُكَوَّرُ. (سورج لپیٹا جائے گا)۔

"الشَّمْسُ" مبتدا مسند الیہ، "تُكَوَّرُ" فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب مسند، "هِيَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مؤنث غائب نائب فاعل مسند الیہ، "تُكَوَّرُ" فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مسند، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ. (ہم نے اسے دو راستے دکھائے)۔

"هَدَيْنَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ جمع متکلم مسند، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل، "هُ" ضمیر منصوب متصل مفعولِ بہ اوّل، "النَّجْدَيْنِ" مفعولِ بہ ثانی، "هَدَيْنَا" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اوّل اور مفعولِ بہ ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۱۲)

(۱) اِنْكِحُوا مُسْلِمَاتٍ. (تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو)۔

"اِنْكِحُوا" فعل امر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "مُسْلِمَاتٍ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۲) يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الآيَاتِ. (اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتے ہیں)۔

"يُبَيِّنُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، "اللّٰهُ" فاعل، "لَ" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، "لَ" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يُبَيِّنُ" فعل سے، "الآيَاتِ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ. (یقیناً میں یوسف کی بو پاتا ہوں)۔

"لَ" حرفِ تاکید، "أَجِدُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "رِيحَ" مضاف، "يُوسُفَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "أَجِدُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) أَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْآنُ. (بہترین بیان یہ قرآن ہی ہے)۔

"أَحْسَنُ" مضاف، "الْقَصَصِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، (اس لیے کہ اضافت لفظیہ کی وجہ سے یہ نکرہ ہے)۔ "هٰذَا" اسم اشارہ مبدل منہ، "الْقُرْآنُ" مشارالیہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) الْأَهِلَّةُ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ.

(چاند لوگوں کے لیے وقت معلوم کرنے کے آلے ہیں)۔

"الْأَهِلَّةُ" مبتدا، "مَوَاقِيتُ" اسم آلہ موصوف، "لِ" حرفِ جر، "النَّاسِ" مجرور، "لِ" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) إِذْ يَرْفَعُ إِبْرٰهِيمُ الْقَوَاعِدَ.

(تم یاد کرو اس وقت کو جب حضرت ابراہیم علیہ السلام بنیادیں اٹھا رہے تھے)۔

"أُذْكُرْ" فعل امر محذوف صیغہ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "إِذْ" اسم ظرف مضاف، "يَرْفَعُ" فعل مضارع مرفوع صیغہ واحد مذکر غائب، "إِبْرٰهِيمُ" فاعل، "الْقَوَاعِدَ" مفعولِ بہ، "يَرْفَعُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "اُذْكُرْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۷) حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ أَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ.

(تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں حرام کردی گئیں)۔

"حُرِّمَتْ" فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب، "عَلٰی" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "حُرِّمَتْ" فعل سے، "أُمَّهٰتُ" مضاف، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ، "وَ" حرفِ عطف، "بَنٰتُ" مضاف، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، "بَنٰتُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف اوّل، "وَ" حرفِ عطف، "أَخَوٰتُ" مضاف، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، "أَخَوٰتُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ ثانی، "وَ" حرفِ عطف، "عَمّٰتُ" مضاف، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، "عَمّٰتُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ ثالث، معطوف علیہ اپنے معطوفِ اوّل، معطوفِ ثانی اور معطوفِ ثالث سے مل کر نائب فاعل، "حُرِّمَتْ" فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) أَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ.

(بہترین طریقہ محمد ﷺ کا ہی کا طریقہ ہے)۔

"أَحْسَنُ" مضاف، "الْهَدْيِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "هَدْيُ" مضاف، "مُحَمَّدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۱۳)

(۹) اِجعَلنَا مُسلِمِینَ. (تو ہمیں فرماں بردار بنا)۔

"اِجعَل" فعل امر معروف صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "نَا" ضمیر منصوب متصل برائے جمع متکلم مفعولِ بہ اوّل، "مُسلِمِینَ" مفعولِ بہ ثانی، منصوب بیاءِ لفظی، "اِجعَل" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اوّل اور مفعولِ بہ ثانی سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۰) اِضرِب لَهُم مَثَلَ الرَّجُلَینِ. (تم ان کے سامنے دومردوں کی مثال بیان کرو)۔

"اِضرِب" فعل امر معروف صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "ل" حرفِ جر، "هُم" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "اِضرِب" فعل سے، "مَثَلَ" مضاف، "الرَّجُلَینِ" مضاف الیہ، مجرور بیاءِ ماقبل مفتوح، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۱) دَخَلَ مَعَهُ السِّجنَ فَتَیَانِ. (آپ کے ساتھ جیل میں دو جوان داخل ہوئے)۔

"دَخَلَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "مَعَ" مضاف، "هٗ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "السِّجنَ" مفعولِ بہ، "فَتَیَانِ" فاعل مؤخر، مرفوع بالف، "دَخَلَ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) أَرسَلنَا إِلَیهِمُ اثنَینِ. (ہم نے ان کے پاس دو کو بھیجا)۔

"أَرسَلنَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل، "إِلیٰ" حرفِ جر، "هُم" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور، حرفِ جر

اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا"أَرْسَلْنَا" فعل سے، "اِثْنَيْنِ" مفعولِ بہ، منصوب بہ یاءِ ماقبل مفتوح، "أَرْسَلْنَا" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) أَخُوكَ مَنْ وَاسَاكَ. (تیرا بھائی وہ ہے جس نے تیری ہمدردی کی)۔

"أَخُوْ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مرفوع بواوِ لفظی، "مَنْ" اسم موصول، "وَاسٰى" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "مَنْ"، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، "وَاسٰى" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَنْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) أُطْرُدْ هَاتَيْنِ الكَلْبَتَيْنِ. (تو ان دو کتیوں کو نکال دے)۔

"أُطْرُدْ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "هَاتَيْنِ" اسم اشارہ برائے تثنیہ مؤنث قریب مبدل منہ، "الكَلْبَتَيْنِ" مشار الیہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعولِ بہ، "أُطْرُدْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۵) فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ. (ان دونوں میں دو اُبلتے ہوئے چشمے ہیں)۔

"فِيْ" حرفِ جر، "هِمَا" ضمیر مجرور، "فِيْ" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَتَانِ" محذوف سے، "ثَابِتَتَانِ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "عَيْنَانِ" موصوف، مرفوع بالف، "نَضَّاخَتَانِ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) رَأَيْتُ رَجُلًا ذَا فَهْمٍ. (میں نے ایک سمجھ والے مرد کو دیکھا)۔

"رَأَيْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے

واحد متکلم فاعل، "رَجُلاً" موصوف، "ذَا" مضاف، "فَهْمٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت منصوب بالف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) فُوْهُ أَجْمَلُ مِنْ فِيْ زَيْدٍ. (اس کا منہ زید کے منہ سے زیادہ خوب صورت ہے)۔

"فُوْ" مضاف، "هُ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "أَجْمَلُ" اسم تفضیل صیغۂ صفت، "مِنْ" حرفِ جر، "فِيْ" مضاف، "زَيْدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَجْمَلُ" صیغۂ صفت سے، "أَجْمَلُ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) حَمُوْكِ عَالِمٌ. (تیرا دیور عالم ہے)۔

"حَمُوْ" مضاف، "كِ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "عَالِمٌ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹) حَضَرَنِيْ الرَّجُلاَنِ كِلاَهُمَا. (دونوں مرد میرے پاس حاضر ہوئے)۔

"حَضَرَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "نِ" نونِ وقایہ، "ي" ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم مفعولِ بہ مقدم، "الرَّجُلاَنِ" مؤکد، "كِلاَ" مضاف، "هُمَا" ضمیر مجرور متصل برائے تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل مؤخر مرفوع بالف، "حَضَرَ" فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰) بِعْتُ ثَوْبِيْ بِدِيْنَارَيْنِ. (میں نے دو دیناروں میں اپنا کپڑا بیچا)۔

"بِعْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ثَوْبِ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف

الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ منصوب بفتحۂ تقدیری، "بِ" حرفِ جر، "دِیْنَارَیْنِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "بِعْتُ"، فعل کا، "بِعْتُ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (جب کہ یہ جملہ بیع مکمل ہونے کے بعد بہ طورِ خبر بولا گیا ہو، اور اگر بوقت بیع بولا جائے تو یہ جملہ انشائیہ عقد ہوگا)۔

(۲۱) لَیُوْسُفُ وَ أَخُوْهُ أَحَبُّ إِلیٰ أَبِیْنَا.

(البتہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے والد کو بہت زیادہ محبوب ہیں)۔

"لَ" حرفِ تاکید، "یُوْسُفُ" معطوف علیہ، "وَ" حرفِ عطف، "أَخُوْ" مضاف، "هُ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا، "أَحَبُّ" صیغۂ صفت اسم تفضیل، "إِلیٰ" حرفِ جر، "أَبِیْ" مضاف، "نَا" ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَحَبُّ" صیغۂ صفت سے، "أَحَبُّ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۱۴)

(۱) إِنَّمَا یَتَذَکَّرُ أُوْلُوْ الْأَلْبَابِ. (یقیناً عقل والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل غیر عامل، "مَا" کافہ، "یَتَذَکَّرُ" فعل مضارع مرفوع صیغۂ واحد مذکر غائب، "أُوْلُوْ" مضاف، "الْأَلْبَابِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مرفوع بہ واوِ تقدیری، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَيْءٍ. (میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے)۔

"رَحْمَةِ" مضاف، "يِ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مرفوع بضمۂ تقدیری، "وَسِعَتْ" فعل ماضی معروف مثبت،

صیغۂ واحد مؤنث غائب، "هِــيَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مؤنث غائب فاعل، راجع بہ جانب "رَحْمَتِیْ"، "كُلَّ" مضاف، "شَيْءٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) أُولٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ. (وہی لوگ مومن ہیں)۔

"أُولٰئِكَ" اسم اشارہ برائے جمع مذکر بعید مبتدا، "هُمْ" ضمیر فصل حرف، "الْمُؤْمِنُوْنَ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) مَرَرْتُ بِسَبْعِيْنَ رَجُلًا. (میں ستر مردوں کے پاس سے گزرا)۔

"مَــرَرْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ب" حرفِ جر، "سَبْعِيْنَ" ممیّز، "رَجُلًا" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "مَرَرْتُ" فعل سے، "مَرَرْتُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ. (وہ اپنے کمال کے ذریعہ بلندیوں پر پہنچے)۔

"بَـلَغَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، "الْعُلٰى" مفعولِ بہ منصوب بفتحۂ تقدیری، "ب" حرفِ جر، "كَـمَـالِ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "بَـلَغَ" فعل سے، "بَـلَغَ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ.

(انہوں نے اپنے جمال کے ذریعہ تاریکیوں کو ہٹایا)۔

"كَشَفَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُــوَ" ضمیر مرفوع

متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "الدُّجٰی"، مفعولِ بہ منصوب بہ فتحۂ تقدیری، "ب" حرفِ جر، "جَـمَـالِ" مضاف، "ہ"، ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "کَشَفَ" فعل سے، "کَشَفَ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۷) مَالَ قَلْبِیْ. (میرا دل مائل ہوا)۔

"مَالَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "قَلْب" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مرفوع بہ ضمۂ تقدیری، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۸) وٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً.

(ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ کیا)۔

"وٰعَدْنَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل، "مُـوْسٰی" مفعولِ بہ اوّل منصوب بہ فتحۂ تقدیری، "ثَـلٰثِیْنَ" ممیّز، "لَیْلَةً" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعولِ بہ ثانی، "وٰعَـدْنَـا" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اوّل اور مفعولِ بہ ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۹) اُدْخُلِیْ جَنَّتِیْ. (تو میری جنت میں داخل ہو)۔

"اُدْخُـلِـیْ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مؤنث حاضر، "ي"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث حاضر فاعل، "جَـنَّة" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "اُدْخُـلِـیْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۰) لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلٰی إِخْوَتِكَ.

(تم اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے مت بیان کرو)۔

"لَا تَقْصُصْ" فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "رُؤْيَا" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ منصوب بہ فتحۂ تقدیری، "عَلٰی" حرفِ جر، "إِخْوَةِ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "لَا تَقْصُصْ" فعل سے، "لَا تَقْصُصْ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

مشق: (۱۵)

(۱) اِقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ. (تو جو فیصلہ کرنے والا ہے وہ فیصلہ کر)۔

"اِقْضِ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "مَا" اسم موصول، "أَنْتَ" مبتدا، "قَاضٍ" خبر مرفوع بہ ضمۂ تقدیری، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "اِقْضِ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۲) لَقِيْتُ مُكْرِمِيَّ. (میں اپنے اِکرام کرنے والوں سے ملا)۔

"لَقِيْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "مُكْرِمِيْ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ منصوب بیا ماقبل مکسور لفظی، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) تَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ.

(فرعون نے روگردانی کی پھر اس نے اپنی تدبیریں جمع کیں)۔

"تَوَلّٰى" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "فِرْعَوْنُ" فاعل مرفوع

بہ ضمہ لفظی، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "جَمَعَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، "كَيْدَ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ منصوب بہ فتحہ لفظی، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(۴) هُوَ رَاضٍ عَنْكَ. (وہ تجھ سے راضی ہے)۔

"هُوَ" ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد مذکر غائب مبتدا، "رَاضٍ" اسم فاعل صیغہ صفت، "عَنْ" حرفِ جر، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "رَاضٍ" صیغہ صفت سے، صیغہ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر مرفوع بہ ضمہ تقدیری، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) قَالَ الْمَسِيْحُ اعْبُدُوا اللّٰهَ.

(حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو)۔

"قَالَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، "الْمَسِيْحُ" فاعل مرفوع بہ ضمہ لفظی، "اُعْبُدُوْا" فعل امر معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "اللّٰهَ" مفعولِ بہ منصوب بہ فتحہ لفظی، "اُعْبُدُوْا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوکر مقولہ، "قَالَ" فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) يَسْأَلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ.

(وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں)۔

"يَسْأَلُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل فاعل، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، "عَنْ" حرفِ جر،

"ذِیْ" مضاف، "الْقَرْنَیْنِ" مضاف الیہ مجرور بیاما قبل مفتوح، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور بیاءِ تقدیری، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "یَسْأَلُوْنَ" فعل سے، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) اَلْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ. (مجلسیں امانت کے ساتھ ہیں)۔

"الْمَجَالِسُ" مبتدا مرفوع بہ ضمہ لفظی، "ب" حرفِ جر، "الْأَمَانَةِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "کَائِنَةٌ" محذوف سے، "کَائِنَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا.

(مال اور بیٹے دنیوی زندگی کی زینت ہیں)۔

"اَلْمَالُ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الْبَنُوْنَ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مرفوع بہ ضمہ لفظی، "زِیْنَةُ" مضاف، "الْحَیٰوةِ" موصوف، "الدُّنْیَا" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ. (ان پر رحمتیں ہیں)۔

"عَلٰی" حرفِ جر، "هم" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "صَلَوٰتٌ" مبتدا مؤخر مرفوع بہ فتحہ لفظی، مبتدا مؤخر اپنے خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) عِنْدِیْ سِتُّوْنَ رَجُلًا. (میرے پاس ساٹھ مرد ہیں)۔

"عِنْد" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "مَوْجُوْدُوْنَ" محذوف کا، "مَوْجُوْدُوْنَ" محذوف اپنے

مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "سِتُّوْنَ" ممیّز، "رَجُلاً" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۱۶)

(۱) لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ.

(میں اس چیز کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو)۔

"لَآ أَعْبُدُ" فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "مَا" اسم موصول، "تَعْبُدُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "لَآ أَعْبُدُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى.

(آپ کا رب ضرور آپ کو عطا کرے گا، چنانچہ آپ خوش ہو جائیں گے)۔

"ل" حرفِ ابتدا، "سَوْفَ" حرفِ استقبال، "يُعْطِيْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ مقدم، "رَبُّ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "تَرْضٰى" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(۳) يُرِيْدَانِ أَنْ يُّخْرِجَاكُمْ. (وہ دو چاہتے ہیں کہ وہ دونوں تمہیں نکال دیں)۔

"يُرِيْدَانِ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب، "الف" ضمیر مرفوع

متصل برائے تثنیہ مذکر غائب فاعل، "أَنْ" حرفِ مصدری، "يُخرِجَا" فعل مضارع منصوب، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب، "الف" ضمیر مرفوع متصل برائے تثنیہ مذکر غائب فاعل، "كُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعولِ بہ، "يُخرِجَا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنْ" حرفِ مصدری اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مصدر مفعولِ بہ، "يُرِيْدَانِ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) أُولَٰئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ. (وہ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں)۔

"أُولَٰئِكَ" اسم اشارہ مبتدا، "يُسٰرِعُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "واو" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، "فِيْ" حرفِ جر، "الْخَيْرٰتِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يُسٰرِعُوْنَ" فعل سے، "يُسٰرِعُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) لَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ. (میں آج ہرگز بات نہیں کروں گا یا نہیں کروں گی)۔

"لَنْ" حرفِ ناصب، "أُكَلِّمَ" فعل مضارع منصوب، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد متکلم فاعل، "الْيَوْمَ" مفعولِ فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ. (کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے کیسے کیا؟)

"أَ" حرفِ استفہام، "لَمْ تَرَ" فعل مضارع معروف منفی بلم، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "كَيْفَ" مفعولِ فیہ مقدم "ثَابِتًا" محذوف کا، "ثَابِتًا" محذوف اپنے مفعولِ فیہ مقدم سے مل کر حالِ مقدم، "فَعَلَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "رَبُّ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال، ذوالحال اپنے حالِ مقدم سے مل کر فاعل، "فَعَلَ" فعل اپنے فاعل مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوکر مفعولِ بہ، "لَمْ تَرَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۷) لَا تَحْزَنِیْ. (تو ایک عورت غم نہ کر)۔

"لَا تَحْزَنِیْ" فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مؤنث حاضر، "ي" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۸) لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا. (اس نے مجھے سرکش نہیں بنایا)۔

"لَمْ یَجْعَلْ" فعل مضارع معروف منفی بلم، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، "ن" نونِ وقایہ، "ي" ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم مفعولِ بہ اوّل، "جَبَّارًا" مفعولِ بہ ثانی، "لَمْ یَجْعَلْ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اوّل اور مفعولِ بہ ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) یَهْدِیْ مَنْ یَشَآءُ. (وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے)۔

"یَهْدِیْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، "مَنْ" اسم موصول، "یَشَاءُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَنْ" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) لَا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ. (کوئی تجارت انہیں غافل نہیں کرے گی)۔

"لَا تُلْهِیْ" فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مؤنث غائب، "هم" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب مفعولِ بہ مقدم، "تِجَارَةٌ" فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَیْرِ.

(ہم تمہیں بھلائی اور برائی سے آزمائیں گے)۔

"نَبْلُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَحْنُ" ضمیر مرفوع متصل

مستتر برائے جمع متکلم فاعل، "کُمْ"، ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعولِ بہ، "ب" حرفِ جر، "الشَّرِّ"، معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الخَیْرِ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "نَبْلُوْ" فعل سے، "نَبْلُوْ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۱۷)

(۱) مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ.

(لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے)۔

"مِنْ" حرفِ جر، "النَّاسِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "مَنْ" اسم موصول، "يَقُوْلُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل راجع بہ جانب "مَنْ"، "اٰمَنَّا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل، "ب" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "اٰمَنَّا" فعل سے، "اٰمَنَّا" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ، "يَقُوْلُ" فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ. (ہم نے ان کی طرف بھیجا)۔

"أَرْسَلْنَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَا" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل، "إِلىٰ" حرفِ جر، "هم" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَرْسَلْنَا" فعل سے، "أَرْسَلْنَا" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ. (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں)۔

"اَلْحَمْدُ" مبتدا، "لِ" حرفِ جر، "اللّٰہِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) تَاللّٰہِ لَأَکِیْدَنَّ أَصْنَامَکُمْ.

(اللہ کی قسم میں تمہارے بتوں کا ضرور بالضرور علاج کروں گا)۔

اس کی تقدیر "أُقْسِمُ بِاللّٰہِ" ہے۔

"أُقْسِمُ" فعل مضارع معروف مثبت محذوف، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ب" حرفِ جر، "اللّٰہِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أُقْسِمُ" فعل سے، "أُقْسِمُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ قسم ہوا۔

"لَأَکِیْدَنَّ أَصْنَامَکُمْ" جملہ فعلیہ خبریہ جوابِ قسم ہے۔

(۵) وَجْهُ زَیْدٍ کَالْقَمَرِ. (زید کا چہرہ چاند کی طرح ہے)۔

"وَجْهُ" مضاف، "زَیْدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "كَ" حرفِ جر، "الْقَمَرِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦) عَلَیْکُمْ وَقَارٌ. (تم پر سنجیدگی ہے)۔

"عَلٰی" حرفِ جر، "کُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، "عَلٰی" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "وَقَارٌ" مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) لَهُمْ حُکُوْمَةٌ. (ان کے لیے حکومت ہے)۔

"ل" حرفِ جر، "هُــمْ" ضمیر مجرور، "ل" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَـابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَـابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "حُـكُـوْمَةٌ" مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۸) أَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبِهِ. (انسان کا ادب اس کے سونے سے بہتر ہے)۔

"أَدَبُ" مضاف، "الْمَرْءِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "خَيْـرٌ" صیغہ صفت، "مِنْ" حرفِ جر، "ذَهَـبِ" مضاف، "ه" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خَيْرٌ" صیغہ صفت سے، "خَيْرٌ" صیغہ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۹) اسْتِرَاحَةُ النَّفْسِ فِي الْيَأْسِ. (نفس کی راحت نا اُمیدی میں ہے)۔

"اسْتِرَاحَةُ" مضاف، "النَّفْسِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "فِـيْ" حرفِ جر، "الْيَـأْسِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَـابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۰) الْإِنْسَانُ مِنَ اللِّسَانِ. (انسان زبان سے ہے)۔

"الْإِنْسَانُ" مبتدا، "مِنْ" حرفِ جر، "اللِّسَانِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۱) خَيْرُ الْمَالِ مَا أُنْفِقَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(بہترین مال وہ ہے جو اللہ کے راستے میں خرچ کیا گیا ہو)۔

"خَيْـرُ" مضاف، "الْـمَـالِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، (اس لیے کہ یہ نکرہ ہے اِضافت لفظیہ کی وجہ سے) "مَـا" اسم موصول، "أُنْـفِـقَ" فعل

ماضی مجہول، "ھُــوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب نائب فاعل راجع بہ جانب "مَا"، "فِیْ" حرفِ جر، "سَبِیْلِ" مضاف، "اللّٰہِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "اُنْفِقَ" فعل مجہول سے، "اُنْفِقَ" فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) سُرُوْرُكَ بِالدُّنْيَا غُرُوْرٌ. (تیرا دنیا سے خوش ہونا دھوکہ ہے)۔

"سُرُوْرُ" مصدر مضاف، "كَ" مفعولِ بہ مضاف الیہ، "بِ" حرفِ جر، "الدُّنْیَا" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "سُرُوْرُ" مصدر سے، "سُرُوْرُ" مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مبتدا، "غُرُوْرٌ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) رَأَيْتُ طَلَبَةَ العِلْمِ خَلَا زَيْدٍ. (میں نے زید کے علاوہ طالب علموں کو دیکھا)۔

"رَأَیْــتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "طَلَبَةَ" مضاف، "الْعِلْمِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مستثنیٰ منہ، "خَلَا" حرفِ جر شبیہ بالزائد، "زَیْدٍ" لفظاً مجرور، معنیً منصوب مستثنیٰ، "طَلَبَةَ الْعِلْمِ" مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر مفعولِ بہ، "رَأَیْتُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) مَا رَأَيْتُهُ مُذْ يَوْمِ الجُمُعَةِ. (میں نے اسے جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا)۔

"مَا رَأَیْتُ" فعل ماضی معروف منفی، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ہٗ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، "مُـذْ" حرفِ جر، "یَوْمِ" مضاف، "الْجُمُعَةِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "مَا رَأَیْتُ" فعل سے، "مَا رَأَیْتُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ. (اُسی کی مملوک ہیں وہ چیزیں جو آسمانوں میں ہیں)۔

"ل" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "مَا" اسم موصول، "فِیْ" حرفِ جر، "السَّمٰوٰتِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَبَتَ" فعل سے، "هُوَ" ضمیر مستتر در "ثَبَتَ" فاعل، "ثَبَتَ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) لَهُمْ فِيهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ. (ان میں ان کے لیے پاک کی ہوئی بیویاں ہیں)۔

"ل" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "فِیْ" حرفِ جر، "هَا" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مؤنث غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةً" محذوف سے، "ثَابِتَةً" محذوف اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "أَزْوَاجٌ" موصوف، "مُطَهَّرَةٌ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال مؤخر، ذوالحال مؤخر اپنے حالِ مقدم سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) إِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ. (اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے)۔

"إِلیٰ" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا "تُرْجَعُ" فعل سے، "تُرْجَعُ" فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب، "الْأُمُوْرُ" نائب فاعل، "تُرْجَعُ" فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) لَا تَدْخُلْ بَيْتًا حَتّٰى تَسْتَأْذِنَ.

(تو کسی گھر میں داخل مت ہو، یہاں تک کہ تو اجازت چاہے)۔

"لَا تَدْخُلْ" فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل

مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "بَيْتًا" مفعولِ بہ، "حَتّٰى" حرفِ جر، "تَسْتَأْذِنَ" فعل مضارع معروف مثبت منصوب، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنْ" مقدرہ کا صلہ، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "لَا تَدْخُلْ" فعل سے، "لَا تَدْخُلْ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۱۹) رُبَّ عَالِمٍ لَقِيْتُ. (میں بہت کم عالم شخصوں سے ملا)۔

"رُبَّ" حرفِ جر شبیہ بالزائد، "عَالِمٍ" صفت، "رَجُلٍ" موصوف محذوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ مقدم، "لَقِيْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "لَقِيْتُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر (ایک قول کے مطابق) جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (اور دوسرے قول کے مطابق جملہ انشائیہ عقد ہوا)۔

مشق: (۱۸)

(۱) إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ.

(یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والے اور خوب دیکھنے والے ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "اللّٰهَ" إِنَّ کا اسم، "سَمِيْعٌ" إِنَّ کی خبر اوّل، "بَصِيْرٌ" إِنَّ کی خبر ثانی، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دو خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) إِنِّيْ أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ.

(بے شک میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہوں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ي" ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم "إِنَّ" کا اسم، "أَعْلَمُ" فعل مضارع معروف مثبت، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل،

"غَیبَ" مضاف، "السَّمٰوٰتِ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الأَرْضِ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "أَعْلَمُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) عَلِمتُ أَنَّ زَيدًا ذَاهِبٌ. (میں نے جانا کہ یقیناً زید جانے والا ہے)۔

"عَلِمتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "زَيدًا" أَنَّ کا اسم، "ذَاهِبٌ" أَنَّ کی خبر، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) اِعلَمُوآ أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ العِقَابِ وَ أَنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ.

(تم جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور نہایت رحم والا ہے)۔

"اِعلَمُوا" فعل امر معروف، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "اللّٰهَ" أَنَّ کا اسم، "شَدِيدُ" مضاف، "العِقَابِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "أَنَّ" کی خبر، "أَنَّ" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "اللّٰهَ" أَنَّ کا اسم، "غَفُورٌ" أَنَّ کی خبر اوّل، "رَحِيمٌ" أَنَّ کی خبر ثانی، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۵) لَعَلَّ اللّٰهَ يَرزُقُنِي صَلاَحًا. (اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے نیکی دے)۔

"لَعَلَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "اللّٰهَ" لَعَلَّ کا اسم، "يَرزُقُ" فعل مضارع معروف

مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُـوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "ن" نونِ وقایہ، "ي" ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم مفعولِ بہ اوّل، "صَلاحًا" مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اوّل اور مفعولِ بہ ثانی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "لَـعَـلَّ" کی خبر، "لَعَلَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ انشائیہ ترجی ہوا۔

(۶) لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا. (کاش کہ میں مٹی ہوتا)۔

"لَيْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ن" نونِ وقایہ، "ي" ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم "لَيْتَ" کا اسم، "كُنْتُ" فعل ناقص، "تُ" ضمیر فعل ناقص کا اسم، "تُـرَابًا" فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "لَيْتَ" کی خبر، "لَيْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ انشائیہ تمنی ہوا۔

(۷) اِعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا.

(تم جانو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مرنے کے بعد)۔

"اِعْـلَـمُـوْا" فعل امر معروف، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "اللّٰـهَ" أَنَّ کا اسم، "يُحْيِ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "اللّٰـهَ"، "الْأَرْضَ" مفعولِ بہ، "بَـعْدَ" مضاف، "مَوْتِ" مضاف الیہ ہوکر مضاف، "هَـا" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مؤنث غائب مضاف الیہ، "مَـوْتِ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "بَعْدَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "يُحْيِ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "أَنَّ" کی خبر، "أَنَّ" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعولِ بہ، "اِعْـلَـمُـوْا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۸) يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ.

(اے کاش میں نے اپنی زندگی میں نیک اعمال آگے بھیجے ہوتے)۔

"یَا" بمعنی "یَاقَوْمِیْ"، یا بمعنی "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "قَوْمِ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "أَدْعُوْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا، "لَیْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ن" نونِ وقایہ، "ي" ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم "لَیْتَ" کا اسم، "قَدَّمْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ل" حرفِ جر، "حَیَاۃِ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "قَدَّمْتُ" فعل سے، "قَدَّمْتُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "لَیْتَ" کی خبر، "لَیْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ انشائیہ تمنی جوابِ ندا ہوا۔

(۹) إِنَّ أَبَانَا لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ. (یقیناً ہمارے والد واضح غلطی میں ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "أَبَا" مضاف، "نَا" ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مضاف الیہ، "أَبَا" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "إِنَّ" کا اسم، "ل" حرفِ تاکید غیر عامل، "فِيْ" حرفِ جر، "ضَلَالٍ" موصوف، "مُبِیْنٍ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) إِنَّ أَخَوَيْ زَیْدٍ حَاضِرَانِ. (یقیناً زید کے دو بھائی حاضر ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "أَخَوَيْ" مضاف، "زَیْدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "إِنَّ" کا اسم، "حَاضِرَانِ" إِنَّ کی خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم

اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) لَيْتَ بَنِىْ زَيْدٍ يَنصُرُوْنَ. (کاش کہ زید کے بیٹے مدد کریں)۔

"لَيْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل، "بَنِىْ" مضاف، "زَيْدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "لَيْتَ" کا اسم، "يَنصُرُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، "يَنصُرُوْنَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "لَيْتَ" کی خبر، "لَيْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ انشائیہ تمنی ہوا۔

(۱۲) إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ.

(یقیناً متقی لوگ باغات اور چشموں میں ہوں گے)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "الْمُتَّقِيْنَ" إِنَّ کا اسم، "فِىْ" حرفِ جر، "جَنّٰتٍ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "عُيُوْنٍ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتُوْنَ" محذوف سے، "ثَابِتُوْنَ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۱۹)

(۱) مَا هٰذَا بَشَرًا. (یہ انسان نہیں ہے)۔

"مَا" مشابہ بلیس، "هٰذَا" ما کا اسم، "بَشَرًا" ما کی خبر، "مَا" مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) لَا عَقْلَ لَهٗ. (اس کے کوئی عقل نہیں)۔

"لَا" لائے نفی جنس، "عَقْلَ" لائے نفی جنس کا اسم، "ل" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف

سے، "ثَـابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "لَا" کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) لَا دِیْنَارَ وَ لَا دِرْهَمَ لِزَیْدٍ. (نہ کوئی دینار ہے اور نہ کوئی درہم ہے زید کے پاس)

"لَا" لائے نفی جنس، "دِیْـنَـارَ" لائے نفی جنس کا اسم، لائے نفی جنس کی خبر "لِـزَیْدٍ" محذوف، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر محذوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "لَا" لائے نفی جنس، "دِرْهَـمَ" لائے نفی جنس کا اسم، "ل" حرفِ جر، "زَیْدٍ" مجرور، "ل" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(۴) لَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ. (تمہارے لیے میرے پاس غلہ کا کوئی پیمانہ نہیں)۔

"لَا" لائے نفی جنس، "كَیْلَ" لائے نفی جنس کا اسم، "ل" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، "عِـنْـدَ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ ہوا "لَـكُـمْ" جار مجرور کا، حرفِ جر اپنے مجرور اور مفعولِ فیہ سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر لائے نفی جنس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۵) مَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ. (تو ہرگز مومن نہیں ہے)۔

"مَا" مشابہ بلیس، "أَنْتَ" ما کا اسم، "ب" حرفِ جر زائد، "مُؤْمِنٍ" لفظاً مجرور معنًی منصوب "مَا" کی خبر، "مَا" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) مَا لَكُمْ عِنْدِیْ زَادٌ وَ لَا رَاحِلَةٌ.

(تمہارے لیے میرے پاس نہ کوئی توشہ ہے اور نہ کوئی سواری)۔

---

[1] جار مجرور بھی فعل کا عمل کرتا ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیں: "شرح شذور الذهب": باب الأسماء التی تعمل عمل الفعل/ الصفحة: ٤١٦.

''مَا'' مشابہ بلیس غیر عامل، ''ل'' حرفِ جر، ''کُمْ'' ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ''ثَابِتٌ'' محذوف سے، ''ثَابِتٌ'' محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، ''عِنْدَ'' مضاف، ''ي'' ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ ''ثَابِتًا'' محذوف کا، ''ثَابِتًا'' محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر حالِ مقدم، ''زَادٌ'' معطوف علیہ، ''و'' حرفِ عطف، ''لَا'' زائدہ برائے تاکید، ''رَاحِلَةٌ'' معطوف، ''زَادٌ'' معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال، ذوالحالِ مؤخر اپنے حالِ مقدم سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[1]

(۷) لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا مُرُوءَةَ لَهُ.

(اس شخص کے لیے کوئی ایمان نہیں جس میں کوئی انسانیت نہیں)۔

''لَا'' لائے نفی جنس، ''إِيمَانَ'' لائے نفی جنس کا اسم، ''ل'' حرفِ جر، ''مَنْ'' اسم موصول، ''لَا'' لائے نفی جنس، ''مُرُوءَةَ'' لائے نفی جنس کا اسم، ''ل'' حرفِ جر، ''ہ'' ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ''ثَابِتَةٌ'' محذوف سے، ''ثَابِتَةٌ'' محذوف اپنے متعلق سے مل کر لائے نفی جنس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، ''مَنْ'' اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ''ثَابِتٌ'' محذوف سے، ''ثَابِتٌ'' محذوف اپنے متعلق سے مل کر ''لَا'' کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) مَا هُنَّ أُمَّهٰتِهِمْ. (وہ ان کی مائیں نہیں ہیں)۔

''مَا'' مشابہ بلیس، ''هُنَّ'' ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مؤنث غائب ''مَا'' کا اسم، ''أُمَّهٰتِ'' مضاف، ''هِمْ'' ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف

---

[1] اس مثال میں ما مشابہ بہ لیس کے عمل کی شروطِ ثلاثہ میں سے ایک شرط (خبر کا مؤخر ہونا) نہ پائے جانے کی وجہ سے ما غیر عامل ہے۔

اپنے مضاف الیہ سے مل کر "مَا" کی خبر، "مَا" مشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۹) يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خُلَّةٌ وَ لَا شَفَاعَةٌ.

(قیامت کا دِن ایسا دن ہوگا جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش)۔

"يَوْمُ" مضاف، "الْقِيَامَةِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "يَوْمٌ" موصوف، "لَا" ملغیٰ، "بَيْعٌ" مبتدا، "فِيْ" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "لَا" ملغیٰ، "خُلَّةٌ" مبتدا، "فِيْهِ" خبر محذوف، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوفِ اوّل، "و" حرفِ عطف، "لَا" ملغیٰ، "شَفَاعَةٌ" مبتدا، "فِيْهِ" خبر محذوف، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر معطوفِ ثانی، معطوف علیہ اپنے معطوفِ اوّل وثانی سے مل کر صفت، "يَوْمٌ" موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔[۱]

(۱۰) مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ. (وہ ہرگز جہنم سے نہیں نکلیں گے)۔

"مَا" مشابہ بلیس، "هُمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب "مَا" کا اسم، "ب" زائدہ، "خٰرِجِيْنَ" صیغۂ صفت، "مِنْ" حرفِ جر، "النَّارِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خٰرِجِيْنَ" صیغۂ صفت سے، صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر "مَا" کی خبر، "مَا" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

---

[۱] اس مثال میں "لَا" کو غیر عامل اور عامل (لا مشابہ بہ لیس) دونوں مان سکتے ہیں، ہم نے غیر عامل مان کر ترکیب کی ہے، اگر اس کو عامل مانیں گے تو "فِيْهِ" "ثَابِتًا" محذوف سے متعلق ہو کر لا مشابہ بہ لیس کی خبر اور "بَيْعٌ" اس کا اسم ہوگا۔ تفصیل کے لیے دیکھیں: إملاء ما منّ به الرحمٰن للعكبري، آیت کریمہ: فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ، سورۂ بقرہ، آیت نمبر: ۱۹۷ کا اعراب۔

مشق: (۲۰)

(۱) يٰيَحْيٰ خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ. (اے یحیٰ! تم کتاب مضبوطی کے ساتھ پکڑو)۔

"يَـا" حرفِ ندا بمعنیٰ "أَدْعُـوْ" فعل، "أَدْعُـوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "يَـحيٰ" مفعولِ بہ، "أَدْعُوْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا، "خُـذْ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْـتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "الْـكِـتٰـبَ" مفعولِ بہ، "ب" حرفِ جر، "قُوَّةٍ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خُذْ" فعل سے، "خُذْ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(۲) يُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا. (اے یوسف! تم اس سے اعراض کرو)۔

"يَا" حرفِ ندا محذوف بمعنیٰ "أَدْعُوْ" فعل، "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَـا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "يُـوْسُفُ" مفعولِ بہ، "أَدْعُوْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا، "أَعْرِضْ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْـتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "عَـنْ" حرفِ جر، "هٰـذَا" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَعْـرِضْ" فعل سے، "أَعْـرِضْ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(۳) يٰٓأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ.

(اے انسان! تجھے کس چیز نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے تیرے ربِ کریم سے؟)

"يَا" بمعنیٰ "أَدْعُوْ" فعل مضارع، "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَيُّ" اسم مبہم موصوف، "هَا" زائدہ، "الْإِنْسَانُ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے

مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا، "مَا" اسم استفہام مبتدا، "غَرَّ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ"، ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب "مَا" مبتدا، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر مفعولِ بہ، "ب" حرفِ جر، "رَبِّ" مضاف، "كَ"ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، "الكَرِيمِ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "غَرَّ" فعل سے، "غَرَّ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، "مَا" مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(۴) يَا عَبْدَاللّٰهِ ! أَقِمِ الصَّلٰوةَ. (اے اللہ کے بندے! نماز قائم کر)۔

"يَا" بمعنیٰ "أَدْعُوْ" فعل، "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "عَبْدَ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "أَدْعُوْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔ "أَقِمْ" فعل امر معروف، "أَنْت" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "الصَّلٰوةَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(۵) يَا ذَا المَالِ ! أَنْفِقْ مِنْ مَالِكَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(اے مال والے! تو اپنا مال اللہ کے راستے میں خرچ کر)۔

"يَا" حرفِ ندا بمعنیٰ "أَدْعُوْ"، "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ذَا" مضاف، "المَالِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔ "أَنْفِقْ" فعل امر معروف، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "مِنْ" حرفِ جر، "مَالِ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف

الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق اوّل "أَنفِقْ" فعل سے، "فِيْ" حرفِ جر، "سَبِيْلِ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی "أَنفِقْ" فعل سے، "أَنْفِقْ" فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا۔

(٦) يٰآدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَ زَوْجُكَ الجَنَّةَ.

(اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو)۔

"يَا" بمعنیٰ "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "آدَمُ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔ "اُسْكُنْ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر مؤکَّد، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع منفصل تاکید، مؤکَّد اپنی تاکید سے مل کر معطوف علیہ، "وَ" حرفِ عطف، "زَوْجُ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، "الجَنَّةَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(٧) يَا جَاهِلاً ! اجْهَدْ فِيْ طَلَبِ العِلْمِ.

(اے کوئی جاہل! علم کی طلب میں محنت کر)۔

"يَا" بمعنیٰ "أَدْعُوْ"، "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "جَاهِلاً" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔ "اِجْهَدْ" فعل امر معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "فِيْ" حرفِ جر، "طَلَبِ" مضاف، "العِلْمِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا

"اِجُهَدُ" فعل سے، "اِجُهَدُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(۸) يَاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ.

(اے لوگو! تم اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا)۔

"يَا" بمعنی "أَدْعُوْ"، "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَيُّ" اسم مبہم موصوف، "هَا" زائدہ، "النَّاسُ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ محلا منصوب، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔ "اُعْبُدُوْا" فعل امر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر، "واو" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "رَبَّ" مضاف، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، "الَّذِىْ" اسم موصول، "خَلَقَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "كُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(۹) فَإِنَّ الْقَنَاعَةَ كَنْزٌ لَا يَفْنٰى.

(اس لیے کہ یقیناً قناعت ایسا خزانہ ہے جو ختم نہیں ہوتا)۔

"ف" حرفِ تعلیل، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "الْقَنَاعَةَ" إِنَّ کا اسم، "كَنْزٌ" موصوف، "لَا يَفْنٰى"، فعل مضارع معروف منفی، صیغہ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مستتر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معلّلہ ہوا۔

(۱۰) تُوبُوا إِلَى اللهِ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ. (تم اللہ کے حضور توبہ کرو اے مومنو!)۔
"تُوبُوا" فعل امر معروف، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "إِلَى" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "تُوبُوا" فعل سے، "تُوبُوا" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر دلیل جوابِ ندا ہوا۔ "یا" حرفِ ندا محذوف بمعنی "أَدْعُوْ"، "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَيُّ" موصوف، "هَا" زائدہ، "الْمُؤْمِنُوْنَ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا۔

مشق: (۲۱)

(۱) يُرِيْدُ اللهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ. (اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ وہ تمہارے لیے بیان کریں)۔
"يُرِيْدُ" فعل مضارع معروف مثبت، "اللّٰهُ" فاعل، "ل" حرفِ جر زائد، "يُبَيِّنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر غائب فاعل، "ل" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يُبَيِّنَ" فعل سے، "يُبَيِّنَ" فعل مضارع اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنْ" مقدرہ مصدریہ کا صلہ، "أَنْ" مقدرہ مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "يُرِيْدُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) يُرِيْدُوْنَ أَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ. (وہ چاہیں گے کہ وہ جہنم سے نکلیں)۔
"يُرِيْدُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، "أَنْ" مصدریہ، "يَخْرُجُوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، "مِنْ" حرفِ جر،

"النَّارِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "یَخْرُجُوْا" فعل سے، "یَخْرُجُوْا" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ. (اللہ تعالیٰ ہرگز ان کو عذاب دینے والے نہیں ہیں)۔

"مَا کَانَ" فعل ناقص منفی، "اَللّٰہُ" فعل ناقص کا اسم، "ل" حرفِ جر لامِ جحد، "یُعَذِّبَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ھُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "ھُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنْ" مقدرہ کا صلہ، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، "مَا کَانَ" فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) أَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ. (یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہے)۔

"أَنْ" مصدریہ، "تَصُوْمُوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنْ" کا صلہ، "أَنْ" اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مصدر مبتدا، "خَیْرٌ" صیغۂ صفت، "ل" حرفِ جر، "کُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خَیْرٌ" صیغۂ صفت سے، "خَیْرٌ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) لَنْ یَّدْخُلَ الجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ کِبْرٌ.

(وہ شخص ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں کچھ کبر ہو)۔

"لَنْ یَّدْخُلَ" فعل مضارع معروف منفی مؤکد بہ "لَنْ"، "الجَنَّۃَ" مفعولِ بہ مقدم، "مَنْ" اسم موصول، "کَانَ" فعل ناقص، "فِیْ" حرفِ جر، "قَلْبِ" مضاف، "ہ" مضاف الیہ،

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "كَانَ" کی خبر مقدم، "كِبْرٌ" كَانَ کا اسم مؤخر، "كَانَ" فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعولِ بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) زُرْنِيْ فَأُكْرِمَكَ. (تو میری زیارت کر کہ میں تیرا اکرام کروں)۔

تقدیر: لِتَكُنْ مِنْكَ زِيَارَةٌ لِيْ، فَأُكْرِمَكَ.

"لِتَكُنْ" فعل تام امر، صیغہ واحد مؤنث غائب، "مِنْكَ" متعلق ہوا "ثَابِتَةً" محذوف سے، "ثَابِتَةً" محذوف اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "زِيَارَةٌ" مصدر، "لِيْ" متعلق، "زِيَارَةٌ" مصدر اپنے متعلق سے مل کر ذوالحال مؤخر، "زِيَارَةٌ" ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "أُكْرِمَ" فعل مضارع، صیغہ واحد متکلم، "أَنَا" فاعل، "كَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ "أَنْ" مقدرہ کا، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۷) أَقِمِ الصَّلٰوةَ فَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ. (تو نماز قائم کر، پس تو جنت میں داخل ہو)۔

تقدیر: لِتَكُنْ مِنْكَ إِقَامَةُ الصَّلٰوةِ فَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ.

"لِتَكُنْ" فعل تام امر، صیغہ واحد مؤنث غائب، "مِنْكَ" متعلق ہوا "ثَابِتَةً" محذوف سے، "ثَابِتَةً" اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "إِقَامَةُ الصَّلٰوةِ" ذوالحالِ مؤخر، ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "تَدْخُلَ" فعل مضارع، "أَنْتَ" فاعل، "الْجَنَّةَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ "أَنْ" مقدرہ کا، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے

مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۸) لَا تَعْصِ اللّٰهَ فَتُعَذَّبَ.

(تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی مت کر کہ تجھے سزا دی جائے)۔

تقدیر: لَا يَكُنْ مِنْكَ عِصْيَانُ اللّٰهِ فَتُعَذَّبَ.

"لَا يَكُنْ" فعل تام نہی، "مِنْكَ" متعلق "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "عِصْيَانُ اللّٰهِ" ذوالحالِ مؤخر، ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "تُعَذَّبَ" فعل مضارع، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" نائب فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ "أَنْ" مقدرہ کا، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۹) لَيْتَ لِيْ مَالًا فَأُنْفِقَ مِنْهُ.

(کاش میرے پاس کچھ مال ہو کہ میں اس میں سے خرچ کروں)۔

تقدیر: لَيْتَ لِيْ وُجُوْدَ مَالٍ فَأُنْفِقَ مِنْهُ.

"لَيْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل، "لِيْ" متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "وُجُوْدَ مَالٍ" معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "أُنْفِقَ" فعل مضارع، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" فاعل، "مِنْهُ" متعلق، "ہ" ضمیر راجع بہ جانب "مَالًا"، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم مؤخر، "لَيْتَ" اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ تمنی ہوا۔

(۱۰) أَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا.

(آپ ہمارے پاس کیوں نہیں ٹھہرتے کہ آپ کوئی بھلائی پائیں)۔

تقدیر: أَ لَا يَكُوْنُ مِنْكَ نُزُوْلٌ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا.
(کیا آپ کی طرف سے ہمارے پاس ٹھہرنا نہیں ہوگا کہ آپ کوئی بھلائی پائیں)۔
"أَ" حرفِ استفہام برائے عرض، "يَكُوْنُ" فعل مضارع تام، "مِنْكَ" متعلق ہوا "ثَابِتًا" سے، "ثَابِتًا" اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "نُزُوْلٌ" مصدر، "بِنَا" متعلق ہوا "نُزُوْلٌ" سے، "نُزُوْلٌ" اپنے متعلق سے مل کر ذوالحالِ مؤخر، ذوالحالِ مؤخر اپنے حالِ مقدم سے مل کر معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "تُصِيْبَ" فعل بافاعل، "خَيْرًا" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنْ" مقدرہ کا صلہ، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ عرض ہوا۔

(۱۱) لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَ تَأْتِيَ مِثْلَهٗ.
(تو مت روک برے اَخلاق سے ساتھ اس کے کہ تو ان کے مانند کو کر رہا ہو)۔
تقدیر: لَا يَكُنْ مِنْكَ نَهْيٌ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِيَ مِثْلَهٗ.
(چاہیے کہ تیری طرف سے برے اَخلاق سے روکنا نہ ہو ساتھ اس کے کہ تو ان کے مانند کو کر رہا ہو)۔
"لَا يَكُنْ" فعل نہی، "مِنْكَ" متعلق ہوا "ثَابِتًا" سے، "ثَابِتًا" اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "نَهْيٌ" مصدر، "عَنْ خُلُقٍ" متعلق ہوا مصدر سے، "نَهْيٌ" اپنے متعلق سے مل کر ذوالحالِ مؤخر، ذوالحالِ مؤخر اپنے حالِ مقدم سے مل کر معطوف علیہ، "و" بمعنیٰ "مَعَ" حرفِ عطف، "تَأْتِيَ" فعل بافاعل، "مِثْلَهٗ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنْ" مقدرہ کا صلہ، "أَنْ" اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۱۲) لَأَجْتَهِدَنَّ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ أَوْ أَفُوْزَ.

(میں ضرور بالضرور علم کی طلب میں محنت کروں گا یہاں تک کہ میں کامیاب ہو جاؤں)۔

اس کی تقدیر: "لَيَكُونَنَّ مِنِّيْ اجْتِهَادٌ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ أَوْ أَفُوْزَ." ہے۔

(ضرور بالضرور میری طرف سے طلب علم میں محنت ہوگی یا میرا کامیاب ہونا)۔

"لَيَكُوْنَنَّ" فعل مضارع تام بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ، "مِنِّيْ" ثَابِتًا سے مل کر حالِ مقدم، "اِجْتِهَادٌ" مصدر، "فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ" متعلق، "اِجْتِهَادٌ" مصدر اپنے متعلق سے مل کر ذو الحالِ مؤخر، "اِجْتِهَادٌ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ" ذو الحال اپنے حالِ مقدم سے مل کر معطوف علیہ، "أَوْ" حرفِ عطف، "أَفُوْزَ" فعل مضارع، "أَنَا" ضمیر مستتر فاعل، "أَفُوْزَ" فعل اپنے فاعل سے مل کر صلہ "أَنْ" مقدرہ کا، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، "اِجْتِهَادٌ......الخ" معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، "لَيَكُوْنَنَّ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ [1]

(۱۳) مَا تَأْتِيْنَا فَتُحَدِّثَنَا.

(آپ ہمارے پاس نہیں آتے کہ آپ ہم سے باتیں کریں)۔

تقدیر: مَا يَكُوْنُ مِنْكَ إِتْيَانٌ إِلَيْنَا فَتُحَدِّثَنَا.

(آپ کی طرف سے ہمارے پاس آنا نہیں ہوتا کہ آپ ہم سے باتیں کریں)۔

"مَا يَكُوْنُ" فعل مضارع تام، "مِنْكَ" "ثَابِتًا" سے مل کر حالِ مقدم، "إِتْيَانٌ" مصدر، "إِلَيْنَا" متعلق ہوا مصدر سے، "إِتْيَانٌ" اپنے متعلق سے مل کر ذو الحالِ مؤخر، ذو الحالِ

---

[1] و اعلم أن تأويل "أَوْ" بـ"إِلىٰ" أو "إِلَّا" إنما هو تقدير يُلاحظ فيه المعنى، دون الإعراب، أما التقدير الإعرابي باعتبار التركيب فهو أن يُؤوّل الفعل قبل "أَوْ" بمصدر يُعطف عليه المصدر المسبوك بعدها بـ"أَنْ" المضمرة، كما رأيت. و إنما أُوّل ما قبل "أَوْ" بمصدر، لئلا يلزم عطف الاسم (و هو المصدر المسبوك بـ"أَنْ" المقدرة) على الفعل، و ذلك ممنوع.
(جامع الدروس العربية/ الباب السادس/ ۲/ ۱۲۶)

مؤخر اپنے حالِ مقدم سے مل کر معطوف علیہ، "تُحَدِّثَنَا" فعل با فاعل ومفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) لَأَلْزَمَنَّكَ أَوْ تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ.

(میں تجھے ضرور بالضرور لازم پکڑوں گا مگر یہ کہ تو مجھے میرا حق دے دے)۔

تقدیر: لَيَكُوْنَنَّ مِنِّيْ لُزُوْمٌ لَكَ أَوْ إِعْطَاؤُكَ حَقِّيْ.

(میری طرف سے تجھے ضرور بالضرور لازم پکڑنا ہوگا یا تجھے میرا حق دینا ہوگا)۔

"لَيَكُوْنَنَّ" فعل مضارع تام بالام تاکید ونون تاکید، "مِنِّيْ" حالِ مقدم، "لُزُوْمٌ" مصدر، "لَكَ" متعلق مصدر سے، مصدر اپنے متعلق سے مل کر ذوالحالِ مؤخر، ذوالحالِ مؤخر اپنے حالِ مقدم سے مل کر معطوف علیہ، "أَوْ" حرفِ عطف، "إِعْطَاءُ" مصدر مضاف، "كَ" فاعل مضاف الیہ، "حَقِّيْ" مفعولِ بہ، "إِعْطَاءُ" مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعولِ بہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: یہاں پہلے والی ترکیب بھی ہوسکتی ہے کہ "تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ" کو "أَنْ" کا صلہ بنایا جائے۔ واللہ اعلم۔

(۱۵) أَيْنَ الْمَاءُ فَأَشْرَبَهٗ؟ (پانی کہاں ہے کہ میں اُسے پیوں؟)

تقدیر: هَلْ يُمْكِنُ لِيْ مَعْرِفَةُ مَكَانِ الْمَاءِ فَأَشْرَبَهٗ ؟

"هَلْ" حرفِ استفہام، "يُمْكِنُ" فعل، "لِيْ" متعلق ہوا "يُمْكِنُ" فعل سے، "مَعْرِفَةُ مَكَانِ الْمَاءِ" معطوف علیہ، "ف" حرفِ عطف، "أَشْرَبَهٗ" فعل با فاعل ومفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "أَنْ" مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، "يُمْكِنُ" فعل اپنے فاعل سے مل کر

جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

مشق: (۲۲)

(۱) إِنْ تُؤْمِنُوا وَ تَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ.

(اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو تمہارے لیے بڑا اجر ہوگا)۔

"إِنْ" حرفِ شرط جازم، "تُؤْمِنُوا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "تَتَّقُوا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط، "ف" جزائیہ، "ل" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "أَجْرٌ" موصوف، "عَظِيمٌ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۲) إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَ إِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ.

(اگر آپ انہیں عذاب دیں گے تو یقیناً وہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کی مغفرت کر دیں گے تو یقیناً آپ ہی زبردست اور حکمت والے ہیں)۔

"إِنْ" حرفِ شرط جازم، "تُعَذِّبْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "هُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ف" جزائیہ، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "هُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب "إِنَّ" کا اسم، "عِبَادُ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مضاف

الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "إِنْ" حرفِ شرط جازم، "تَغْفِرْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "ل" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "تَغْفِرْ" فعل سے، "تَغْفِرْ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ف" جزائیہ، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر "إِنَّ" کا اسم، "أَنْتَ" ضمیر فصل حرف، "الْعَزِيْزُ" إِنَّ کی خبر اوّل، "الْحَكِيْمُ" إِنَّ کی خبر ثانی، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

(۳) لَمَّا يَدْخُلِ الْإِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ.

(تمہارے دلوں میں اب تک ایمان داخل نہیں ہوا)۔

"لَمَّا يَدْخُلُ" فعل مضارع معروف منفی بہ "لَمَّا"، "الْإِيْمَانُ" فاعل، "فِيْ" حرفِ جر، "قُلُوْبِ" مضاف، "كُمْ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، "فِيْ" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "لَمَّا يَدْخُلُ" فعل سے، "لَمَّا يَدْخُلُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) أُولٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا. (وہ ایمان نہیں لائے)۔

"أُولٰئِكَ" مبتدا، "لَمْ يُؤْمِنُوْا" فعل مضارع معروف منفی بہ "لَمْ"، صیغہ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ. (اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا)۔

"إِنْ" حرفِ شرط جازم، "تَنْصُرُوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ جمع مذکر

حاضر، ''و'' ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، ''اَللّٰهَ'' مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، ''یَنْصُرْ'' فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، ''هُوَ'' ضمیر مستتر فاعل، ''كُمْ'' ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۶) لَا تَكْفُرْ، تَدْخُلِ الجَنَّةَ. (تو کفر مت کر، تو جنت میں داخل ہوگا)۔

''لَا تَكْفُرْ'' فعل نہی معروف، صیغۂ واحد مذکر حاضر، ''أَنْتَ'' ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

''تَدْخُلِ الجَنَّةَ'' کی تقدیری عبارت ''إِنْ لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الجَنَّةَ'' ہے۔ (اگر تو کفر نہیں کرے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا)۔

''إِنْ'' حرفِ شرط جازم، ''لَا تَكْفُرْ''، فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مذکر حاضر، ''أَنْتَ'' ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، ''تَدْخُلْ'' فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، ''أَنْتَ'' ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، ''الجَنَّةَ'' مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جوابِ نہی ہوا۔

(۷) إِنْ تَكْفُرُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَ إِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ.

(اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً اللہ تم سے بے نیاز ہے، اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسے تمہارے لیے پسند کرے گا)۔

''إِنْ'' حرفِ شرط جازم، ''تَكْفُرُوْا''، فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، ''و'' ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، ''ف'' جزائیہ، ''إِنَّ'' حرفِ مشبہ بالفعل، ''اَللّٰهَ'' إِن کا اسم، ''غَنِيٌّ'' صیغۂ

صفت، "عَنْ" حرفِ جر، "کُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "غَنِيٌّ" سے، "غَنِيٌّ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "إِنْ" حرفِ شرط جازم، "تَشْکُرُوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "یَرْضَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "ہ" مفعولِ بہ، "ل" حرفِ جر، "کُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "یَرْضَ" فعل سے، "یَرْضَ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا۔

(۸) خَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ. (تو اپنے نفس کی مخالفت کر، تو آرام پائے گا)۔

"خَالِفْ" فعل امر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "نَفْسَ" مضاف، "كَ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

"تَسْتَرِحْ" کی تقدیری عبارت "إِنْ تُخَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ" ہے۔ (اگر تو اپنے نفس کی مخالفت کرے گا تو آرام پائے گا)۔

"إِنْ" حرفِ شرط جازم، "تُخَالِفْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل، "نَفْسَ" مضاف، "كَ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "تَسْتَرِحْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جوابِ امر ہوا۔

(۹) فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ج أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ.

(اور اگر تم یہ کام نہ کر سکو اور قیامت تک بھی نہ کر سکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو اس دوزخ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اس حال میں کہ تیار رکھی ہوئی ہے کافروں کے واسطے)۔

"ف" حرفِ تفریع، "إِنْ" حرفِ شرط جازم، "لَمْ تَفْعَلُوْا" فعل مضارع معروف منفی بہ "لَمْ"، صیغہ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "و" اعتراضیہ، "لَنْ تَفْعَلُوْا" فعل مضارع معروف منفی بہ "لَنْ"، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا، "ف" جزائیہ، "اِتَّقُوْا" فعل امر معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل فاعل، "النَّارَ" موصوف، "الَّتِیْ" اسم موصول، "وَقُوْدُ" مضاف، "هَا" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "النَّاسُ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الْحِجَارَةُ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال، "أُعِدَّتْ" فعل ماضی مجہول، "هِيَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث غائب نائب فاعل، "ل" حرفِ جر، "الْكٰفِرِیْنَ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أُعِدَّتْ" فعل سے، "أُعِدَّتْ" فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعولِ بہ، "اِتَّقُوْا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

مشق: (۲۳)

(۱) اُذْكُرُوْا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا. (تم اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ یاد کرو)۔

"اُذْکُرُوا" فعل امر، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "اللّٰہَ" مفعولِ بہ، "ذِکْرًا" مصدر موصوف، "کَثِیْرًا" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ مطلق برائے بیانِ نوع، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۲) اِتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ. (تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے)۔

"اِتَّقُوا" فعل امر، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "اللّٰہَ" مفعولِ بہ، "حَقَّ" مضاف، "تُقَاۃِ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "حَقَّ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب مفعولِ مطلق، "اِتَّقُوا" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور نائب مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۳) بَشِّرْ نَفْسَکَ بِالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ.

(تو اپنے آپ کو خوش خبری دے صبر کے بعد کامیابی کی)۔

"بَشِّرْ" فعل امر، "أَنْتَ" ضمیر مستتر فاعل، "نَفْسَ" مضاف، "کَ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "ب" حرفِ جر، "الظَّفَرِ" مصدر، "بَعْدَ" مضاف، "الصَّبْرِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "الظَّفَرِ" مصدر کا مفعولِ فیہ، "الظَّفَرِ" مصدر اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "بَشِّرْ" فعل سے، "بَشِّرْ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۴) اُذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ. (تم اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت یاد کرو جو تم پر ہوئی)۔

"اُذْکُرُوْا" فعل امر، "و" ضمیر فاعل، "نِعْمَۃَ" مضاف اسم مصدر، "اللّٰہِ" مضاف الیہ، "عَلیٰ" حرفِ جر، "کُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "نِعْمَۃَ" اسم مصدر سے، "نِعْمَۃَ" اسم مصدر اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل

اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۵) سَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّ أَصِيلًا. (تم اس کی صبح وشام پاکی بیان کرو)۔

"سَبِّحُوا" فعل امر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "ہ" ضمیر مفعولِ بہ، "بُكْرَةً" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "أَصِيلًا" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۶) اِعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللّٰهِ. (تم جانو کہ یقیناً تم میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہے)۔

"اِعْلَمُوا" فعل امر، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "فِيْ" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "أَنَّ" کی خبر مقدم، "رَسُولَ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "أَنَّ" کا اسم مؤخر، "أَنَّ" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۷) طَلِّقْ دُنْيَاكَ؛ فَإِنَّهَا زَانِيَةٌ.

(تو اپنی دنیا کو چھوڑ دے، اس لیے کہ یقیناً وہ بدکار ہے)۔

"طَلِّقْ" فعل امر، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "دُنْيَا" مضاف، "كَ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

"ف" تعلیلیہ، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "هَا" ضمیر منصوب متصل اس کا اسم، "زَانِيَةٌ" إِنَّ کی خبر، "إِنَّ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معلّلہ ہوا۔

(۸) سِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا.

(ان لوگوں کو جو اپنے رب سے ڈرے جوق در جوق جنت کی طرف لایا جائے گا)۔

”سِیْقَ“ فعل ماضی مجہول، ”اَلَّذِیْنَ“ اسم موصول، ”اِتَّقَوْا“ فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، ”و“ ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب ”اَلَّذِیْنَ“، ”رَبَّ“ مضاف، ”هُمْ“ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، ”اِتَّقَوْا“ فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر ذوالحال، ”إِلٰى“ حرفِ جر، ”الْجَنَّةِ“ مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ”سِیْقَ“ فعل سے، ”زُمَرًا“ حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهٗ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ.

(لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو بیچ دیتے ہیں اپنے آپ کو اللہ کی رضا کے لیے)۔

”مِنْ“ حرفِ جر، ”النَّاسِ“ مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ”ثَابِتٌ“ محذوف سے، ”ثَابِتٌ“ محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، ”مَنْ“ اسم موصول، ”يَشْرِىْ“ فعل مضارع معروف مثبت، ”هُوَ“ ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب ”مَنْ“، ”نَفْسَ“ مضاف، ”ہ“ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، ”اِبْتِغَاءَ“ مضاف، ”مَرْضَاتِ“ مضاف الیہ ہوکر مضاف، ”اللّٰهِ“ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، ”اِبْتِغَاءَ“ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ لہٗ، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالاً. (میں تجھ سے مال کے اعتبار سے بڑھا ہوا ہوں)۔

”أَنَا“ ضمیر مرفوع منفصل برائے واحد متکلم مبتدا، ”أَكْثَرُ“ صیغۂ صفت اسم تفضیل، ”هُوَ“ ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، راجع بہ جانب ”رَجُلٌ“ محذوف، ”مِنْ“ حرفِ جر، ”كَ“ ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے

مل کر متعلق ہوا"أَكْثَرُ" صیغۂ صفت سے، "مَالًا" تمیز، "أَكْثَرُ" صیغۂ صفت اپنے فاعل، متعلق اور تمیز سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) هُمْ أَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ.

(وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس ہیں، روزی دیے جاتے ہیں اس حال میں کہ وہ خوش ہیں)۔

"هُمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب مبتدا، "أَحْيَآءٌ" خبر اوّل، "عِنْدَ" مضاف، "رَبِّ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "هِمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "عِنْدَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتُوْنَ" محذوف کا، "ثَابِتُوْنَ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر ثانی، "يُرْزَقُوْنَ" فعل مجہول، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب ذوالحال، "فَرِحِيْنَ" حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ثالث، مبتدا اپنی تینوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) إِنِّيْ رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا. (یقیناً میں نے گیارہ ستارے دیکھے)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ي" ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم "إِنَّ" کا اسم، "رَأَيْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَحَدَ عَشَرَ" ممیز، "كَوْكَبًا" تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعولِ بہ، "رَأَيْتُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا. (آپ اسے آئندہ کل ہمارے ساتھ بھیجئے)۔

"أَرْسِلْ" فعل امر، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، "مَعَ" مضاف، "نَا" ضمیر مجرور متصل برائے جمع متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ

فیہ اوّل، "غَدًا" مفعولِ فیہ ثانی، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور دونوں مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۴) جَآءُ وْآ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَبْكُوْنَ.

(وہ اپنے والد کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے)۔

"جَآءُ وْا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب ذوالحال، "اَبَا" مضاف، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "عِشَآءً" مفعولِ فیہ، "يَبْكُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا.

(وہ اللہ کے دین میں فوج درفوج داخل ہوتے ہیں)۔

"يَدْخُلُوْنَ" فعل مضارع، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب ذوالحال، "فِيْ" حرفِ جر، "دِيْنِ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يَدْخُلُوْنَ" فعل سے، "أَفْوَاجًا" حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) جِئْتُهٗ يَوْمًا لِزِيَارَتِهٖ. (میں ایک دِن اس کی زیارت کے لیے اس کے پاس آیا)۔

"جِئْتُ" فعل ماضی، "تُ" ضمیر فاعل، "ہ" ضمیر مفعولِ بہ، "يَوْمًا" مفعولِ فیہ، "لِ" حرفِ جر، "زِيَارَةِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "جِئْتُ" فعل سے، "جِئْتُ" فعل اپنے فاعل،

مفعولِ بہ، مفعولِ فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) سَارَ بَکْرٌ سَیْرَ البَرِیْدِ. (بکر ڈاک کی طرح (تیز) چلا)۔

"سَارَ" فعل ماضی، صیغہ واحد مذکر غائب، "بَکْرٌ" فاعل، "سَیْرَ" مضاف، "البَرِیْدِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ مطلق برائے بیانِ نوع، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) تَجَنَّبَ زَیْدٌ عَنْ عَمْرٍو مُعْرِضًا عَنْهُ.

(زید نے عمرو سے پہلوتہی کی اس سے اعراض کرتے ہوئے)۔

"تَجَنَّبَ" فعل ماضی، صیغہ واحد مذکر غائب، "زَیْدٌ" ذوالحال، "عَنْ" حرفِ جر، "عَمْرٍو" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "تَجَنَّبَ" فعل سے، "مُعْرِضًا" صیغہ صفت اسم فاعل، "عَنْ" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مجرور، راجع بہ جانب "عَمْرٍو"، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا صیغہ صفت سے، صیغہ صفت اپنے متعلق سے مل کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۲۴)

(۱) قَالَ نِسْوَةٌ. (کچھ عورتوں نے کہا)۔

"قَالَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، "نِسْوَةٌ" فاعل مظہر، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) ضَاقَتِ الأَرْضُ. (زمین تنگ ہوئی)۔

"ضَاقَتْ" فعل ماضی، صیغہ واحد مؤنث غائب، "الأَرْضُ" فاعل مظہر، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ.

(اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا)۔

''يَا'' حرفِ ندا بمعنیٰ ''اَدْعُوْ'' فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، ''اَنَا'' ضمیر مرفوع متصل مستتر برائے واحد متکلم فاعل مضمر، ''اَيُّ'' موصوف، ''هَا'' زائد، ''اَلَّذِيْنَ'' اسم موصول، ''اٰمَنُوْا'' فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، ''و'' ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل مضمر، راجع بہ جانب ''اَلَّذِيْنَ''، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا، ''كُتِبَ'' فعل مجہول، ''عَلٰى'' حرفِ جر، ''كُمْ'' ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ''كُتِبَ'' فعل سے، ''اَلصِّيَامُ'' نائب فاعل مفعولِ مالم یسمّ فاعلہٗ، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

(۴) اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ.

(تمہارے لیے روزے کی رات میں جماع حلال کیا گیا)۔

''اُحِلَّ'' فعل مجہول فعل مالم یسمّ فاعلہٗ، ''ل'' حرفِ جر، ''كُمْ'' ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ''اُحِلَّ'' فعل سے، ''لَيْلَةَ'' مضاف، ''اَلصِّيَامِ'' مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ ''اَلرَّفَثُ'' مصدرِ مقدر کا، ''اَلرَّفَثُ'' مصدرِ مقدر اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر معطوف علیہ، ''اَلرَّفَثُ'' مذکور عطف بیان، معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے مل کر نائب فاعل مفعولِ مالم یسمّ فاعلہٗ، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔[1]

---

[1] چونکہ مصدر معمولِ مقدم میں عمل نہیں کرتا، اس لیے ''لَيْلَةَ الصِّيَامِ'' کو ''اَلرَّفَث'' مقدر کا مفعولِ فیہ قرار دیا گیا۔ واللہ اعلم۔

(۵) ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا. (ابن مریم کی مثال دی گئی)۔

"ضُرِبَ" فعل ماضی مجہول، "اِبْنُ" مضاف، "مَرْيَمَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل مفعول مالم یسمّ فاعلہٗ، "مَثَلًا" مفعولِ بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۲۵)

(۱) لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ.

(تو ہرگز اللہ کو غافل گمان مت کر اُن کاموں سے جو ظالم کرتے ہیں)۔

"لَا تَحْسَبَنَّ" فعل نہی، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "اللّٰهَ" مفعول بہ اوّل، "غَافِلًا" صیغۂ صفت، "عَنْ" حرفِ جر، "مَا" اسم موصول، "يَعْمَلُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ہ" ضمیر منصوب متصل محذوف برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "مَا"، "الظَّالِمُوْنَ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "غَافِلًا" صیغۂ صفت سے، "غَافِلًا" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر مفعولِ بہ ثانی، "لَا تَحْسَبَنَّ" فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۲) وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا.

(ہم نے حق پایا وہ وعدہ جو ہمارے رب نے ہم سے کیا)۔

"وَجَدْنَا" فعل ماضی معروف، صیغۂ جمع متکلم، "نَا" ضمیر مرفوع متصل فاعل، "مَا" اسم موصول، "وَعَدَ" فعل ماضی معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب، "نَا" ضمیر منصوب متصل برائے جمع متکلم مفعولِ بہ مقدم، "ہ" ضمیر منصوب محذوف مفعولِ بہ ثانی، "رَبُّ" مضاف، "نَا"

ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "وَعَدَ" فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ اوّل، "حَقًّا" مفعولِ بہ ثانی، "وَجَدْنَا" فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) رَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا.

(جب آپ لوگوں کو دیکھیں فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہوتے ہوئے)۔

"رَأَيْتَ" فعل ماضی، "تَ" فاعل، "النَّاسَ" ذوالحال، "يَدْخُلُوْنَ" فعل مضارع معروف، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ذوالحال، "فِيْ" حرفِ جر، "دِيْنِ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يَدْخُلُوْنَ" فعل سے، "أَفْوَاجًا" حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، "يَدْخُلُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) اللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ.

(اللہ تعالیٰ جانتے ہیں کہ یقیناً آپ البتہ اس کے رسول ہیں)۔

"اللّٰهُ" مبتدا، "يَعْلَمُ" فعل مضارع معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل، راجع بہ جانب "اللّٰهُ"، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "كَ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر حاضر "إِنَّ" کا اسم، "ل" حرفِ تحقیق، "رَسُوْلُ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) اِتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا. (اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنایا)۔

"اِتَّخَذَ" فعل ماضی معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب، "اللّٰهُ" فاعل، "إِبْرٰهِيْمَ"

مفعولِ بہ اوّل، "خَلِيلًا" مفعولِ بہ ثانی، "اِتَّخَذَ" فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٦) رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ.

(ہمارا رب جانتا ہے کہ یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں)۔

"رَبُّ" مضاف، "نَا" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "يَعْلَمُ" فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر فاعل، راجع بہ جانب "رَبُّنَا"، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "نَا" ضمیر منصوب متصل برائے جمع متکلم "إِنَّ" کا اسم، "إِلىٰ" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "مُرْسَلُوْنَ" صیغہ صفت سے، "ل" حرفِ تاکید، "مُرْسَلُوْنَ" صیغہ صفت اسم مفعول، صیغہ صفت اپنے متعلق سے مل کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" اپنی اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعولِ بہ، "يَعْلَمُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٧) لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا.

(تو ہرگز مردہ گمان مت کر ان لوگوں کو جو اللہ کے راستہ میں شہید کیے گئے)۔

"لَا تَحْسَبَنَّ" فعل نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر فاعل، "الَّذِيْنَ" اسم موصول، "قُتِلُوْا" فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب نائب فاعل، راجع بہ جانب "الَّذِيْنَ"، "فِيْ" حرفِ جر، "سَبِيْلِ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "قُتِلُوْا" فعل سے، "قُتِلُوْا" فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ اوّل، "أَمْوَاتًا" مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(٨) يَحْسَبُوْنَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا.

(وہ گروہوں کو گمان کرتے ہیں کہ وہ نہیں گئے)۔
"يَحْسَبُوْنَ" فعل مضارع معروف، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر فاعل، "الْأَحْزَابَ" مفعولِ بہ اوّل، "لَمْ يَذْهَبُوْا" فعل مضارع منفی بہ لم، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) يُرِيْهِمُ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ.
(اللہ تعالیٰ انہیں ان کے اعمال حسرت بنا کر دِکھائیں گے)۔
"يُرِيْ" فعل مضارع معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر غائب مفعولِ بہ اوّل مقدم، "اللّٰهُ" فاعل، "أَعْمَالَ" مضاف، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ ثانی، "حَسَرَاتٍ" مفعولِ بہ ثالث، فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) أَرَاكَ صَائِمًا. (میں تجھے روزہ دار یقین کرتا ہوں)۔
"أَرٰی" فعل مضارع معروف، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "كَ" ضمیر مفعولِ بہ اوّل، "صَائِمًا" مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) أَخَالُ أَنَّكَ مَرِيْضٌ. (میں گمان کرتا ہوں کہ تو مریض ہے)۔
"أَخَالُ" فعل مضارع معروف، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "كَ" ضمیر منصوب متصل "أَنَّ" کا اسم، "مَرِيْضٌ" أَنَّ کی خبر، "أَنَّ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعولِ بہ (دو مفعولِ بہ کے قائم مقام)، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) لَا تَحْسَبُوْنِيْ كَاذِبًا. (تم مجھے جھوٹا گمان مت کرو)۔

"لَا تَحْسَبُوْا" فعل نہی، صیغہ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر فاعل، "ن" نونِ وقایہ، "ي" ضمیر منصوب متصل مفعولِ بہ اوّل، "کَاذِبًا" مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۱۳) أُوْتِيَ مُوْسَى الْكِتٰبَ. (موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی گئی)۔

"أُوْتِيَ" فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، "مُوْسٰى" نائب فاعل، "الكِتَابَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا.

(انہوں نے حاضر یقین کیا اُن کاموں کو جو انہوں نے کیے)۔

"وَجَدُوْا" فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر فاعل، "مَا" اسم موصول، "عَمِلُوْا" فعل ماضی معروف، "و" ضمیر فاعل، "ہ" ضمیر محذوف مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "مَا"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ اوّل، "حَاضِرًا" مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۲٦)

(۱) كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا.

(اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے اور خوب حکمت والے ہیں)۔

"كَانَ" فعل ماضی ناقص مثبت، "اللّٰهُ" کان کا اسم، "عَلِيْمًا" کان کی خبر اوّل، "حَكِيْمًا" کان کی خبر ثانی، "كَانَ" فعل ناقص اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) أَصْبَحَ زَيْدٌ ذَاكِرًا. (زید صبح کے وقت ذکر کرنے والا تھا)۔

"أَصْبَحَ" فعل ناقص ماضی مثبت، "زَیْدٌ" أَصْبَحَ کا اسم، "ذَاكِرًا" أَصْبَحَ کی خبر، "أَصْبَحَ" فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ. (قریب نہیں تھا کہ وہ کریں)۔

"مَا كَادُوْا" فعل مقاربہ ماضی منفی، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مَا كَادُوْا کا اسم، "يَفْعَلُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ما کادوا کی خبر، "مَا كَادُوْا" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) وَ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.

(اور اگر آپ ہماری مغفرت نہیں کریں گے اور ہم پر رحم نہیں کریں گے تو البتہ ضرور بالضرور ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوں گے)۔

"و" حسب ماقبل، "إِنْ" حرفِ شرط جازم، "لَمْ تَغْفِرْ" فعل مضارع معروف منفی بہ لم، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر فاعل، "ل" حرفِ جر، "نَا" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "لَمْ" تَغْفِرْ" فعل سے، "لَمْ تَغْفِرْ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "تَرْحَمْ" فعل مضارع، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر فاعل، "نَا" ضمیر منصوب مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط، "ل" حرفِ تاکید، "نَكُوْنَنَّ" فعل ناقص مضارع معروف بالامِ تاکید ونونِ تاکید ثقیلہ، صیغۂ جمع متکلم، "نَحْنُ" ضمیر "نَكُوْنَنَّ" کا اسم، "مِنْ" حرفِ جر، "الْخَاسِرِيْنَ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتِيْنَ" محذوف سے، "ثَابِتِيْنَ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، "نَكُوْنَنَّ" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۵) كُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا. (اے اللہ کے بندو! تم بھائی بھائی ہو جاؤ)۔

"کُوْنُوْا" فعل ناقص امر، "و" ضمیر کونوا کا اسم، "یَا" حرفِ ندا محذوف بمعنیٰ "أَدْعُوْ"، "أَدْعُوْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر فاعل، "عِبَادَ" مضاف، "اللّٰہِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا معترضہ ہوا، "إِخْوَانًا" کونوا کی خبر، "کُوْنُوْا" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۶) لَا تَکُنْ مِنَ الْقَانِطِیْنَ. (تو مایوس لوگوں میں سے مت ہو)۔

"لَا تَکُنْ" فعل ناقص نہی، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر اسم، "مِنْ" حرفِ جر، "الْقَانِطِیْنَ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "لَا تَکُنْ" کی خبر، "لَا تَکُنْ" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۷) عَسٰی أَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا.

(اُمید ہے کہ آپ کا رب آپ کو اُٹھائے اس حال میں کہ آپ مقامِ محمود میں ہوں)۔

"عَسٰی" فعل مقاربہ تام ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "أَنْ" مصدریہ، "یَبْعَثَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "كَ" ضمیر منصوب ذوالحال، "رَبُّ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "مَقَامًا" موصوف، "مَحْمُوْدًا" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر حال بہ حذفِ مضاف "ذَا"، أي: ذَا مَقَامٍ مَحْمُوْدٍ" (مقامِ محمود والا) ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "أَنْ" مصدریہ کا صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر فاعل، "عَسٰی" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) أَصْبَحُوْا نَادِمِیْنَ. (وہ صبح کے وقت شرمندہ تھے)۔

"أَصْبَحُوْا" فعل ناقص ماضی مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" أَصْبَحُوْا کا اسم،

"نَادِمِينَ" أَصْبَحُوا کی خبر، "أَصْبَحُوا" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ. (اندھے پر کوئی حرج نہیں)۔

"لَيْسَ" فعل ناقص ماضی، "عَلٰى" حرفِ جر، "الْأَعْمٰى" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر "لَيْسَ" کی خبر مقدم، "حَرَجٌ" لیس کا اسم مؤخر، "لَيْسَ" اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) لَسْتُمْ بِآخِذِيهِ. (تم ہرگز اس کو لینے والے نہیں ہو)۔

"لَسْتُمْ" فعل ناقص ماضی، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "تُمْ"، ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر اسم، "ب" حرفِ جر زائد، "آخِذِيْ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، "لَسْتُمْ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ. (تو ہرگز ان پر مسلط نہیں کیا گیا)۔

"لَسْتَ" فعل ناقص ماضی، "ت" ضمیر اسم، "عَلٰى" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا "مُصَيْطِرٍ" سے، "ب" حرفِ جر زائد، "مُصَيْطِرٍ" صیغۂ صفت، صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر "لَسْتَ" کی خبر، "لَسْتَ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) أَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ. (تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو گئے)۔

"أَصْبَحْتُمْ" فعل ناقص ماضی، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "تُمْ"، ضمیر فعل ناقص کا اسم، "مِنْ" حرفِ جر، "الْخَاسِرِينَ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتِينَ" محذوف سے، "ثَابِتِينَ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، "أَصْبَحْتُمْ" فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) عَسٰى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ. (اُمید ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں)۔

"عَسٰی" فعل مقاربہ تام، "أَنْ" مصدریہ، "یَکُوْنُوْا" فعل مضارع معروف ناقص، صیغہ جمع مذکر، "و" فعل ناقص کا اسم، "خَیْرًا" صیغہ صفت، "مِنْ" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خَیْرًا" سے، "خَیْرًا" اپنے متعلق سے مل کر فعل ناقص کی خبر، "یَکُوْنُوْا" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر "عَسٰی" کا فاعل، "عَسٰی" اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا.

(تم مت بنو اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر کیا)۔

"لَا تَکُوْنُوْا" فعل ناقص نہی، "و" ضمیر اس کا اسم، "كَ" حرفِ جر، "الَّذِیْنَ" اسم موصول، "کَفَرُوْا" فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتِیْنَ" سے، "ثَابِتِیْنَ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، "لَا تَکُوْنُوْا" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ انشائیہ نہی ہوا۔

(۱۵) أَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ إِخْوَانًا. (تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی ہوگئے)۔

"أَصْبَحْتُمْ" فعل ناقص، صیغہ جمع مذکر حاضر، "تُمْ" ضمیر اس کا اسم، "ب" حرفِ جر، "نِعْمَةِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَصْبَحْتُمْ" سے، "إِخْوَانًا" فعل ناقص کی خبر، "أَصْبَحْتُمْ" فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) لَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ. (میں ہرگز زمین سے نہیں ہٹوں گا)۔

"لَنْ أَبْرَحَ" فعل تام مضارع منفی بہ لن، "أَنَا" ضمیر فاعل، "الْأَرْضَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا. (ترکیب:۱)

(وہ اپنے رب کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں)۔

"یَبِیتُونَ" فعل مضارع تام، صیغہ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر ذوالحال، "ل" حرفِ جر، "رَبِّ" مضاف، "هِمْ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا "سُجَّدًا" سے، "سُجَّدًا" صیغہ صفت، صیغہ صفت اپنے متعلق سے مل کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) یَبِیتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا. (ترکیب:۲)

(وہ رات بھر رہتے ہیں اپنے رب کو سجدہ کرنے والے)۔

"یَبِیتُونَ" فعل ناقص مضارع، "و" اس کا اسم، "ل" حرفِ جر، "رَبِّ" مضاف، "هِمْ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "سُجَّدًا" سے، "سُجَّدًا" صیغہ صفت، "سُجَّدًا" صیغہ صفت اپنے متعلق سے مل کر فعل ناقص کی خبر، "یَبِیتُونَ" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹) ظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ.

(ان کی گردنیں ان (آیات) کے سامنے جھکنے والی ہوگئیں)۔

"ظَلَّتْ" فعل ناقص، "أَعْنَاقُ" مضاف، "هُمْ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "ظَلَّتْ" کا اسم، "ل" حرفِ جر، "هَا" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خَاضِعِينَ" سے، "خَاضِعِينَ" صیغہ صفت اپنے متعلق سے مل کر "ظَلَّتْ" کی خبر، "ظَلَّتْ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰) لَمْ یَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ. (کوئی اس کا ہمسر نہیں)۔

"لَمْ یَكُنْ" فعل ناقص مضارع، صیغہ واحد مذکر غائب، "ل" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "كُفُوًا" صیغہ صفت سے، "كُفُوًا" صیغہ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "أَحَدٌ" فعل ناقص کا اسم مؤخر، "لَمْ یَكُنْ" اپنے اسم

مؤخراور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱) یَکَادُ زَیْدٌ أَنْ یَجِیئَ. (قریب ہے کہ زید آئے)۔

"یَکَادُ" فعل مقاربہ مضارع، "زَیْدٌ" اس کا اسم، "أَنْ" مصدریہ، "یَجِیئَ" فعل مضارع، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ھُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر فعل مقاربہ کی خبر، "یَکَادُ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۲) طَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْھِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ.

(وہ دونوں (آدم وحوا علیہما السلام) اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے)۔

"طَفِقَا" فعل شروع، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب، الف ضمیر "طَفِقَا" کا اسم، "یَخْصِفَانِ" فعل مضارع معروف، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب، الف ضمیر مرفوع متصل فاعل، "عَلٰی" حرفِ جر، "ھِمَا" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "یَخْصِفَانِ" فعل سے، "مِنْ" حرفِ جر، "وَرَقِ" مضاف، "الْجَنَّةِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر صفت "شَیْئًا" موصوف محذوف کی، "شَیْئًا" موصوفِ محذوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، "یَخْصِفَانِ" فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر "طَفِقَا" کی خبر، "طَفِقَا" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۳) یُوْشِكُ زَیْدٌ أَنْ یَدْخُلَ الْجَنَّةَ. (اُمید ہے کہ زید جنت میں داخل ہو)۔

"یُوْشِكُ" فعل مقاربہ مضارع، "زَیْدٌ" اس کا اسم، "أَنْ" مصدریہ، "یَدْخُلُ" فعل مضارع، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ھُوَ" ضمیر فاعل، "الْجَنَّةَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر "یُوْشِكُ" کی خبر، "یُوْشِكُ" فعل مقاربہ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۴) مَا زَالَ عَمْرٌو فَاضِلاً. (عمرو برابر فاضل رہا)۔

"مَازَالَ" فعل ناقص، صیغۂ واحد مذکر غائب، "عَمْرٌو" اس کا اسم، "فَاضِلاً" اس کی خبر، "مَازَالَ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۵) اِجْلِسْ مَادَامَ زَيْدٌ قَائِمًا. (تو بیٹھ جب تک زید کھڑا ہے)۔

"اِجْلِسْ" فعل امر معروف، "أَنْتَ" ضمیر فاعل، "مَا" مصدریہ ظرفیہ، "دَامَ" فعل ناقص ماضی، "زَيْدٌ" اس کا اسم، "قَائِمًا" اس کی خبر، "دَامَ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "مَا" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۲۶) مَا انفَكَّ غُلَامُ بَكْرٍ مُطِيْعًا. (بکر کا لڑکا ہمیشہ فرماں بردار رہا)۔

"مَا انفَكَّ" فعل ناقص ماضی، "غُلَامُ" مضاف، "بَكْرٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "مَا انفَكَّ" کا اسم، "مُطِيْعًا" اس کی خبر، "مَا انفَكَّ" اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷) لَا تَفْتَؤُ ذَاكِرًا. (تو ہمیشہ یاد کرنے والا رہے گا)۔

"لَا تَفْتَؤُ" فعل ناقص مضارع، "أَنْتَ" ضمیر مستتر "لَا تَفْتَؤُ" کا اسم، "ذَاكِرًا" اس کی خبر، "لَا تَفْتَؤُ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۲۷)

(۱) نِعْمَ العَبْدُ أَيُّوْبُ. (ایوب اچھا بندہ ہے)۔ ترکیب: (۱)

"نِعْمَ" فعل مدح، "العَبْدُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ مدح عقد ہوکر خبر مقدم، "أَيُّوْبُ" مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱) نِعْمَ العَبْدُ أَيُّوْبُ. (بندہ اچھا ہے وہ (ممدوح) ایوب ہے)۔ ترکیب: (۲)

"نِعْمَ" فعل مدح، "العَبْدُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ مدح عقد ہوا، "أَيُّوبُ" خبر، "هُوَ" ضمیر مبتدا محذوف راجع بہ جانب "الممدوح" معنیً مذکور، مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

(۱) نِعْمَ العَبْدُ أَيُّوبُ. (اچھا بندہ ہے ایوب وہ (ممدوح) ہے)۔ ترکیب: (۳)

"نِعْمَ العَبْدُ" جملہ انشائیہ مدح عقد ہوا، "أَيُّوبُ" مبتدا، "هُوَ" خبر محذوف راجع بہ جانب "ممدوح" معنیً مذکور، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

(۲) نِعْمَتِ الصَّلوٰةُ هٰذِهٖ. (یہ اچھی نماز ہے)۔ ترکیب: (۱)

"نِعْمَتْ" فعل مدح، "الصَّلوٰةُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ مدح عقد ہو کر خبر مقدم، "هٰذِهٖ" مبتدا موخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) نِعْمَتِ الصَّلوٰةُ هٰذِهٖ. (نماز اچھی ہے وہ (ممدوح) یہ ہے)۔ ترکیب: (۲)

"نِعْمَتِ الصَّلوٰةُ" جملہ انشائیہ مدح عقد ہوا، "هٰذِهٖ" خبر، "هِيَ" مبتدا محذوف راجع بہ جانب "الممدوحة" معنیً مذکور، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) نِعْمَتِ الصَّلوٰةُ هٰذِهٖ. (نماز اچھی ہے، یہ وہ (ممدوح) ہے)۔ ترکیب: (۳)

"نِعْمَتِ الصَّلوٰةُ" جملہ انشائیہ مدح عقد ہوا، "هٰذِهٖ" مبتدا، "هِيَ" ضمیر محذوف خبر، راجع بہ جانب "ممدوحة" معنیً مذکور، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) بِئْسَ المِهَادُ جَهَنَّمُ. (جہنم برا ٹھکانا ہے)۔ ترکیب: (۱)

"بِئْسَ" فعل ذم، "المِهَادُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ ذم عقد ہو کر خبر مقدم، "جَهَنَّمُ" مبتدا موخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) بِئْسَ المِهَادُ جَهَنَّمُ. (برا ٹھکانا ہے، وہ (مذموم) جہنم ہے) ترکیب: (۲)

"بِئْسَ المِهَادُ" جملہ انشائیہ ذم عقد ہوا، "جَهَنَّمُ" خبر، "هِيَ" ضمیر محذوف مبتدا، راجع بہ جانب "المَمْدُوحَةُ" معنیً مذکور، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) بِئسَ المِهَادُ جَهَنَّمُ. (براٹھکانا ہے، جہنم وہ (مذموم) ہے) ترکیب:(۳) "بِئسَ المِهَادُ" جملہ انشائیہ ذم عقد ہوا، "جَهَنَّمُ" مبتدا، "هِيَ" ضمیر محذوف خبر، راجع بہ جانب "مَذْمُومَةٌ"، معنیٰ مذکور، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: "سَاءَ" کی ترکیب مثل "بِئسَ" ہے۔

(۴) أَبْصِرْ بِهٖ وَ أَسْمِعْ. (وہ کس قدر دیکھنے والا اور سننے والا ہے)۔

"أَبْصِرْ" فعل امر بمعنیٰ "أَبْصَرَ" فعل ماضی، "ب" زائدہ، "ہ" ضمیر فاعل، "أَبْصِرْ" بمعنیٰ "أَبْصَرَ" اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب ہو کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "أَسْمِعْ" بمعنیٰ "أَسْمَعَ"، "ب" زائدہ محذوف، "ہ" ضمیر محذوف فاعل، "أَسْمِعْ" بمعنیٰ "أَسْمَعَ" اپنے فاعل محذوف سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب معطوفہ ہوا۔

(۵) مَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ. (وہ کس قدر آگ پر صبر کرنے والے ہیں)۔

"مَا" اسم استفہام مبتدا، "أَصْبَرَ" فعل ماضی، "هُوَ" ضمیر راجع بہ جانب "مَا" فاعل، "هُمْ" ضمیر مفعولِ بہ، "عَلىٰ" حرفِ جر، "النَّارِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَصْبَرَ" فعل سے، "أَصْبَرَ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب ہوا۔

(٦) مَا أَحْسَنَ الدِّيْنَ وَ الدُّنْيَا إِذَا اجْتَمَعَا.

(کیا اچھے ہیں دین اور دنیا جب کہ دونوں جمع ہوں)۔

"مَا" اسم استفہام مبتدا، "أَحْسَنَ" فعل ماضی، "هُوَ" ضمیر راجع بہ جانب "مَا" فاعل، "الدِّيْنُ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الدُّنْيَا" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، "إِذَا" اسم ظرف مضاف، "اِجْتَمَعَا" فعل ماضی، صیغۂ تثنیہ مذکر غائب، الف ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ

فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب ہوا۔

(۷) بِئْسَ العَبْدُ عَبْدٌ طَغیٰ. (براہے وہ بندہ جس نے سرکشی کی)۔ ترکیب: (۱)

"بِئْسَ" فعل ذم، "العَبْدُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ عقد ہوکر خبر مقدم، "عَبْدٌ" موصوف، "طَغیٰ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) بِئْسَ العَبْدُ عَبْدٌ طَغیٰ. ترکیب: (۲)

(برا بندہ ہے، وہ (مذموم) ایسا بندہ ہے جس نے سرکشی کی)۔

"بِئْسَ العَبْدُ" جملہ انشائیہ ذم عقد ہوا، "عَبْدٌ طَغیٰ" خبر، "هُوَ" مبتدا محذوف، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ [۱]

(۸) حَبَّذَا زَیْدٌ رَاکِبًا. (زید سوار ہونے کی حالت میں اچھا ہے)۔

"حَبَّ" فعل مدح، "ذَا" ذوالحال، "رَاکِبًا" حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ مدح عقد ہوکر خبر مقدم، "زَیْدٌ" مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) مَا أَحْلَمَ زَیْدًا. (زید کس قدر بردبار ہے)۔

"مَا" اسم استفہام مبتدا، "أَحْلَمَ" فعل، "هُوَ" ضمیر فاعل، "زَیْدًا" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ تعجب ہوا۔

(۱۰) بِئْسَ العَالِمُ غَیْرُ عَامِلٍ بِعِلْمِهٖ.

---

[۱] اس جملہ میں تیسری ترکیب ناجائز ہے، اس لیے کہ یہاں "عَبْدٌ طَغیٰ" نکرہ ہے اور "هُوَ" معرفہ، اور یہ جائز نہیں ہے کہ مبتدا نکرہ ہو اور خبر معرفہ۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(وہ عالم برا ہے جو اپنے علم پر عمل کرنے والا نہ ہو)۔

"بِئْسَ" فعل ذم، "العَالِمُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ ذم عقد ہو کر خبر مقدم، "غَیْرُ" مضاف، "عَامِلٍ" اسم فاعل صیغۂ صفت، "ھُوَ" ضمیر محذوف فاعل، راجع بہ جانب "رَجُلٌ" محذوف، "ب" حرفِ جر، "عِلْمِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا صیغۂ صفت سے، صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[۱]

مشق: (۲۸)

(۱) مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ.

(جو شخص رسول کی اطاعت کرے گا تو تحقیق کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی)۔

"مَنْ" اسم شرط مبتدا، "يُطِعُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ھُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "مَنْ" فاعل، "الرَّسُوْلَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ف" جزائیہ، "قَدْ" حرفِ تحقیق، "أَطَاعَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ھُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "مَنْ" فاعل، "اللّٰهَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، "يُطِعِ الرَّسُوْلَ" شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا.

(وہ شخص جس کو حکمت دی جائے تو تحقیق کہ اسے بڑی خیر دی گئی)۔

---

[۱] اس جملہ میں دوسری ترکیب جائز ہے، نہ کہ تیسری، جیسا کہ ابھی گزرا۔

"مَنْ" اسم شرط مبتدا، "یُؤْتَ" فعل مضارع مجہول مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، "ھُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "مَنْ" نائب فاعل، "الحِکْمَةَ" مفعولِ بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ف" جزائیہ، "قَدْ" حرفِ تحقیق، "أُوْتِيَ" فعل مضارع مجہول مثبت، صیغہ واحد مذکر غائب، "ھُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "مَنْ" نائب فاعل، "خَیرًا" موصوف، "کَثِیْرًا" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیرٍ فَلِأَنْفُسِکُمْ.

(تم جو کچھ مال خرچ کرو گے تو وہ تمہاری ذات کے لیے ہوگا)۔

"مَا" اسم شرط مبتدا، "تُنْفِقُوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "مِنْ" حرفِ جر زائد (بقول امام اخفشؒ) "خَیرٍ" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ف" جزائیہ، "ل" حرفِ جر، "أَنْفُسِ" مضاف، "کُمْ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، "ھُوَ" مبتدا محذوف راجع بہ جانب "مَا"، "ھُوَ" مبتدا محذوف اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔[۱]

(۴) مَتٰی تَعْصِ اللّٰهَ یَسْوَدَّ قَلْبُكَ.

---

[۱] جمہور کے نزدیک "مِنْ" حرفِ جر بیانیہ "ثَابِتًا" محذوف سے مل کر حال، "ہ" ضمیر منصوب متصل محذوف ذوالحال، جو "تُنْفِقُوْا" کا مفعولِ بہ ہے، تقدیر عبارت: "مَا تُنْفِقُوْهُ ثَابِتًا مِنْ خَیرٍ".

(جب تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا تو تیرا دل سیاہ ہو جائے گا)۔

"مَتٰی" اسم شرط مفعولِ فیہ مقدم، "تَعْصِ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "اللّٰہَ" مفعولِ بہ، "تَعْصِ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "یَسْوَدَّ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "قَلْبُ" مضاف، "كَ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "یَسْوَدَّ" فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۵) أَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ.

(تم جہاں کہیں بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں لے آئے گا)۔

"أَیْنَ" اسم شرط مفعولِ فیہ مقدم، "مَا" زائدہ، "تَكُوْنُوْا" فعل مضارع معروف مثبت تام، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "یَأْتِ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ب" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "یَأْتِ" فعل سے، "اللّٰهُ" فاعل مؤخر، "یَأْتِ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۶) حَیْثُمَا تَذْهَبُوْا یَعْلَمْكُمُ اللّٰهُ.

(تم جہاں کہیں جاؤ گے، اللہ تعالیٰ تمہیں جان لے گا)۔

"حَیْثُ" اسم شرط مفعولِ فیہ مقدم، "مَا" زائدہ، "تَذْهَبُوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "یَعْلَمْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "كُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعولِ بہ، "اللّٰهُ" فاعل، "یَعْلَمْ"

فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۷) مَهْمَا تَخْفَوْا يُحْضِرْكُمُ اللّٰهُ.

(جب تم چھپوگے تو اللہ تعالیٰ تمہیں حاضر کریں گے)۔

"مَهْمَا" مفعولِ فیہ مقدم، "تَخْفَوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "يُحْضِرْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "كُمْ" ضمیر منصوب متصل برائے جمع مذکر حاضر مفعولِ بہ مقدم، "اللّٰهُ" فاعل مؤخر، "يُحْضِرْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۸) حَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ.

(تم جہاں کہیں بھی ہو تو اپنا رُخ اس (مسجد حرام) کی طرف کرو)۔

"حَيْثُ" اسم شرط مفعولِ فیہ مقدم، "مَا" زائدہ، "كُنْتُمْ" فعل ماضی معروف مثبت تام، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "تُمْ" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "كُنْتُمْ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ف" جزائیہ، "وَلُّوْا" فعل امر، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "وُجُوْهَ" مضاف، "كُمْ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "شَطْرَ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ، "وَلُّوْا" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔[1]

(۹) أَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ.

---

[1] "شَطْرَهٗ" کو مفعولِ بہ ثانی بنانا بھی جائز ہے۔

(جدھر تم رُخ کرو گے اُدھر اللہ تعالیٰ کی ذات ہے)۔

"أَيْنَ" اسم شرط مفعولِ فیہ مقدم، "مَا" زائدہ، "تُوَلُّوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ف" جزائیہ، "ثَمَّ" مفعولِ فیہ "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "وَجْهُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۱۰) أَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ؟ (تم کہاں جاتے ہو؟)

"أَيْنَ" مفعولِ فیہ مقدم، "تَذْهَبُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۱) أَيَّ شَيْءٍ تَشْتَهِيْ؟ (تو کیا چیز چاہتا ہے؟)

"أَيَّ" مضاف، "شَيْءٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ مقدم، "تَشْتَهِيْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۲) أَنّٰى لَكِ هٰذَا ؟ (یہ تیرے لیے کہاں سے ہے؟)

"أَنّٰى" مفعولِ فیہ مقدم "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ مقدم سے مل کر خبر مقدم، "ل" حرفِ جر، "كِ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مؤنث حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، "هٰذَا" ذوالحالِ مؤخر، ذوالحال اپنے حالِ مقدم سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۳) عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ. (تو صبر کو لازم پکڑ)۔
"عَلَيْكَ" اسم فعل بمعنیٰ امر حاضر "اِلْزَمْ"، "أَنْتَ" ضمیر مستتر فاعل، "بِ" حرفِ جر، "الصَّبْرِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "عَلَيْكَ" اسم فعل سے، "عَلَيْكَ" اسم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۴) شَتَّانَ زَيْدٌ وَ عَمْرٌو. (زید اور عمرو بہت دور ہوئے)۔
"شَتَّانَ" اسم فعل بمعنیٰ فعل ماضی، "زَيْدٌ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "عَمْرٌو" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، "شَتَّانَ" اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر معنًی جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) حَيَّهَلَ الصَّلٰوةَ. (تو نماز کی طرف آ)۔
"حَيَّهَلَ" اسم فعل بمعنیٰ امر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "الصَّلٰوةَ" مفعولِ بہ، "حَيَّهَلَ" اسم فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

مشق: (۲۹)

(۱) كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ. (ان کا کتا اپنی باہیں پھیلائے ہوئے ہے)۔
"كَلْبُ" مضاف، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "بَاسِطٌ" اسم فاعل شبہِ فعل، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل راجع بہ جانب "كَلْبُ"، "ذِرَاعَيْ" مضاف، "ه" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "بَاسِطٌ" شبہِ فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر شبہِ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) إِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيْفَةً.
(یقیناً میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ي" ضمیر منصوب متصل برائے واحد متکلم "إِنَّ" کا اسم، "جَـاعِـلٌ" اسم فاعل صیغۂ صفت شبہ فعل، "هُـوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "فِـىْ" حرفِ جر، "الأَرْضِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "جَـاعِـلٌ" شبہ فعل سے، "خَلِيْفَةً" مفعولِ بہ، "جَاعِلٌ" شبہ فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعولِ بہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) أَشْرَفُ الحَدِيْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ.

(سب سے زیادہ بزرگی والی بات اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے)۔

"أَشْرَفُ" اسم تفضیل مضاف، "الـحَدِيْثِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، "ذِكْـرُ" مصدر مضاف، "اللّٰـهِ" مفعولِ بہ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) خَيْرُ العِلْمِ مَا نَفَعَ. (بہترین علم وہ ہے جو نفع بخش ہو)۔

"خَيْـرُ" مضاف، "العِـلْـمِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، "مَا" اسم موصول، "نَفَعَ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "مَـا" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) إِنَّ هٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.

(یقیناً یہ لوگ تباہ ہونے والی ہے وہ چیز جس میں وہ لگے ہوئے ہیں اور باطل ہے وہ کام جو وہ کرتے ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "هٰـؤُلَاءِ" اس کا اسم، "مُتَبَّـرٌ" اسم مفعول، "مَـا" اسم موصول، "هُـمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب مبتدا، "فِـىْ" حرفِ جر، "ہ" ضمیر

مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب راجع بہ جانب "مَا"، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتُوْنَ" صیغۂ صفت محذوف سے، "ثَابِتُوْنَ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر نائب فاعل، "مُتَبَّرٌ" اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر معطوف علیہ، "بَاطِلٌ" اسم فاعل صیغۂ صفت، "مَا" اسم موصول، "کَانُوْا" فعل ناقص ماضی معروف مثبت، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب "کَانُوْا" کا اسم، "یَعْمَلُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، "ہ" ضمیر منصوب متصل محذوف برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "مَا"، "یَعْمَلُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "کَانُوْا" کی خبر، "کَانُوْا" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، "بَاطِلٌ" اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦) خَيرُ الأَغْنِيَاءِ مُنفِقٌ مَالَهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(بہترین مالدار وہ ہے جو اپنا مال اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنے والا ہو)۔

"خَیْرُ" مضاف، "الأَغْنِيَاءِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "مُنْفِقٌ" اسم فاعل صیغۂ صفت، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "مَالَ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "فِيْ" حرفِ جر، "سَبِيْلِ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "مُنْفِقٌ" صیغۂ صفت سے، "مُنْفِقٌ" صیغۂ صفت اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) زَيْدٌ حَسَنٌ أَخُوهُ. (زید کہ اس کا بھائی حسین ہے)۔

"زَيْدٌ" مبتدا، "حَسَنٌ" صفت مشبہ صیغۂ صفت، "أَخُو" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "حَسَنٌ" صیغۂ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) زَيْدٌ أَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو. (زید عمرو سے زیادہ حسین ہے)۔

"زَيْدٌ" مبتدا، "أَحْسَنُ" اسم تفضیل صیغۂ صفت، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "مِنْ" حرفِ جر، "عَمْرٍو" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَحْسَنُ" صیغۂ صفت سے، "أَحْسَنُ" صیغۂ صفت اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، "زَيْدٌ" مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ.

(ہم بیان کرتے ہیں تم پر بہترین انداز میں)۔

"نَحْنُ" مبتدا، "نَقُصُّ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَحْنُ" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع متکلم فاعل، "عَلیٰ" حرفِ جر، "ك" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "نَقُصُّ" فعل سے، "أَحْسَنَ" مضاف، "الْقَصَصِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب مفعولِ مطلق، "نَقُصُّ" فعل اپنے فاعل، متعلق اور نائب مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) أَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ. (بہترین طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے)۔

"أَحْسَنُ" مضاف، "الْهَدْيِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "هَدْيُ" مضاف، "مُحَمَّدٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) هٰذَا الْمَسْجِدُ أَرْفَعُ وَ أَطْوَلُ مِنْ ذٰلِكَ.
(یہ مسجد اس سے زیادہ بلند اور لمبی ہے)۔

"هٰذَا" اسم اشارہ مبدل منہ، "الْمَسْجِدُ" بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، "أَرْفَعُ" اسم تفضیل صیغہ صفت، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "أَرْفَعُ" اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "أَطْوَلُ" اسم تفضیل، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "مِنْ" حرفِ جر، "ذٰلِكَ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَطْوَلُ" اسم تفضیل سے، "أَطْوَلُ" اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) أَكْثَرُهُمْ كَافِرُوْنَ. (ان میں اکثر کافر ہیں)۔

"أَكْثَرُ" مضاف، "هُمْ" ضمیر مجرور متصل برائے جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "كَافِرُوْنَ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ.
(آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے سے بڑا ہے)۔

"ل" حرفِ ابتدا و تاکید، "خَلْقُ" مصدر مضاف، "السَّمٰوٰتِ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الْأَرْضِ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، "خَلْقُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "أَكْبَرُ" اسم تفضیل صیغہ صفت، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "مِنْ" حرفِ جر، "خَلْقِ" مصدر مضاف، "النَّاسِ" مضاف الیہ، "خَلْقُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَكْبَرُ" اسم تفضیل کا، "أَكْبَرُ" اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ

ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) ذٰلِکُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ. (وہ تمہارے دلوں کے لیے زیادہ پاکی کا سبب ہے)۔

"ذٰلِکُمْ" مبتدا، "أَطْهَرُ" اسم تفضیل، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "ل" حرفِ جر، "قُلُوْبِ" مضاف، "کُمْ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَطْهَرُ" اسم تفضیل سے، "أَطْهَرُ" اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً. (تم میں سے کون عمل کے اعتبار سے زیادہ اچھا ہے)۔

"أَيُّ" مضاف، "کُمْ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "أَحْسَنُ" اسم تفضیل صیغۂ صفت، اس میں "هُوَ" ضمیر اس کا فاعل، "عَمَلاً" تمیز، "أَحْسَنُ" اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۶) تَطْهِيْرُكَ بَدَنَكَ خَيْرٌ. (تیرا اپنے بدن کو پاک کرنا اچھا ہے)۔

"تَطْهِيْرُ" مصدر مضاف، "ك" ضمیر فاعل مضاف الیہ، "بَدَنَ" مضاف، "ك" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "تَطْهِيْرُ" مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور مفعولِ بہ سے مل کر مبتدا، "خَيْرٌ" اسم تفضیل، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷) إِيْذَاؤُكَ أُمَّكَ مَعْصِيَةٌ كَبِيْرَةٌ. (تیرا اپنی والدہ کو ستانا بڑا گناہ ہے)۔

"إِيْذَاءُ" مصدر مضاف، "ك" ضمیر فاعل مضاف الیہ، "أُمَّ" مضاف، "ك" ضمیر مضاف الیہ، "أُمَّ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، "إِيْذَاءُ" مصدر مضاف اپنے فاعل مضاف الیہ اور مفعولِ بہ سے مل کر مبتدا، "مَعْصِيَةٌ" موصوف، "كَبِيْرَةٌ" صفت، موصوف

اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸) زَيْدٌ جَائِعٌ بَطْنُهٗ وَ بَكْرٌ عَارٍ بَدَنُهٗ مِنَ الثَّوْبِ.

(زید کہ اس کا پیٹ بھوکا اور بکر کہ اس کا بدن کپڑے سے برہنہ ہے)۔

"زَيْدٌ" مبتدا، "جَائِعٌ" اسم فاعل، "بَطْنُ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ راجع بہ جانب "زَيْدٌ"، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "بَكْرٌ" مبتدا، "عَارٍ" اسم فاعل، "بَدَنُ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ راجع بہ جانب "بَكْرٌ"، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، "مِنْ" حرفِ جر، "الثَّوْبِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "عَارٍ" اسم فاعل سے، "عَارٍ" اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(۱۹) أَبُوْكَ مُغَطًّى رَأْسُهٗ. (تیرے والد کہ ان کا سر ڈھکا ہوا ہے)۔

"أَبُوْ" مضاف، "كَ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "مُغَطًّى" اسم مفعول، "رَأْسُ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل، "مُغَطًّى" اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۳۰)

(۱) مَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللّٰهِ.

(کون زیادہ اچھا ہے بات کے اعتبار سے اس سے جس نے اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی)۔

"مَنْ" اسم استفہام مبتدا، "أَحْسَنُ" اسم تفضیل، "هُوَ" ضمیر فاعل، "قَوْلًا" تمیز،

"مِنْ" حرفِ جر، "مَنْ" اسم موصول، "دَعَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر فاعل راجع بہ جانب "مَنْ"، "إِلَیٰ" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "دَعَا" فعل سے، "دَعَا" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَحْسَنُ" اسم تفضیل سے، "أَحْسَنُ" اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۲) إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ.

(اگر آپ ان کے لیے ستر مرتبہ مغفرت طلب کریں گے تو بھی اللہ تعالیٰ ہرگز ان کی مغفرت نہیں کریں گے)۔

"إِنْ" حرفِ شرط، "تَسْتَغْفِرْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر فاعل، "ل" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "تَسْتَغْفِرْ" فعل سے، "سَبْعِيْنَ" ممیز، "مَرَّةً" تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعولِ فیہ، "تَسْتَغْفِرْ" فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعولِ فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، "ف" جزائیہ، "لَنْ يَغْفِرَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "اللّٰهُ" فاعل، "ل" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "لَنْ يَغْفِرَ" فعل سے، "لَنْ يَغْفِرَ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۳) نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا. (جہنم کی آگ سخت (بہت زیادہ) گرم ہے)۔

"نَارُ" مضاف، "جَهَنَّمَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "أَشَدُّ" اسم تفضیل، "هُوَ" ضمیر فاعل راجع بہ جانب "شَيْءٌ" محذوف، "حَرًّا" تمیز، "أَشَدُّ" اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) لَيْسَ عِنْدِيْ قَدْرُ حُفْنَةٍ حِنْطَةً. (میرے پاس مٹھی بھر کر گیہوں نہیں ہیں)۔

"لَیْسَ" فعل ناقص، "عِنْدَ" مضاف، "ي" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتًا" محذوف کا، "ثَابِتًا" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "قَدْرُ" مضاف، "حُفْنَةٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیّز، "حِنْطَةً" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر اسم مؤخر، "لَیْسَ" فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) عِنْدِیْ مِلْؤُہٗ عَسَلاً. (میرے پاس وہ بھر کر شہد ہے)۔

"عِنْدَ" مضاف، "ي" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "مِلْؤُ" مضاف، "ہٗ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیّز، "عَسَلاً" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) کَمْ مُصَلٍّ عَنْ صَلوٰتِہٖ غَافِلٌ.

(کتنے مصلی ایسے ہیں جو اپنی نماز سے غافل ہیں)۔

"کَمْ" مضاف، "مُصَلٍّ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "عَنْ" حرفِ جر، "صَلوٰةٍ" مضاف، "ہٖ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم، "غَافِلٌ" صیغہ صفت اسم فاعل سے، "غَافِلٌ" اسم فاعل، "ھُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "غَافِلٌ" اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) کَمْ صَائِمٍ لَیْسَ لَہٗ مِنْ صِیَامِہٖ نَصِیْبٌ.

(کتنے روزہ دار ایسے ہیں جن کا ان کے روزہ سے کوئی حصہ نہیں)۔

"کَمْ" مضاف، "صَائِمٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا،

''لَيۡسَ'' فعل ناقص، ''ل'' حرفِ جر، ''ہ'' مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ''ثَابِتاً'' محذوف سے، ''ثَـابِتًا'' محذوف اپنے متعلق سے مل کر ''لَيۡسَ'' کی خبر مقدم، ''مِنۡ'' حرفِ جر، ''صِيَـامِ'' مضاف، ''ہ'' مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ''ثَـابِتًا'' محذوف سے، ''ثَـابِتًا'' محذوف اپنے متعلق سے مل کر حالِ مقدم، ''نَصِيۡبٌ'' ذوالحال، ذوالحال اپنے حالِ مقدم سے مل کر ''لَيۡسَ'' کا اسم مؤخر، ''لَيۡسَ'' اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) كَمۡ مِنۡ مَّلَكٍ فِيۡ السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِيۡ شَفَاعَتُهُمۡ.

(آسمانوں میں کتنے ایسے فرشتے ہیں جن کی سفارش کام نہیں دے گی)۔

''كَمۡ'' موصوفِ اوّل، ''مِنۡ'' حرفِ جر، ''مَلَكٍ'' موصوفِ ثانی، ''فِيۡ'' حرفِ جر، ''السَّمٰوٰتِ'' مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ''ثَـابِتٍ'' محذوف کا، ''ثَـابِتٍ'' محذوف اپنے متعلق سے مل کر ''مَلَكٍ'' کی صفت، ''مَلَكٍ'' موصوفِ ثانی اپنی صفت سے مل کر مجرور ''مِنۡ'' حرفِ جر کا، ''مِنۡ'' حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ''ثَـابِتٌ'' محذوف کا، ''ثَـابِتٌ'' محذوف اپنے متعلق سے مل کر ''كَمۡ'' کی صفت، ''كَمۡ'' موصوفِ اوّل اپنی صفت سے مل کر مبتدا، ''لَا تُـغۡنِيۡ'' فعل مضارع معروف منفی، صیغۂ واحد مؤنث غائب، ''شَـفَاعَةُ'' مضاف، ''هُـمۡ'' مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) كَمۡ رَكۡعَةً صَلَّيۡتَ؟ (تو نے کتنی رکعات پڑھیں؟)

''كَمۡ'' ممیز، ''رَكۡعَةً'' تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعولِ بہ مقدم، ''صَلَّيۡتَ'' فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، ''تَ'' ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۰) كَمْ يَوْمًا غِبْتَ عَنِّيْ؟ (تو مجھ سے کتنے دِن غائب رہا؟)

"كَمْ" ممیّز، "يَوْمًا" تمیز، ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعولِ فیہ مقدم، "غِبْتَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "تَ" ضمیر فاعل، "عَنْ" حرفِ جر، "ي" ضمیر مجرور متصل مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق، فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعولِ فیہ مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۱) عِنْدِيْ كَذَا وَ كَذَا. (میرے پاس ایسا ایسا ہے)۔

"عِنْدَ" مضاف، "ي" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر مقدم، "كَذَا" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "كَذَا" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْئَلُوْنَ.

(اُسے نہیں پوچھا جائے گا اُن باتوں کے متعلق جو وہ کرتا ہے، اس حال میں کہ اُنہیں پوچھا جائے گا)۔

"لَا يُسْئَلُ" فعل مضارع مجہول منفی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب نائب فاعل، راجع بہ جانب "اللّٰهُ"، "عَنْ" حرفِ جر، "مَا" اسم موصول، "يَفْعَلُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب ذوالحال، "ہ" ضمیر محذوف مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "مَا"، "و" حالیہ، "هُمْ" ضمیر مرفوع منفصل برائے جمع مذکر غائب مبتدا، "يُسْئَلُوْنَ" فعل مضارع مجہول مثبت، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، "يَفْعَلُ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے

مل کر متعلق ہوا "لَا یُسْئَلُ" فعل سے، "لَا یُسْئَلُ" فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ.

(وہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو)۔

"یَعْلَمُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر غائب فاعل، "مَا" اسم موصول، "تُبْدُوْنَ" فعل مضارع، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "مَا" اسم موصول، "تَكْتُمُوْنَ" فعل مضارع، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) كَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا. (کتنے گاؤں ایسے ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا)۔

"كَمْ" موصوف، "مِنْ" حرفِ جر، "قَرْيَةٍ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، "أَهْلَكْنَا" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع متکلم، "نَا" ضمیر فاعل، "هَا" ضمیر منصوب مفعولِ بہ، راجع بہ جانب "كَمْ مِنْ قَرْيَةٍ"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) كَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا.

(کتنی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی ہے اپنے رب کے حکم سے)۔

"كَأَيِّنْ" موصوف، "مِنْ" حرفِ جر، "قَرْيَةٍ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" اپنے متعلق سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت

سے مل کر مبتدا، "عَتَتْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغہ واحد مؤنث غائب، "هِيَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث غائب راجع بہ جانب "كَأَيِّنْ" فاعل، "عَنْ" حرفِ جر، "أَمْرِ" مضاف، "رَبِّ" مضاف الیہ ہوکر مضاف، "هَا" مضاف الیہ، "رَبِّ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "أَمْرِ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "عَتَتْ" فعل سے، "عَتَتْ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) كَأَيِّنْ مِنْ ايَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ.

(آسمانوں اور زمین میں موجود کتنی نشانیاں ایسی ہیں جن پر وہ گزرتے ہیں اس حال میں کہ وہ ان سے اعراض کرنے والے ہیں)۔

"كَأَيِّنْ" موصوفِ اوّل، "مِنْ" حرفِ جر، "ايَةٍ" موصوفِ ثانی، "فِي" حرفِ جر، "السَّمٰوٰتِ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الْأَرْضِ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٍ" محذوف سے، "ثَابِتَةٍ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر صفت، موصوفِ ثانی اپنی صفت سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر صفت، "كَأَيِّنْ" موصوفِ اوّل اپنی صفت سے مل کر مبتدا، "يَمُرُّوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر ذوالحال، "عَلىٰ" حرفِ جر، "هَا" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل سے، "و" حالیہ، "هُمْ" مبتدا، "عَنْ" حرفِ جر، "هَا" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا "مُعْرِضُوْنَ" صیغہ صفت سے، "مُعْرِضُوْنَ" اسم فاعل، "هُمْ" ضمیر فاعل، "مُعْرِضُوْنَ" اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل

کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

مشق: (۳۱)

(۱) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. (آپ ہمیں سیدھا راستہ بتائیے)۔

"اِهْدِ" امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "نَا" ضمیر مفعولِ بہ اوّل، "الصِّرَاطَ" موصوف، "الْمُسْتَقِيْمَ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ.

(تمام تعریفیں اُس اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رَب ہے، بڑا مہربان، نہایت رحم والا اور روزِ جزا کا مالک ہے)۔

"اَلْحَمْدُ" مبتدا، "ل" حرفِ جر، "اللّٰهِ" موصوف، "رَبِّ" مضاف، "الْعٰلَمِيْنَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت اوّل، "الرَّحْمٰنِ" صفت ثانی، "الرَّحِيْمِ" صفت ثالث، "مٰلِكِ" مضاف، "يَوْمِ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "الدِّيْنِ" مضاف الیہ، "يَوْمِ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "مٰلِكِ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت رابع، "اللّٰهِ" موصوف اپنی چاروں صفتوں سے مل کر مجرور، "ل" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" صیغہ صفت محذوف سے، "ثَابِتٌ" اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۳) المَلاَئِكَةُ عِبَادٌ مُكَرَّمُوْنَ. (فرشتے معزز بندے ہیں)۔

"المَلاَئِكَةُ" مبتدا، "عِبَادٌ" موصوف، "مُكَرَّمُوْنَ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۴) تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا. (تم اللہ تعالیٰ سے خالص توبہ کرو)۔

"تُوْبُوْا" فعل امر معروف، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، "إِلىٰ" حرفِ جر، "اللّٰهِ" مجرور، "إِلىٰ" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "تُوْبُوْا" فعل امر سے، "تَوْبَةً" موصوف، "نَصُوْحًا" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعولِ مطلق، فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعولِ مطلق سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۵) هٰذَا رَجُلٌ عَالِمٌ أَبُوْهُ. (یہ ایسا مرد ہے کہ اس کے والد عالم ہیں)۔

"هٰذَا" مبتدا، "رَجُلٌ" موصوف، "عَالِمٌ" اسم فاعل، "أَبُوْ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "عَالِمٌ" اسم فاعل کا فاعل، "عَالِمٌ" اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ. (سارے فرشتوں نے سجدہ کیا)۔

"سَجَدَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "الْمَلَائِكَةُ" مؤکد، "كُلُّ" مضاف، "هُمْ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تاکید اوّل، "أَجْمَعُوْنَ" تاکید ثانی، مؤکد اپنی دونوں تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) قَالَ مُوْسٰى لِأَخِيْهِ هَارُوْنَ.

(حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون سے کہا)۔

"قَالَ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "مُوْسٰى" فاعل، "ل" حرفِ جر، "أَخِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ، "هَارُوْنَ" بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "قَالَ" فعل سے، "قَالَ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) الصَّلوٰةُ عَلیٰ رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ أَجْمَعِیْنَ.

(درود نازل ہو ان کے رسول محمد ﷺ پر اور آپ کی آل اور آپ کے تمام صحابہؓ پر)۔

"الصَّلوٰةُ" مبتدا، "عَلیٰ" حرفِ جر، "رَسُوْلِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ، "مُحَمَّدٍ" بدلِ کل، مبدل منہ اپنے بدلِ کل سے مل کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "آلِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوفِ اوّل، "و" حرفِ عطف، "أَصْحَابِ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مؤکد، "أَجْمَعِیْنَ" تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر معطوفِ ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لفظاً اور جملہ انشائیہ عقد معنیً ہوا۔

(۹) أُخِذَ زَیْدٌ مَالُهٗ. (زید کہ اس کا مال لیا گیا)۔

"أُخِذَ" فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، "زَیْدٌ" مبدل منہ، "مَالُ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدلِ بعض، مبدل منہ اپنے بدلِ بعض سے مل کر نائب فاعل، "أُخِذَ" فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْهِ.

(وہ آپ سے محترم مہینے یعنی اس میں قتال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں)۔

"یَسْئَلُوْنَ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغہ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر غائب فاعل، "عَنْ" حرفِ جر، "الشَّهْرِ" موصوف، "الْحَرَامِ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ، "قِتَالٍ" مصدر، "فِیْ" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور متصل برائے واحد مذکر غائب مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "قِتَالٍ" مصدر سے،

"قِتَالٍ" مصدر اپنے متعلق سے مل کر بدلِ اشتمال، مبدل منہ اپنے بدلِ اشتمال سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "یَسْئَلُوْنَ" فعل سے، "یَسْئَلُوْنَ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ أَجْرٌ عَظِيْمٌ. (ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے)۔

"ل" حرفِ جر، "هُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "مَغْفِرَةٌ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "أَجْرٌ" موصوف، "عَظِيْمٌ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ ؓ اِبْنُ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(حضرت عبداللہ بن عباس ؓ رسول اللہ ﷺ کے چچا کے لڑکے ہیں)۔

"عَبْدُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ یا مبدل منہ، "اِبْنُ" مضاف، "عَبَّاسٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عطف بیان یا بدلِ کل، معطوف علیہ یا مبدل منہ اپنے عطف بیان یا بدلِ کل سے مل کر مبتدا، "اِبْنُ" مضاف، "عَمِّ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "رَسُوْلِ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، "رَسُوْلِ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ "عَمِّ" مضاف کا، "عَمِّ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ "اِبْنُ" مضاف کا، "اِبْنُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳) وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَاالْأَيْدِ.

(تو یاد کر ہمارے بندے داود کو جو قوت والے تھے)۔

"و" حسب ماقبل، "اُذْكُرْ" فعل امر، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع فاعل، "عَبْدَ" مضاف، "نَا" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ، "دَاوٗدَ"

موصوف، "ذَا" مضاف، "الْأَيْدِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدلِ کل، مبدل منہ اپنے بدلِ کل سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۴) سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

(عورتوں کی سردار رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ ؓ ہیں)۔

"سَيِّدَةُ" مضاف، "النِّسَاءِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "فَاطِمَةُ" مبدل منہ، "بِنْتُ" مضاف، "رَسُوْلِ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ "بِنْتُ" مضاف کا، "بِنْتُ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدلِ کل، مبدل منہ اپنے بدلِ کل سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵) كَانَ عُثْمَانُ ذُو النُّوْرَيْنِ خَتَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

(حضرت عثمان ذوالنورین ؓ اللہ کے رسول ﷺ کے داماد تھے)۔

"كَانَ" فعل ناقص، "عُثْمَانُ" موصوف، "ذُوْ" مضاف، "النُّوْرَيْنِ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر "كَانَ" کا اسم، "خَتَنَ" مضاف، "رَسُوْلِ" مضاف الیہ ہو کر مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ، "رَسُوْلِ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، "خَتَنَ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، "كَانَ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶) وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَآ إِبْرٰهِيْمَ وَ إِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ أُولِى الْأَيْدِىْ وَ الْأَبْصٰرِ.

(اور تم یاد کرو ہمارے بندوں ابراہیم، اسحٰق اور یعقوب کو جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے)۔

"و" حسب ماقبل، "اذْكُرْ" فعل امر، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر فاعل،

"عِبٰدَ" مضاف، "نَا" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ، "اِبْرٰهِيْمَ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "اِسْحٰقَ" معطوفِ اوّل، "و" حرفِ عطف، "يَعْقُوْبَ" معطوفِ ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر موصوف، "اُولِی" مضاف، "الْاَيْدِیْ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "الْاَبْصَارِ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدلِ بعض، مبدل منہ اپنے بدلِ بعض سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۷) فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ.

(اس میں واضح نشانیاں ہیں یعنی مقامِ ابراہیم)۔

"فِیْ" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتَةٌ" محذوف سے، "ثَابِتَةٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "اٰيٰتٌ" موصوف، "بَيِّنٰتٌ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ، "مَقَامُ" مضاف، "اِبْرٰهِيْمَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدلِ بعض، مبدل منہ اپنے بدلِ بعض سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق: (۳۲)

(۱) اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً. (بے شک حضرت ابراہیم ایک امت تھے)۔

"اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "اِبْرٰهِيْمَ" اس کا اسم، "كَانَ" فعل ناقص، "هُوَ" ضمیر "كَانَ" کا اسم، "اُمَّةً" فعل ناقص کی خبر، "كَانَ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) اِسْمُهٗ اَحْمَدُ. (اس کا نام احمد ہے)۔

"اِسْمُ" مضاف، "ہ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، "أَحْمَدُ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) هِيَ بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ. (وہ زرد گائے ہے)۔

"هِيَ" مبتدا، "بَقَرَةٌ" موصوف، "صَفْرَآءُ" صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ.

(تم نکاح کرواُن عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں دو دو، تین تین اور چار چار سے)۔

"ف" حسب ماقبل، "اِنْكِحُوْا" فعل امر، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "و" ضمیر مرفوع متصل فاعل، "مَا" اسم موصول، "طَابَ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع مستتر ذوالحال، "ل" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "طَابَ" فعل سے، "مِنْ" حرفِ جر، "النِّسَآءِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر حال، "هُوَ" ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مبدل منہ، "مَثْنٰى" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "ثُلٰثَ" معطوفِ اوّل، "و" حرفِ عطف، "رُبٰعَ" معطوفِ ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدلِ بعض، مبدل منہ اپنے بدلِ بعض سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۵) يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ.

(وہ بناتے ہیں آپ کے لیے وہ چیزیں جو آپ چاہتے ہیں یعنی قلعے اور مجسمے)۔

"يَعْمَلُوْنَ" فعل مضارع، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع فاعل، "ل" حرفِ جر، "ہ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "يَعْمَلُوْنَ" سے، "مَا" اسم

موصول، "یَشَآءُ" فعل مضارع، صیغۂ واحد مذکر غائب، "أَنْ یَعْمَلُوْہُ" محذوف، "أَنْ" حرفِ مصدر، "یَعْمَلُوْا" فعل، "و" ضمیر فاعل، "ہ" ضمیر ذوالحال، "مِنْ" حرفِ جر، "مَحَارِیْبَ" معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "تَمَاثِیْلَ" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر حال، "ہ" ضمیر ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعولِ بہ، "یَعْمَلُوْا" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر "یَشَآءُ" کا مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "مَا" اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ، "یَعْمَلُوْنَ" فعل با فاعل اپنے مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٦) جَاءَنِیْ زَیْدٌ عَطْشَانَ. (زید میرے پاس آیا اس حال میں کہ وہ پیاسا تھا)۔

"جَاءَ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "ن" وقایہ، "ي" ضمیر منصوب مفعولِ بہ، "زَیْدٌ" ذوالحال، "عَطْشَانَ" حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٧) إِنَّ أَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّةَ مُبٰرَکًا.

(یقیناً سب سے پہلا گھر جو انسانوں کے لیے بنایا گیا البتہ وہ گھر ہے جو مکہ میں ہے اس حال میں کہ وہ برکت والا ہے)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "أَوَّلَ" مضاف، "بَیْتٍ" موصوف، "وُضِعَ" فعل مجہول، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع ذوالحال، "مُبٰرَکًا" حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، "ل" حرفِ جر، "النَّاسِ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "وُضِعَ" فعل سے، "وُضِعَ" فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، "بَیْتٍ" موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل

کر "إِنَّ" کا اسم، "ل" حرفِ تاکید، "اَلَّذِیْ" اسم موصول، "ب" حرفِ جر، "بَكَّةَ" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَبَتَ" فعل محذوف سے، "ثَبَتَ" فعل ماضی معروف، اس میں "هُوَ" ضمیر مرفوع اس کا فاعل، "ثَبَتَ" فعل محذوف اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، "إِنَّ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) يَآ أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ.

(اے یثرب والو! تمہارے لیے کوئی ٹھہرنے کی جگہ نہیں)۔

"يَا" حرفِ ندا بمعنیٰ "أَدْعُوْ" فعل مضارع، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "أَهْلَ" مضاف، "يَثْرِبَ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ ندا ہوا، "لَا" لائے نفی جنس، "مُقَامَ" اس کا اسم، "ل" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتٌ" محذوف سے، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جوابِ ندا ہوا۔

مشق: (۳۳)

(۱) أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ. (یقیناً وہی لوگ بے وقوف ہیں)۔

"أَلَا" حرفِ تنبیہ، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "هُمْ" ضمیر منصوب "إِنَّ" کا اسم، "هُمْ" ضمیر فصل حرف، "اَلسُّفَهَآءُ" خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) هٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا. (یہ ہماری قوم ہے)۔

"هٰؤُلَاءِ" مبتدا، "قَوْمُ" مضاف، "نَا" ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) أَمَا زَيْدٌ قَائِمٌ. (خبردار! زید کھڑا ہے)۔

"أَمَا" حرفِ تنبیہ، "زَيْدٌ" مبتدا، "قَائِمٌ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) قَالُوا نَعَمْ. (انہوں نے کہا: ہاں)۔

"قَالُوا" فعل ماضی، صیغہ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع فاعل، "نَعَمْ" مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ. (کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟)

"أَ" حرفِ استفہام، "لَسْتُ" فعل ناقص، "تُ" ضمیر مرفوع "لَسْتُ" کا اسم، "ب" حرفِ جر زائد، "رَبِّ" مضاف، "كُمْ" ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "لَسْتُ" کی خبر، "لَسْتُ" فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۶) قَالُوْ بَلٰى. (انہوں نے کہا: کیوں نہیں؟)

"قَالُوا" فعل ماضی، صیغہ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع فاعل، "بَلٰى" حرفِ ایجاب مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) أَجَلْ إِنَّهٗ قَائِمٌ. (جی ہاں، یقیناً وہ کھڑا ہے)۔

"أَجَلْ" حرفِ ایجاب، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ہ" ضمیر منصوب "إِنَّ" کا اسم، "قَائِمٌ" خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) جَاءَ نِيْ زَيْدٌ أَيْ أَبُوْبَكْرٍ. (زید یعنی ابو بکر (بکر کا باپ) آیا)۔

"جَاءَ" فعل ماضی، صیغہ واحد مذکر غائب، "ن" وقایہ، "ي" ضمیر منصوب مفعولِ بہ، "زَيْدٌ" معطوف علیہ، "أَيْ" حرفِ تفسیر، "أَبُوْ" مضاف، "بَكْرٍ" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عطف بیان، معطوف علیہ اپنے عطف بیان سے مل کر فاعل، "جَاءَ" فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹) قُلْ إِيْ وَ رَبِّیْ إِنَّهٗ لَحَقٌّ.
(آپ کہہ دیجئے کہ ہاں، میرے رب کی قسم یقیناً وہ البتہ حق ہے)۔
"قُلْ" فعل امر، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مذکر حاضر فاعل، "إِيْ" حرفِ ایجاب مقولۂ اولیٰ، "و" حرفِ قسم بمعنیٰ "أُقْسِمُ بِرَبِّیْ"، "أُقْسِمُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "أَنَا" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد متکلم فاعل، "ب" حرفِ جر، "رَبِّ" مضاف، "ي" ضمیر مجرور متصل برائے واحد متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أُقْسِمُ" فعل سے، "أُقْسِمُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ قسم ہوا، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب "إِنَّ" کا اسم، "ل" حرفِ تاکید غیر عامل، "حَقٌّ" إِنَّ کی خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جوابِ قسم ہوا، قسم اپنے جوابِ قسم سے مل کر مقولۂ ثانیہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مقولوں سے مل کر جملہ انشائیہ امر ہوا۔

(۱۰) ضَاقَتِ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ. (زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہوگئی)۔
"ضَاقَتْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب، "الْأَرْضُ" فاعل، "ب" حرفِ جر، "مَا" مصدریہ، "رَحُبَتْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد مؤنث غائب، "هِيَ" ضمیر مرفوع متصل برائے واحد مؤنث غائب فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "مَا" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور، "ب" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ضَاقَتْ" فعل سے، "ضَاقَتْ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) أَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ. (یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہے)۔
"أَنْ" حرفِ مصدر، "تَصُوْمُوْا" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر،

"و" ضمیر مرفوع متصل برائے جمع مذکر حاضر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، "خَيْرٌ" صیغۂ صفت، "ل" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "خَيْرٌ" سے، "خَيْرٌ" صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲) أَلَمْ يَعْلَمُوْآ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰهُمْ.

(کیا انہوں نے نہیں جانا کہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے بھید اور ان کی سرگوشی کو جانتے ہیں)۔

"أَ" حرفِ استفہام، "لَمْ يَعْلَمُوْا" فعل مضارع معروف منفی بہ لم، "و" ضمیر مرفوع فاعل، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل مصدریہ، "اللّٰهَ" اس کا اسم، "يَعْلَمُ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع فاعل، راجع بہ جانب "اللّٰهَ"، "سِرَّ" مضاف، "هُمْ" ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ، "و" حرفِ عطف، "نَجْوٰى" مضاف، "هُمْ" ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، "أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۳) عَجِبْتُ أَنْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا.

(مجھے تعجب ہوا اس بات سے کہ زید نے عمرو کو مارا)۔

"عَجِبْتُ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع متصل فاعل، "أَنْ" مصدریہ، "ضَرَبَ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "زَيْدٌ" فاعل، "عَمْرًا" مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور "مِنْ" حرفِ جر محذوف کا، "مِنْ" حرفِ جر محذوف اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "عَجِبْتُ" فعل سے، "عَجِبْتُ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴) لَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَآ أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا.
(جب تم نے یہ بات سنی تو کیوں نہیں کہا کہ یہ بات ہمارے لیے زبان پر لانا مناسب نہیں)۔

"لَوْلَا" حرفِ تحضیض، "إِذْ" مضاف، "سَمِعْتُمْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "تُمْ" ضمیر مرفوع فاعل، "و" واوِ صلہ، "ہ" ضمیر منصوب متصل برائے واحد مذکر غائب مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، "إِذْ" مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ مقدم، "قُلْتُمْ" فعل ماضی معروف مثبت، صیغۂ جمع مذکر حاضر، "تُمْ" ضمیر مرفوع فاعل، "مَا يَكُوْنُ" فعل مضارع ناقص منفی، "ل" حرفِ جر، "نَا" ضمیر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتًا" محذوف سے، "ثَابِتًا" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "أَنْ" مصدریہ، "نَتَكَلَّمَ" فعل مضارع، صیغۂ جمع متکلم، "نَحْنُ" ضمیر مرفوع فاعل، "ب" حرفِ جر، "هٰذَا" مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "نَتَكَلَّمَ" فعل سے، "نَتَكَلَّمَ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر اسم مؤخر، "مَا يَكُوْنُ" فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ، "قُلْتُمْ" فعل اپنے فاعل، مقولہ اور مفعولِ فیہ مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ عقد ہوا۔

(۱۵) هَلَّا تُصَلِّي الصَّلَوٰتِ لِوَقْتِهَا. (کیا تم نمازیں ان کے وقت پر نہیں پڑھتے)۔
"هَلَّا" حرفِ تحضیض، "تُصَلِّيْ" فعل مضارع معروف مثبت، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع فاعل، "الصَّلَوٰتِ" مفعولِ بہ، "ل" حرفِ جر، "وَقْتِ" مضاف، "هَا" ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "تُصَلِّيْ" فعل سے، "تُصَلِّيْ" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ عقد ہوا۔

(۱۶) مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ أَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ؟

(کیا ہیں یہ مورتیاں جن پر تم جمے ہوئے ہو؟)

"مَا" اسم استفہام مبتدا، "هٰذِهٖ" مبدل منہ، "التَّمَاثِيْلُ" موصوف، "الَّتِيْ" اسم موصول، "أَنْتُمْ" مبتدا، "ل" حرفِ جر، "هَا" ضمیر مجرور متصل مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق مقدم ہوا "عٰكِفُوْنَ" اسم فاعل سے، "عٰكِفُوْنَ" اسم فاعل صیغۂ صفت اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، اسم موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدلِ کل، مبدل منہ اپنے بدلِ کل سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۷) أَحَقٌّ هُوَ؟ (کیا وہ حق ہے؟)

"أَ" حرفِ استفہام، "حَقٌّ" خبر مقدم، "هُوَ" مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۱۸) كَلَّآ إِنَّ الإِنْسَانَ لَيَطْغٰى. (ہر گز نہیں، یقیناً انسان البتہ سرکشی کرتا ہے)۔

"كَلَّا" حرفِ ردع غیر عامل، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل، "الإِنْسَانَ" اس کا اسم، "ل" حرفِ ابتدا برائے تاکید، "يَطْغٰى" فعل مضارع صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "إِنَّ" کی خبر، "إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹) فَلَمَّآ أَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ أَلْقَاهُ عَلٰى وَجْهِهٖ.

(سو جب مژدہ رساں آیا تو اس نے وہ آپ کے چہرے پر ڈال دیا)۔

"ف" حسب ماقبل، "لَمَّا" اسم ظرف متضمن معنیٔ شرط، "أَنْ" حرفِ زیادت، "جَاءَ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "الْبَشِيْرُ" فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "أَلْقٰى" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع فاعل، "ہ"

ضمیر منصوب متصل مفعولِ بہ، "عَلیٰ" حرفِ جر، "وَجْهِ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "أَلْقُوْا" فعل سے، "أَلْقُوْا" فعل اپنے فاعل، مفعولِ بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۲۰) إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُوْنَ. (تم نہیں ہو مگر جھوٹ باندھنے والے)۔

"إِنْ" حرفِ نفی غیر عامل، "أَنْتُمْ" ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، "إِلَّا" حرفِ استثناء لغو، "مُفْتَرُوْنَ" خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱) مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ؟ (کس چیز نے تجھے روک دیا کہ تو سجدہ کرے؟)

"مَا" اسم استفہام مبتدا، "مَنَعَ" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع فاعل، "كَ" ضمیر منصوب متصل مفعولِ بہ اوّل، "أَنْ" حرفِ مصدریہ، "لَا" حرفِ زیادت، "تَسْجُدَ" فعل مضارع، صیغۂ واحد مذکر حاضر، "أَنْتَ" ضمیر مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مفعولِ بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۲۲) لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ. (اس کے مثل کوئی چیز نہیں)۔

"لَيْسَ" فعل ناقص، "كَ" حرفِ جر زائد، "مِثْلِ" مضاف، "ہ" ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "لَيْسَ" کی خبر مقدم لفظاً مجرور معنًی منصوب، "شَيْءٌ" اسم مؤخر "لَيْسَ" کا، "لَيْسَ" اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۳) أَزَيْدٌ عِنْدَكَ أَمْ عَمْرٌو؟ (کیا زید تیرے پاس ہے یا عمرو؟)

"أَ" حرفِ استفہام، "زَيْدٌ" معطوف علیہ، "أَمْ" حرفِ عطف، "عَمْرٌو" معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا، "عِنْدَ" مضاف، "كَ" ضمیر مجرور مضاف الیہ،

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعولِ فیہ "ثَابِتٌ" محذوف کا، "ثَابِتٌ" محذوف اپنے مفعولِ فیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہوا۔

(۲۴) قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ؟ (اس نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا؟)

"قَالَ" فعل ماضی معروف، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع فاعل، "أ" حرفِ استفہام، "لَمْ أَقُلْ" فعل مضارع منفی بہ لم، "أَنَا" ضمیر مرفوع فاعل، "ل" حرفِ جر، "كُمْ" ضمیر مجرور متصل، حرفِ جرا پنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "لَمْ أَقُلْ" فعل سے، "لَمْ أَقُلْ" فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ استفہام ہو کر مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۵) أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرَاهُ. (بلکہ وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا)۔

"أَمْ" حرفِ عطف، "يَقُوْلُوْنَ" فعل مضارع، صیغۂ جمع مذکر غائب، "و" ضمیر مرفوع فاعل، "اِفْتَرٰى" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "هُوَ" ضمیر مرفوع فاعل، "ہ" ضمیر منصوب مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ، "يَقُوْلُوْنَ" فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

(۲۶) أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسَهَا. (میں نے مچھلی کھائی یہاں تک کہ اس کا سر)۔

"أَكَلْتُ" فعل ماضی، صیغۂ واحد متکلم، "تُ" ضمیر مرفوع فاعل، "السَّمَكَةَ" معطوف علیہ، "حَتّٰى" حرفِ عطف، "رَأْسَ" مضاف، "هَا" ضمیر مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعولِ بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷) مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ.

(اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت نہ دی ہوتی تو ہم ہدایت نہیں پا سکتے تھے)۔

"مَا كُنَّا" فعل ناقص منفی، "نَا" ضمیر مرفوع اس کا اسم، "ل" حرفِ جر لامِ جحد،

"نَهْتَدِيَ" فعل مضارع، صیغۂ جمع متکلم، "نَحْنُ"، ضمیر مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ "أَنْ" مصدریہ مقدرہ کا، "أَنْ" مصدریہ مقدرہ اپنے صلہ سے مل کر مجرور، حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتِيْنَ" محذوف سے، "ثَابِتِيْنَ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

"لَوْلَا......الخ" کی تقدیر "لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا" ہے۔

"لَوْلَا" حرفِ شرط، "أَنْ" مصدریہ غیر عامل، "هَدٰی" فعل ماضی، صیغۂ واحد مذکر غائب، "نَا"، ضمیر منصوب مفعولِ بہ مقدم، "اللّٰهُ" فاعل، "هَدٰی"، فعل اپنے فاعل اور مفعولِ بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ "أَنْ" مصدریہ کا، "أَنْ" مصدریہ اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، "ثَابِتٌ" خبر محذوف، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر شرط، "مَا اهْتَدَيْنَا" فعل ماضی، صیغۂ جمع متکلم، "نَا"، ضمیر مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۲۸) لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا.

(اگر آسمان اور زمین میں اللہ تعالیٰ کے سوا چند معبود ہوتے تو وہ دونوں فاسد ہوجاتے)۔

"لَوْ" حرفِ شرط، "كَانَ"، فعل ناقص، "فِيْ" حرفِ جر، "هُمَا" مجرور، "فِيْ" حرفِ جر اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "ثَابِتِيْنِ" محذوف سے، "ثَابِتِيْنِ" محذوف اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم، "اٰلِهَةٌ" مبدل منہ، "إِلَّا" حرفِ استثناء لغو، "اللّٰهُ" بدلِ بعض، مبدل منہ اپنے بدلِ بعض سے مل کر اسم مؤخر، "كَانَ" اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، "ل" حرفِ تاکید، "فَسَدَتَا" فعل ماضی، صیغۂ تثنیہ مؤنث غائب، الف ضمیر مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

رہبر اجراء

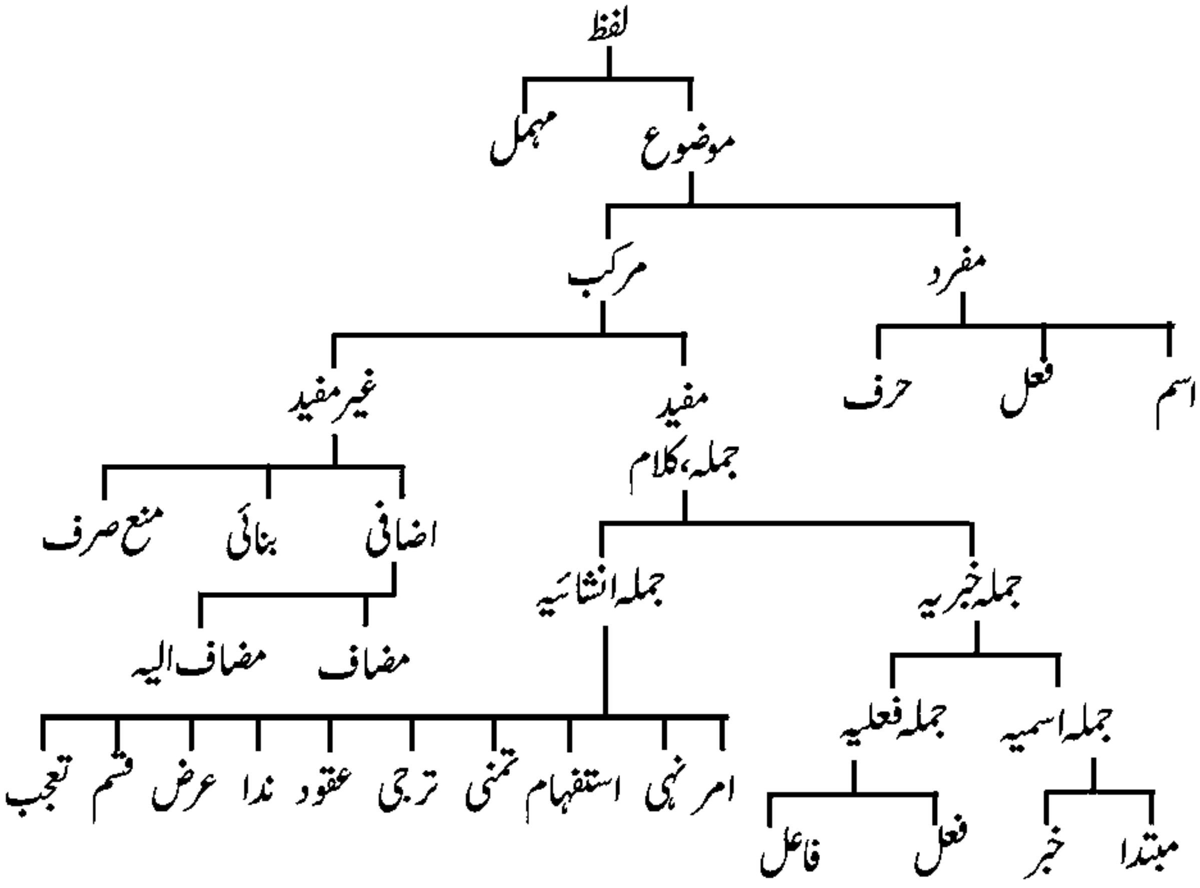
جس میں نحو میر کے تقریباً تمام قواعد کا مفصل اور مختصر دونوں طرح اجراء امثلۂ قرآنیہ سے کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

فہرست مضامین

عناوین **صفحہ نمبر**

تم بحمد اللہ

نقشہ برائے اجراء: (۱)



مشق: (۱)

اجراء نمبر: (۱) مختصر

(۱) فَرَسٌ. (گھوڑا) لفظ مفرد، اسم۔

(۲) ضَرَبَ. (اس نے مارا) لفظ مرکب، مرکب مفید، جملہ خبریہ، جملہ فعلیہ۔

(۳) قَدْ ضَرَبَ زَيْدٌ. (زید نے مارا ہے) لفظ مرکب، مرکب مفید، جملہ خبریہ، جملہ فعلیہ۔

(۴) بَقَرٌ. (گائے، بیل) لفظ مفرد، اسم۔

(۵) خَمْسَةَ عَشَرَ. (پندرہ) لفظ مرکب، مرکب غیر مفید، مرکب بنائی۔

(۶) غَنَمٌ. (بکریاں) لفظ مفرد، اسم۔

(۷) زَيْدٌ قَائِمٌ. (زید کھڑا ہے) لفظ مرکب، مرکب مفید، جملہ خبریہ، جملہ اسمیہ۔

(۸) عَمْرٌو قَاعِدٌ. (عمرو بیٹھا ہے) لفظ مرکب، مرکب مفید، جملہ خبریہ، جملہ اسمیہ۔

(۹) مَاءُ الْبِئْرِ. (کنویں کا پانی) لفظ مرکب، مرکب مفید، مرکب اِضافی۔

(۱۰) صَلوٰةُ الظُّهْرِ. (ظہر کی نماز) لفظ مرکب، مرکب غیر مفید، مرکب اضافی۔

(۱۱) مَكَّةُ. (مکہ) لفظ مفرد، اسم۔

(۱۲) مَدِيْنَةٌ. (شہر) لفظ مفرد، اسم۔

(۱۳) بَعْلَبَكُّ. (بعلبک) مرکب، مرکب غیر مفید، مرکب منع صرف۔

(۱۴) حَجُّ الْبَيْتِ. (بیت اللہ کا حج) لفظ مرکب، مرکب غیر مفید، مرکب اضافی۔

(۱۵) ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا. (زید نے عمرو کو مارا) لفظ مرکب، مرکب مفید، جملہ خبریہ، جملہ فعلیہ۔

اجراء نمبر: (۱) مفصل

مفرد و مرکب کا مفصل اجراء

(۱) مَكَّةُ. (ایک شہر کا نام)

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مفرد ہے، اس لیے کہ تنہا ہے اور ایک معنیٰ بتاتا ہے، مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر سمجھ میں آجاتے ہیں اور اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

(۲) صَلوٰةُ الظُّهرِ. (ظہر کی نماز)

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی تین کلموں سے بنا ہے: (۱) "صَلوٰةُ" اسم (۲) "اَلْ" حرف (۳) "ظُهر" اسم۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب غیر مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو نہ کوئی خبر معلوم ہوتی ہے اور نہ طلب۔

اور مرکب غیر مفید کی تین اقسام مرکب اضافی، مرکب بنائی اور مرکب منع صرف میں سے مرکب اضافی ہے، اس لیے کہ ایک اسم "صَلوٰةُ" کی دوسرے اسم "الظُّهرِ" کی طرف اضافت کی گئی ہے، اس میں "صَلوٰةُ" مضاف ہے، اس لیے کہ اس کی اِضافت "الظُّهرِ" کی طرف کی گئی ہے، اور "الظُّهرِ" مضاف الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "صَلوٰةُ" کی اضافت کی گئی ہے۔

(۳) قَدْ ضَرَبَ زَيْدٌ. (تحقیق کہ زید نے مارا)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، اور لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو سے زیادہ یعنی چار کلمات سے مرکب ہے: (۱) "قَدْ" حرف (۲) "ضَرَبَ" فعل (۳) "زَيْدٌ" اسم (۴) تنوین حرف۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک خبر معلوم ہوتی ہے۔ مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ خبریہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکتے ہیں۔

اور جملہ خبریہ کی دو اقسام جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں سے جملہ فعلیہ ہے، اس لیے کہ اس کا پہلا جزء "ضَرَبَ" فعل ہے، اس جملہ میں "ضَرَبَ" مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "زَيْدٌ" اسم کی طرف کی گئی ہے، اور "زَيْدٌ" مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "ضَرَبَ" فعل کی اسناد کی گئی ہے۔

(۴) عَمْرٌو قَائِمٌ. (عمرو کھڑا ہے)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی چار کلمات سے مل کر بنا ہے: (۱) "عَمْرٌو" اسم (۲) تنوین حرف (۳) "قَائِمٌ" اسم (۴) تنوین حرف۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک خبر معلوم ہوتی ہے۔ مرکب

مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ خبریہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکتے ہیں۔

اور جملہ خبریہ کی دو اقسام جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں سے جملہ اسمیہ ہے، اس لیے کہ اس کا پہلا جزء "عَمْرٌو" اسم ہے، اس جملہ میں "عَمْرٌو" مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "قَائِمٌ" اسم کی اسناد کی گئی ہے، اور "قَائِمٌ" مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "عَمْرٌو" اسم کی طرف کی گئی ہے۔

مشق: (۳)

اجراء: (ا) مفصل

(۱) أَسْلِمُوْا. (تم اسلام لے آؤ)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے مل کر بنا ہے: (۱) "أَسْلِمُ" فعل (۲) "و" اسم۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب کہنے والا خاموش ہو جاتا ہے تو سننے والے کو ایک طلب معلوم ہوتی ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب

میں سے امر ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ ایک کام کا حکم دیا جا رہا ہے۔ اس جملہ میں "أَسْلِمْ" مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "و" اسم کی طرف کی جا رہی ہے، اور "و" مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "أَسْلِمْ" فعل کی اسناد کی جا رہی ہے۔

(۲) اٰمَنُوْا. (وہ ایمان لے آئے)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے مل کر بنا ہے: (۱) "آمَنَ" فعل (۲) "و" اسم۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک خبر معلوم ہوتی ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ خبریہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف کر سکتے ہیں۔

جملہ خبریہ کی دو اقسام جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں سے جملہ فعلیہ ہے، اس لیے کہ اس کا پہلا جزء "اٰمَنَ" فعل ہے۔ اس جملہ میں "آمَنَ" فعل مسند ہے کہ اس کی اسناد "و" اسم کی طرف کی گئی ہے، اور "و" اسم مسند الیہ ہے کہ اس کی طرف "آمَنَ" فعل کی اسناد کی گئی ہے۔

(۳) لَا تَكْفُرُوْا. (تم ناشکری مت کرو)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی تین کلموں سے مل کر بنا ہے: (۱) "لَا" حرف (۲) "تَكْفُرُ" فعل (۳) "و" اسم۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک طلب معلوم ہوتی ہے،

مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے نہی ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ ایک کام کے نہ کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے۔ اس جملہ میں ”لَا تَکْفُرْ“ فعل مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد ”و“ اسم کی طرف کی گئی ہے، اور ”و“ مسندالیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف ”لَا تَکْفُرْ“ کی اسناد کی گئی ہے۔

(۴) لَیْتَ زَیْدًا عَالِمٌ. (کاش زید عالم ہوتا)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، اور لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی پانچ کلموں سے مل کر بنا ہے: (۱) ”لَیْتَ“ حرف (۲) ”زَیْدًا“ اسم (۳) تنوین حرف (۴) ”عَالِمٌ“ اسم (۵) تنوین حرف۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک طلب معلوم ہوتی ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

پھر جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے تمنی ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ ایک محبوب چیز کی آرزو کی جا رہی ہے۔ اس جملہ میں ”زَیْدًا“ مسندالیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف ”عَالِمٌ“ کی اسناد کی گئی ہے، ”عَالِمٌ“ مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد ”زَیْدًا“ کی طرف گئی ہے۔

(۵) أَتَقْتُلُوْنَ. (کیا تم قتل کروگے؟)

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، اور لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی چار کلموں سے مل کر بنا ہے: (۱) "أَ" حرف (۲) "تَـقْتُـلُ" فعل (۳) "و" ضمیر بارز اسم (۴) "ن" حرف۔

اور مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک طلب معلوم ہوتی ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

اور جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے استفہام ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ ایک چیز کے بارے میں سوال کیا جا رہا ہے۔ اس جملہ میں "تَـقْتُـلُ" مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "و" کی طرف کی گئی ہے، اور "و" مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "تَقْتُلُ" کی اسناد کی گئی ہے۔

(۶) أَبْصِرْ بِهٖ. (وہ کس قدر دیکھنے والا ہے)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، اور لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی تین کلمات سے مل کر بنا ہے: (۱) "أَبْصِرْ" فعل (۲) "بِ" حرف (۳) "ہ" اسم۔

پھر مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ جب بولنے والا اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک فعل (تعجب) کا انشاء معلوم ہوتا ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے تعجب ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ حیرت ظاہر کی جا رہی ہے۔ اس جملہ میں "أَبْصِرْ" فعل مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "ہ" کی طرف کی گئی ہے، اور "ہ" مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "أَبْصِرْ" فعل کی اسناد کی گئی ہے۔

(۷) أَلَا تُكْرِمُ زَيْدًا. (کیا تو زید کا اکرام نہیں کرتا؟)

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ یہ دو کلموں سے زیادہ یعنی چھ کلمات سے مل کر بنا ہے: (۱) "أَ" حرف (۲) "لَا" حرف (۳) تُكْرِمُ" فعل (۴) "أَنْتَ" ضمیر مستتر اسم (۵) "زَيْدًا" اسم (۶) تنوین حرف۔

پھر مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ بولنے والا جب اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک طلب معلوم ہوتی ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے عرض ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ نرمی کے ساتھ ایک کام کی رغبت دی جا رہی ہے۔ اس جملہ میں "لَا تُكْرِمُ" مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "أَنْتَ" ضمیر مستتر کی طرف کی گئی ہے، اور "أَنْتَ" ضمیر مستتر مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "لَا تُكْرِمُ" کی اسناد کی گئی ہے۔

(۸) نَكَحْتُ. (میں نے نکاح کیا)۔ بوقت نکاح۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے مل کر بنا ہے: (۱) "نَكَحَ" (۲) "تُ"۔

پھر مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ بولنے والا جب اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک فعل (نکاح) کا انشاء معلوم ہوتا ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

پھر جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے عقود ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ نکاح کا معاملہ ہو رہا ہے۔ اس جملہ میں "نَكَحَ" فعل مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "تُ" اسم کی طرف کی گئی ہے، اور "تُ" اسم مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "نَكَحَ" فعل کی اسناد کی گئی ہے۔

(۹) لَعَلَّ بَكْرًا نَائِمٌ. (اُمید ہے کہ بکر سویا ہو)۔

یہ لفظ کی دو اقسام موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے، پھر لفظ موضوع کی دو اقسام مفرد اور مرکب میں سے مرکب ہے، اس لیے کہ دو کلموں سے زیادہ یعنی پانچ کلمات سے مل کر بنا ہے: (۱) "لَعَلَّ" حرف (۲) "بَكْرًا" اسم (۳) تنوین حرف (۴) "نَائِمٌ" اسم (۵) تنوین حرف۔

پھر مرکب کی دو اقسام مرکب مفید اور مرکب غیر مفید میں سے مرکب مفید ہے، اس لیے کہ بولنے والا جب اس پر خاموش ہوتا ہے تو سننے والے کو ایک طلب معلوم ہوتی ہے، مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ کی دو اقسام جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں سے جملہ انشائیہ ہے، اس لیے کہ اس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ سے متصف نہیں کر سکتے۔

جملہ انشائیہ کی دس اقسام امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم اور تعجب میں سے ترجی ہے، اس لیے کہ اس کے ذریعہ ایک چیز کی اُمید معلوم ہوتی ہے۔ اس جملہ میں "بَـكْـرًا" لَعَلَّ کا اسم مسند الیہ ہے، اس لیے کہ اس کی طرف "نَـائِمٌ" کی اسناد کی گئی ہے، اور "نَائِمٌ" مسند ہے، اس لیے کہ اس کی اسناد "بَكْرًا" کی طرف کی گئی ہے۔

مشق: (۴)

(۱) رَسُوْلُ اللّٰهِ. (اللہ کا رسول)

مرکب اضافی، "رَسُوْلُ" مضاف، "اللّٰهِ" مضاف الیہ۔

(۲) دِيْنُ اللّٰهِ. (اللہ کا دین) **مرکب اضافی۔**

(۳) بَيْتُ اللّٰهِ. (اللہ کا گھر) **مرکب اضافی۔**

(۴) صَلٰوةُ العِشَاءِ. (عشاء کی نماز) **مرکب اضافی۔**

(۵) خَمْسَةَ عَشَرَةَ. (پندرہ) **مرکب بنائی۔**

(۶) مَعْدِیْ كَرِبُ. (ایک شخص کا نام) **مرکب منع صرف۔**

(۷) حَضْرَمُوْتُ. (ایک شہر کا نام) **مرکب منع صرف۔**

(۸) أَبُوْ حَارِثٍ. (حارث کے والد) **مرکب اضافی۔**

(۹) أَبُو القَاسِمِ. (قاسم کے والد) **مرکب اضافی۔**

(۱۰) أَخُوْ عَمْرٍو. (عمرو کا بھائی) **مرکب اضافی۔**

(اجراء:۲)

علامات کا مفصل اجراء

(۱) "رَسُوْلُ اللّٰہِ" میں "رَسُوْلُ" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات: شروع میں الف لام اور حرفِ جر کا ہونا، آخر میں تنوین اور تائے متحرکہ کا ہونا، مسند الیہ، مضاف، مصغر، منسوب، تثنیہ، جمع اور موصوف ہونا، ان میں سے مضاف ہے۔

"اَللّٰـہِ" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات: شروع میں الف لام اور حرفِ جر کا ہونا، آخر میں تنوین اور تائے متحرکہ کا ہونا، مسند الیہ، مضاف، مصغر، منسوب، تثنیہ، جمع اور موصوف ہونا، ان میں سے اس کے شروع میں الف لام ہے۔

(۲) قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ. (تحقیق کہ اللہ تعالیٰ نے سن لیا)۔

اس میں "سَمِعَ" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے فعل ہے، اس لیے کہ فعل کی گیارہ علامات: شروع میں "قَدْ، س، سوف" اور حرفِ جازم کا ہونا، آخر میں ضمیر مرفوع متصل، تائے تانیث ساکنہ، نونِ تاکید ثقیلہ اور نونِ تاکید خفیفہ کا ہونا، امر یا نہی ہونا اور ماضی یا مضارع کی طرف گردان ہونا، ان میں سے اس کے شروع میں "قَدْ" ہے۔

"قَدْ" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے حرف ہے، اس لیے کہ اسم اور فعل کی بائیس (۲۲) علامات میں سے کوئی علامت اس میں نہیں ہے۔

(۳) لَا تَنْفَطِرْ. (تو مت پھٹ)۔

اس میں "لَا" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے حرف ہے، اس لیے کہ اسم اور فعل کی بائیس (۲۲) علامات میں سے کوئی علامت اس میں نہیں ہے۔

"تَنْفَطِر" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے فعل ہے، اس لیے کہ فعل کی گیارہ علامات: شروع میں "قَدْ، س، سوف" اور حرفِ جازم کا ہونا، آخر میں ضمیر مرفوع متصل، تائے تانیث ساکنہ، نونِ تاکید ثقیلہ اور نونِ تاکید خفیفہ کا ہونا، امر یا نہی ہونا اور ماضی یا مضارع کی طرف گردان ہونا، ان میں سے یہ نہی ہے اور شروع میں حرفِ جازم ہے۔

"أَنْتَ" یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات: شروع میں الف لام اور حرفِ جر کا ہونا، آخر میں تنوین اور تائے متحرکہ کا ہونا، مسند الیہ، مضاف، مصغر، منسوب، تثنیہ، جمع اور موصوف ہونا، ان میں سے یہ مسند الیہ ہے۔

(اجراء: ۲ مختصر)

(۱) مَا (کیا)۔ یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے یہ مسند الیہ بن سکتا ہے، جیسے: مَا اسْمُكَ؟ (تیرا نام کیا ہے؟) میں "مَا" مبتدا مسند الیہ ہے۔

(۲) مَا (نہیں)۔ یہ کلمہ کی تین اقسام اسم، فعل اور حرف میں سے حرف ہے، اس لیے کہ اسم اور فعل کی بائیس (۲۲) علامات میں سے کوئی علامت اس میں نہیں ہے۔

(۳) رُجَيْلٌ (چھوٹا مرد)۔ یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے یہ منسوب ہے اور اس کے آخر میں تنوین ہے۔

(۴) بَلْخِيٌّ (بلخ کا رہنے والا)۔ یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے یہ منسوب ہے اور اس کے آخر میں تنوین ہے۔

(۵) مَسَاجِدُ (مسجدیں)۔ یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے یہ جمع ہے۔

(٦) مُحَمَّدٌ۔ یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے اس کے آخر

میں تنوین ہے۔

(۷) جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ. (اللہ کے رسول ﷺ آئے)

اس میں "جَاءَ" فعل ہے، اس لیے کہ فعل کی گیارہ علامات میں سے اس کی مضارع کی طرف گردان ہوسکتی ہے۔

"رَسُوْلُ" یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے یہ مضاف ہے۔

"اللّٰهِ" یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے اس کے شروع میں الف لام ہے۔

(۸) رَبُّ العَالَمِیْنَ. (تمام جہانوں کے رب)

اس میں "رَبُّ" اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے یہ مضاف ہے، "العَالَمِیْنَ" یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے اس کے شروع الف لام ہے اور یہ جمع ہے۔

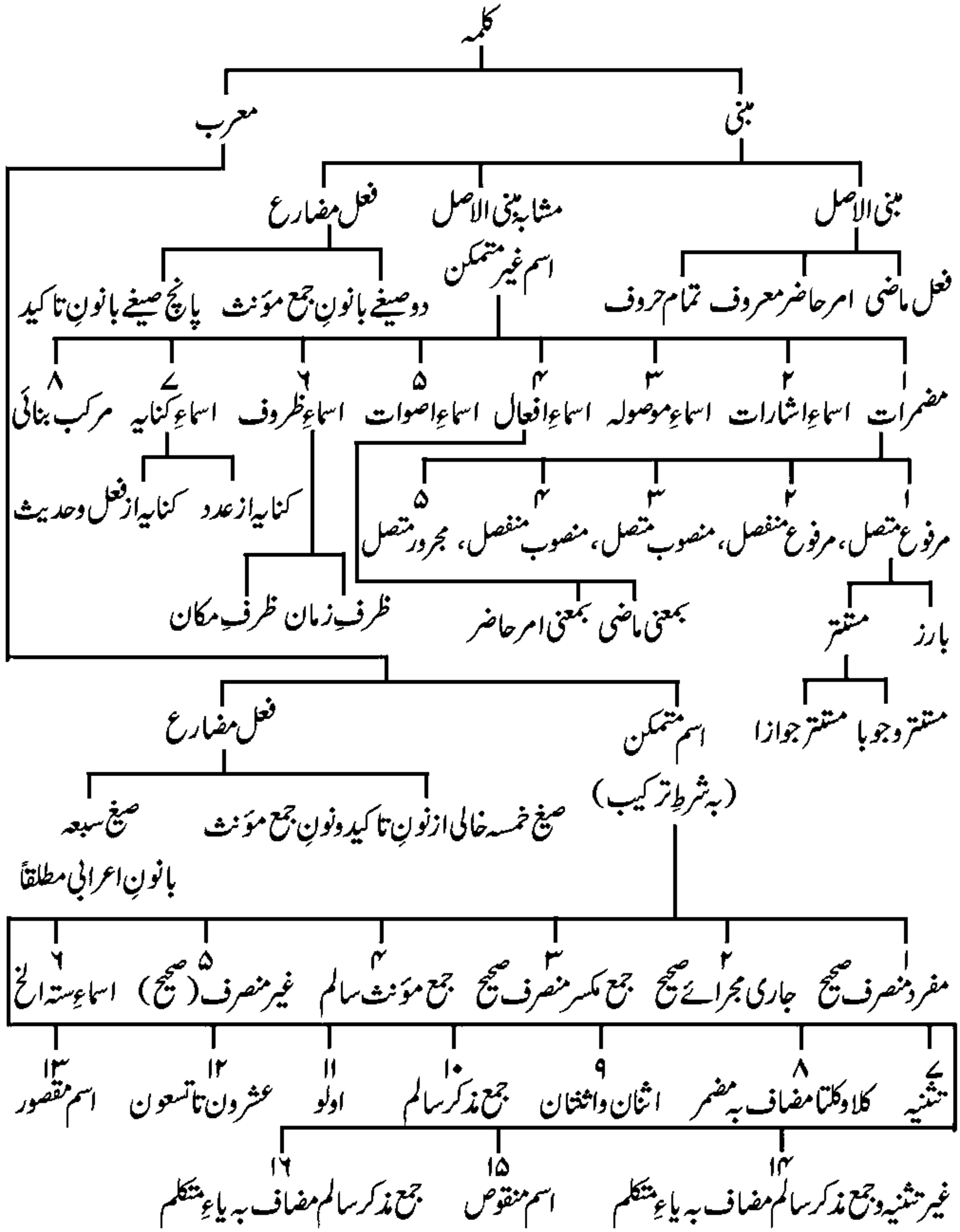
(۹) لِلّٰهِ. (اللہ کے لیے)۔ اس میں "ل" حرف ہے، اس لیے کہ اس میں اسم و فعل کی بائیس (۲۲) علامات میں سے کوئی علامت نہیں ہے۔

"اللّٰهِ" یہ اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے اس کے شروع میں الف لام اور حرفِ جر ہے۔

(۱۰) الصِّرَاطُ المُسْتَقِیْمُ. (سیدھا راستہ)

اس میں "الصِّرَاطُ" اسم ہے، اس لیے کہ اسم کی گیارہ علامات میں سے اس کے شروع میں الف لام ہے اور یہ موصوف ہے۔

نقشہ برائے اجراء: (۳)



(مشق:٦)

اجراء: ۳ مختصر

(۱) اِفْتَحُوْا. (تم کھولو)۔اس جملے میں دو کلمے ہیں:

۱-"اِفْتَحْ" مبنی مبنی برحذفِ نون، مبنی الاصل، امر معروف۔

۲-"و" مبنی، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر مبنی برسکون۔

(۲) لَمْ یَفْعَلْ. (اس نے نہیں کیا)۔اس جملے میں تین کلمے ہیں:

۱-"لَمْ" مبنی، مبنی برسکون مبنی الاصل، حرف۔

۲-"یَفْعَلْ" معرب، فعل مضارع خالی ازنونِ تاکیدونونِ جمع مؤنث، پہلی قسم: فعل مضارع مفرد صحیح۔

۳-"هُوَ" مبنی، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر۔

(۳) لَنْ یَسْمَعُوْا. (وہ سب مرد ہرگز نہیں سنیں گے)۔اس جملے میں تین کلمے ہیں:

۱-"لَنْ" مبنی، مبنی الاصل، حرف، مبنی برسکون۔

۲-"یَسْمَعَ" معرب، فعل مضارع بانونِ اعرابی، چوتھی قسم: فعل مضارع صحیح باضمیر بارزونونِ اعرابی۔

۳-"و" مبنی، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر، مبنی برسکون۔

(۴) اِضْرِبْنَانِّ. (تم عورتیں ضرور بالضرور مارو)۔اس جملے میں چار کلمے ہیں:

۱-"اِضْرِبْ" مبنی، مبنی الاصل، امر معروف، مبنی برسکون۔

۲-"ن" مبنی، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر، مبنی برفتحہ۔

۳-"الف" مبنی مبنی الاصل، حرف مبنی برسکون۔

۴-"ن" مبنی مبنی الاصل، حرف مبنی برکسر۔

(۵) هٰذَا كِتَابِيْ. (یہ میری کتاب ہے)۔اس جملے میں چار کلمے ہیں:

۱-''ھَا'' مبنی، مبنی برسکون، مبنی الاصل، حرف۔

۲-''ذَا'' مبنی، مشابہ مبنی الاصل، اسم اشارہ، مبنی برسکون۔

۳-''كِتَابِ''، معرب، اسم متمکن۔

۴-''يْ'' مبنی، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر، مبنی برسکون۔

(۶) نَصَرَ. (اس نے مدد کی)۔اس جملے میں دو کلمے ہیں:

۱-''نَصَرَ'' مبنی، مبنی الاصل، ماضی، مبنی برفتح۔

۲-''هُوَ'' مبنی، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر، مبنی برفتح۔

(۷) يَجْتَنِبْنَ. (وہ سب عورتیں پرہیز کرتی ہیں یا کریں گی)۔اس جملے میں دو کلمے ہیں:

۱-''يَجْتَنِب'' مبنی، مضارع بانونِ جمع مؤنث، مبنی برسکون۔

۲-''نَ'' مبنی، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر، مبنی برفتح۔

(۸) يَاأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ.

(اے لوگو! تم اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے)۔اس جملے میں اٹھارہ (۱۸) کلمے ہیں:

۱-''يَا'' مبنی، مبنی الاصل، مبنی برسکون، حرف۔

۲-''أَيُّ'' مبنی، مبنی برضم، منادیٰ مفرد معرفہ ہونے کی وجہ سے۔

۳-''هَا'' مبنی، مبنی برسکون، مبنی الاصل، حرف۔

۴-''الف لام'' مبنی، مبنی برسکون، مبنی الاصل، حرف۔

۵-''نَاسُ'' معرب، اسم متمکن...الخ

۶-''اُعْبُدُوْا'' مبنی، مبنی برحذفِ نون، مبنی الاصل، امر حاضر معروف۔

۷-''و'' مبنی، مبنی برسکون، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر۔

۸-"رَبَّ" معرب، اسم متمکن...الخ

۹-"کُمْ" مبنی، مبنی برسکونِ تقدیری، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر۔

۱۰-"الَّذِیْ" مبنی، مبنی برسکون، مشابہ مبنی الاصل، اسم موصول۔

۱۱-"خَلَقَ" مبنی، مبنی برفتح، مبنی الاصل، فعل ماضی۔

۱۲-"هُوَ" ضمیر مستتر مبنی، مبنی برفتح، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر۔

۱۳-"کُمْ" مبنی، مبنی برسکون، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر۔

۱۴-"وَ" مبنی، مبنی برفتح، مبنی الاصل، حرف۔

۱۵-"الَّذِیْنَ" مبنی، مبنی برفتح، مشابہ مبنی الاصل، اسم موصول۔

۱۶-"مِنْ" مبنی، مبنی برسکون، مبنی الاصل، حرف۔

۱۷-"قَبْلِ" دوحالتوں میں معرب اور ایک میں مبنی، اسم متمکن...الخ

۱۸-"کُمْ" مبنی، مبنی برسکون، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر۔

(۹) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. (تو ہمیں سیدھے راستے پر چلا)۔

اس جملے میں سات (۷) کلمے ہیں:

۱-"اِهْدِ" مبنی، مبنی برحذفِ آخر، مبنی الاصل، امر حاضر معروف۔

۲-"أَنْتَ" مبنی، مبنی برفتح، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر۔

۳-"نَا" مبنی، مبنی برسکون، مشابہ مبنی الاصل، ضمیر۔

۴-"الف لام" مبنی، مبنی برسکون، مبنی الاصل، حرف۔

۵-"صِرَاطَ" معرب، اسم متمکن...الخ

۶-"الف لام" مبنی، مبنی برسکون، مشابہ مبنی الاصل، اسم موصول۔

۷-"مُسْتَقِيْمَ" معرب، اسم متمکن...الخ

(اجراء: ۳ مفصل)

معرب و مبنی کا اجراء

اجراء: ۳ (مبنی کا اجراء)

(۱) أَنَا قَائِمٌ. (میں کھڑا ہوں)۔

"أَنَـا" یہ کلمہ کی دو اقسام: معرب و مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔ اور مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے خالی از ضمیر بارز بانونِ تاکید اور دو صیغے بانونِ جمع مؤنث میں سے اسم غیر متمکن ہے، اس لیے کہ اس کو مبنی الاصل حرف کے ساتھ احتیاج میں مشابہت ہے کہ جس طرح حرف اپنے معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ اپنے مصداق کی محتاج ہے۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام: مضمرات، اسماءِ اشارات، اسماءِ موصولہ، اسماءِ افعال، اصوات، اسماءِ ظروف، اسماءِ کنایہ اور مرکب بنائی میں سے اسم ضمیر ہے، اس لیے کہ یہ متکلم کے لیے وضع کی گئی ہے۔

اسم ضمیر کی پانچ اقسام: مرفوع متصل، مرفوع منفصل، منصوب متصل، منصوب منفصل اور مجرور متصل میں سے مرفوع منفصل ہے، اس لیے کہ مسند الیہ مبتدا واقع ہے اور عامل رافع ابتداء سے ملی ہوئی نہیں ہے۔ یہ مبنی بر فتح ہے۔

(۲) ضَرَبَكَ. (اس نے تجھ کو مارا)۔

اس میں "كَ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔

مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے خالی از

ضمیر بارز بانونِ تاکید اور دو صیغے بانونِ جمع مؤنث میں سے اسم غیر متمکن ہے، اس لیے کہ اس کو مبنی الاصل حرف کے ساتھ احتیاج میں مشابہت ہے کہ جس طرح حرف اپنے معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ اپنے مصداق کی محتاج ہے۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام: مضمرات، اسماءِ اشارات، اسماءِ موصولہ، اسماءِ افعال، اصوات، اسماءِ ظروف، اسماءِ کنایہ اور مرکب بنائی میں سے اسم ضمیر ہے، اس لیے کہ یہ مخاطب کے لیے وضع کی گئی ہے۔

اسم ضمیر کی پانچ اقسام: مرفوع متصل، مرفوع منفصل، منصوب متصل، منصوب منفصل اور مجرور متصل میں سے منصوب متصل ہے، اس لیے کہ یہ عامل ناصب فعل سے ملی ہوئی ہے۔ یہ مبنی بر فتح ہے۔

(۳) ضَرَبُوْهُمْ. (انہوں نے ان کو مارا)۔

اس میں "و" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔

مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے خالی از ضمیر بارز بانونِ تاکید اور دو صیغے بانونِ جمع مؤنث میں سے اسم غیر متمکن ہے، اس لیے کہ اس کو مبنی الاصل حرف کے ساتھ احتیاج میں مشابہت ہے کہ جس طرح حرف اپنے معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ اپنے مرجع کی محتاج ہے۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام: مضمرات، اسماءِ اشارات، اسماءِ موصولہ، اسماءِ افعال، اصوات، اسماءِ ظروف، اسماءِ کنایہ اور مرکب بنائی میں سے اسم ضمیر ہے، اس لیے کہ یہ ایسے غائب کے لیے وضع کی گئی ہے جس کا ذکر لفظاً، معنیً یا حکماً ہو چکا ہے۔

اسم ضمیر کی پانچ اقسام: مرفوع متصل، مرفوع منفصل، منصوب متصل، منصوب منفصل اور مجرور متصل میں سے مرفوع متصل ہے، اس لیے کہ یہ مسند الیہ فاعل واقع ہے اور

عامل رافع فعل سے ملی ہوئی ہے۔ یہ مبنی بر سکون ہے۔

(۴) إِيَّاكَ نَعْبُدُ. (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں)۔

اس میں "إِيَّاكَ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔

مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے خالی از ضمیر بارز بانونِ تاکید اور دو صیغے بانونِ جمع مؤنث میں سے اسم غیر متمکن ہے، اس لیے کہ اس کو مبنی الاصل حرف کے ساتھ احتیاج میں مشابہت ہے کہ جس طرح حرف اپنے معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ اپنے مصداق کی محتاج ہے۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام: مضمرات، اسماءِ اشارات، اسماءِ موصولہ، اسماءِ افعال، اصوات، اسماءِ ظروف، اسماءِ کنایہ اور مرکب بنائی میں سے اسم ضمیر ہے، اس لیے کہ یہ مخاطب کے لیے وضع کی گئی ہے۔

اسم ضمیر کی پانچ اقسام: مرفوع متصل، مرفوع منفصل، منصوب متصل، منصوب منفصل اور مجرور متصل میں سے منصوب منفصل ہے، اس لیے کہ یہ عامل ناصب فعل سے ملی ہوئی نہیں ہے۔ یہ مبنی بر فتح ہے۔

(۵) غُلَامُنَا قَائِمٌ. (ہمارا لڑکا کھڑا ہے)۔

اس میں "نَــا" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔

مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے خالی از ضمیر بارز بانونِ تاکید اور دو صیغے بانونِ جمع مؤنث میں سے اسم غیر متمکن ہے، اس لیے کہ اس کو مبنی الاصل حرف کے ساتھ احتیاج میں مشابہت ہے کہ جس طرح حرف اپنے معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ اپنے مصداق کی محتاج ہے۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام: مضمرات، اسماءِ اشارات، اسماءِ موصولہ، اسماءِ افعال، اصوات، اسماءِ ظروف، اسماءِ کنایہ اور مرکب بنائی میں سے اسم ضمیر ہے، اس لیے کہ یہ متکلم کے لیے وضع کی گئی ہے۔

اسم ضمیر کی پانچ اقسام: مرفوع متصل، مرفوع منفصل، منصوب متصل، منصوب منفصل اور مجرور متصل میں سے مجرور متصل ہے، اس لیے کہ یہ عامل جار مضاف سے ملی ہوئی ہے۔ یہ مبنی بر سکون ہے۔

(۶) ضَرَبُوْهُمْ. (انہوں نے ان کو مارا)۔

اس میں "ضَرَبَ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔

مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے خالی از ضمیر بارز با نونِ تاکید اور دو صیغے با نونِ جمع مؤنث میں سے مبنی الاصل ہے، اس لیے کہ یہ اپنی اصل کے اعتبار سے مبنی ہے، کسی کی مشابہت کی وجہ سے مبنی نہیں ہے۔

مبنی الاصل کی تین اقسام امر حاضر معروف، فعل ماضی اور تمام حروف میں سے فعل ماضی ہے، اس لیے کہ اس سے زمانۂ گذشتہ میں ایک کام کا کرنا معلوم ہوتا ہے۔ یہ مبنی بر ضم ہے۔

(۷) "مَنْ." (وہ شخص جو کہ)۔

یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے مبنی ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا۔

مبنی کی تین اقسام: مبنی الاصل، اسم غیر متمکن اور فعل مضارع کے پانچ صیغے خالی از ضمیر بارز با نونِ تاکید اور دو صیغے با نونِ جمع مؤنث میں سے اسم غیر متمکن ہے، اس لیے کہ اس کو مبنی الاصل حرف کے ساتھ احتیاج میں مشابہت ہے کہ جس طرح حرف اپنے معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح یہ اپنے صلہ کا محتاج ہے۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام: مضمرات، اسماءِ اشارات، اسماءِ موصولہ، اسماءِ افعال، اصوات، اسماءِ ظروف، اسماءِ کنایہ اور مرکب بنائی میں سے اسم موصول ہے، اس لیے کہ یہ بغیر صلہ کے جملہ کا جزء تام نہیں بن سکتا۔ یہ مبنی بر سکون ہے۔

اجراء: ۳ (معرب کا اجراء)

(۸) تَقْتُلُوْنَ. (تم قتل کرتے ہو یا کرو گے)۔

یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے معرب ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدل جاتا ہے، جیسے: "تَقْتُلُوْنَ" اور "لَنْ تَقْتُلُوْا"۔

اور معرب کی دو اقسام: اسم متمکن جب کہ ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع کے سات صیغے با نونِ اعرابی مطلقاً اور پانچ صیغے خالی از ضمیر بارز جب کہ نونِ تاکید سے خالی ہوں ،ان میں سے فعل مضارع با نونِ اعرابی ہے۔[1]

(۹) حَمِدَ بَكْرٌ. (بکر نے حمد بیان کی)۔

اس میں "بَكْرٌ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے معرب ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدل جاتا ہے، جیسے: جَاءَ بَكْرٌ، رَأَيْتُ بَكْرًا، مَرَرْتُ بِبَكْرٍ.

اور معرب کی دو اقسام: اسم متمکن جب کہ ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع کے سات صیغے با نونِ اعرابی مطلقاً اور فعل مضارع کے پانچ صیغے خالی از ضمیر بارز جب کہ نونِ تاکید سے خالی ہوں ان میں سے اسم متمکن ہے، اس لیے کہ یہ مبنی الاصل سے کسی طرح کی مشابہت نہیں رکھتا، نہ احتیاج میں، نہ معنیٰ میں، نہ تعدادِ حروف میں، اور ترکیب میں واقع ہے، یعنی اپنے عامل "حَمِدَ" سے ملا ہوا ہے۔

---

[1] یہ دونوں اجراء ناقص ہیں، آئندہ "اقسام اعراب اسم متمکن کے بیان" کے بعد ان کی تکمیل ہوگی۔ ان شاء اللہ۔

نقشہ برائے اجراء: (۴)

اسم (باعتبارِ تعیین وعدمِ تعیین)

- معرفہ
  - ۱ اسم ضمیر
  - ۲ علم
  - ۳ اسم اشارہ
  - ۴ اسم موصول
  - ۵ معرفہ بہ الف ولام
  - ۶ مضاف الی المعرفۃ
    - ۱ مضاف الی الضمیر
    - ۲ مضاف الی العلم
    - ۳ مضاف الی اسم الاشارہ
    - ۴ مضاف الی اسم الموصول
    - ۵ مضاف الی المعرف باللام
  - ۷ معرفہ بہ ندا
- نکرہ

(اجراء: ۴)

معرفہ اور نکرہ کا اجراء

(۱) أَنَا يُوْسُفُ. (میں یوسف ہوں)۔

"أَنَــــا" یہ تعیین اور عدمِ تعیین کے اعتبار سے اسم کی دو اقسام معرفہ اور نکرہ میں سے معرفہ ہے، اس لیے کہ ایک معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ اور معرفہ کی سات اقسام: ضمیر، علم، اسم اشارہ، اسم موصول، معرفہ بہ الف ولام، معرفہ بہ ندا اور مضاف الی المعرفۃ میں سے ضمیر ہے، اس لیے کہ یہ متکلم پر دلالت کرنے کے لیے وضع کی گئی ہے۔

"يُــوْسُفُ" یہ تعیین اور عدمِ تعیین کے اعتبار سے اسم کی دو اقسام معرفہ اور نکرہ میں سے معرفہ ہے، اس لیے کہ ایک معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ اور معرفہ کی سات اقسام: ضمیر، علم، اسم اشارہ، اسم موصول، معرفہ بہ الف ولام، معرفہ بہ ندا اور مضاف الی المعرفۃ میں سے علم ہے، اس لیے کہ یہ ایک معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہے اور اس وضع میں کسی دوسرے کو شامل نہیں ہے۔

(۲) هٰذَا أَخِيْ. (یہ میرا بھائی ہے)۔

"أَخِــيْ" یہ تعیین اور عدمِ تعیین کے اعتبار سے اسم کی دو اقسام معرفہ اور نکرہ میں سے معرفہ ہے، اس لیے کہ ایک معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ اور معرفہ کی سات اقسام: ضمیر، علم، اسم اشارہ، اسم موصول، معرفہ بہ الف ولام، معرفہ بہ ندا اور مضاف الی المعرفۃ میں سے مضاف الی المعرفۃ ہے، اس لیے کہ معرفہ کی پہلی پانچ اقسام: ضمیر، علم، اسم اشارہ، اسم موصول اور معرفہ بہ الف ولام میں سے ضمیر کی طرف مضاف ہے۔

معرفہ ونکرہ کا مختصر اجراء

(۱) أَنَا يُوْسُفُ. (میں یوسف ہوں)۔

"أَنَا" معرفہ، ضمیر۔

"يُوْسُفُ" معرفہ، علم۔

(۲) هٰذَا أَخِيْ. (یہ میرا بھائی ہے)۔

"هٰذَا" معرفہ، اسم اشارہ۔

"أَخ" معرفہ، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی الضمیر۔

"ي" معرفہ، ضمیر۔

(۳) هٰذَا عَبْدُكَ. (یہ تیرا بندہ ہے)۔

"هٰذَا" معرفہ، اسم اشارہ۔

"عَبْدُ" معرفہ، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی الضمیر۔

"كَ" معرفہ، ضمیر۔

(۴) حِلْمُ الرَّجُلِ عَوْنُهٗ. (مرد کی بردباری اس کی مددگار ہے)۔

"حِلْمُ" معرفہ، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی المعرف باللام۔

"الرَّجُلِ" معرفہ، معرفہ بہ الف ولام۔

"عَوْنُ" معرفہ، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی الضمیر۔

"ہٗ" معرفہ، ضمیر۔

(۵) حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزُهٗ. (مرد کا پیشہ اس کا خزانہ ہے)۔

"حِرْفَةُ" معرفہ، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی المعرف باللام۔

"الْمَرْءِ" معرفہ، معرفہ بہ الف ولام۔

"كَنزُ" معرفہ، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی الضمیر۔

"ہ" معرفہ، ضمیر۔

(٦) نَحنُ مُستَغفِرُونَ. (ہم بخشش طلب کرنے والے ہیں)۔

"نَحنُ" معرفہ، ضمیر۔

"مُستَغفِرُونَ" نکرہ۔

(٧) طَابَ مَن وَثِقَ بِاللّٰہِ. (وہ شخص خوش ہوا جس نے اللہ پر بھروسہ کیا)۔

"مَن" معرفہ، اسم موصول۔

"وَثِقَ" میں "هُوَ" معرفہ، ضمیر۔

"اللّٰہ" معرفہ، علم۔

(٨) صَبرُكَ يُورِثُ الخَيرَ. (تیرا صبر خیر کا سبب ہوگا)۔

"صَبرُ" معرفہ، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی الضمیر۔

"كَ" معرفہ، ضمیر۔

"يُورِثُ" میں "هُوَ" معرفہ، ضمیر۔

"الخَيرَ" معرفہ، معرفہ بہ الف ولام۔

(٩) ذٰلِكُمُ الشَّيطٰنُ يُخَوِّفُ أَولِيَاءَہٗ. (وہ شیطان اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے)۔

"ذَا" معرفہ، اسم اشارہ۔

"ل" حرفِ بعد، نہ نکرہ، نہ معرفہ۔

"كُم" حرفِ خطاب، نہ نکرہ، نہ معرفہ۔

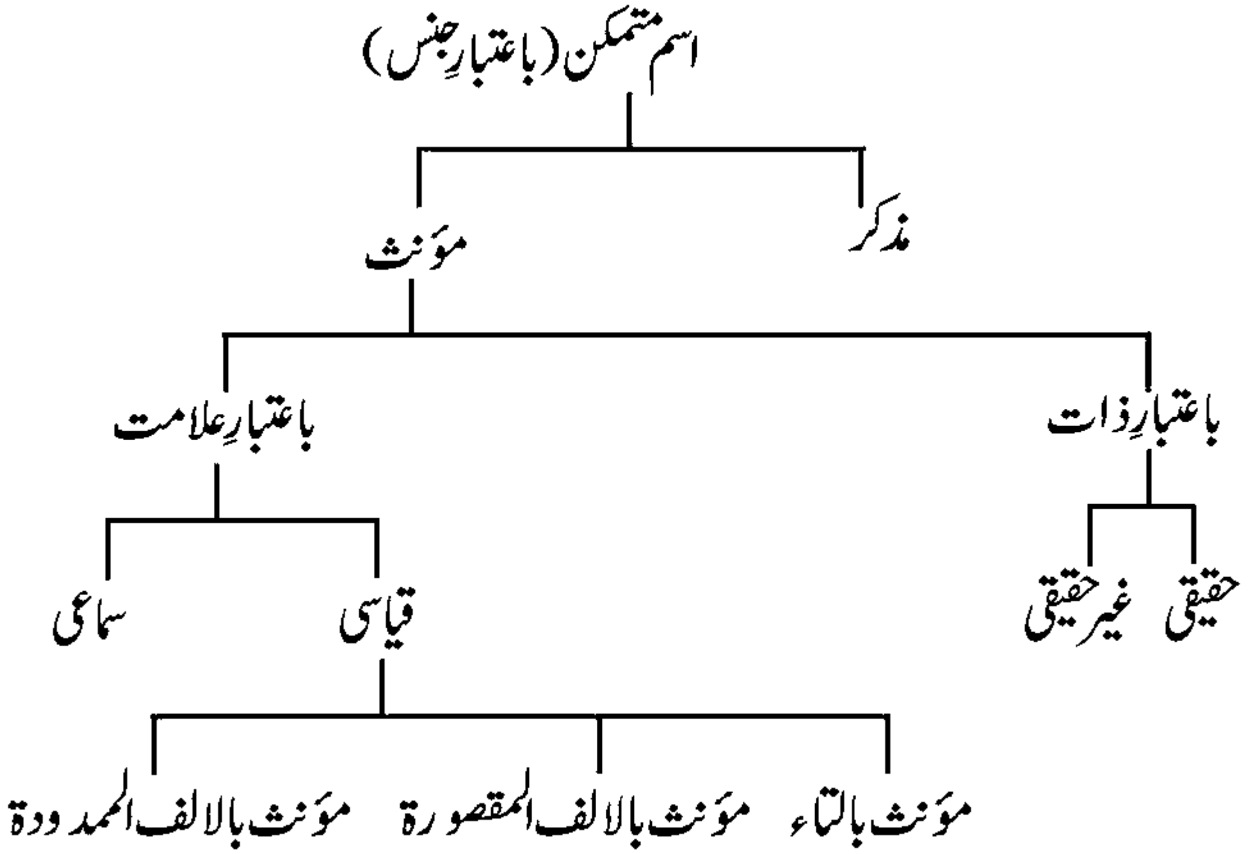
"الشَّيطَانُ" معرفہ، معرفہ بہ الف ولام۔

"يُخَوِّفُ" فعل، نہ نکرہ، نہ معرفہ۔

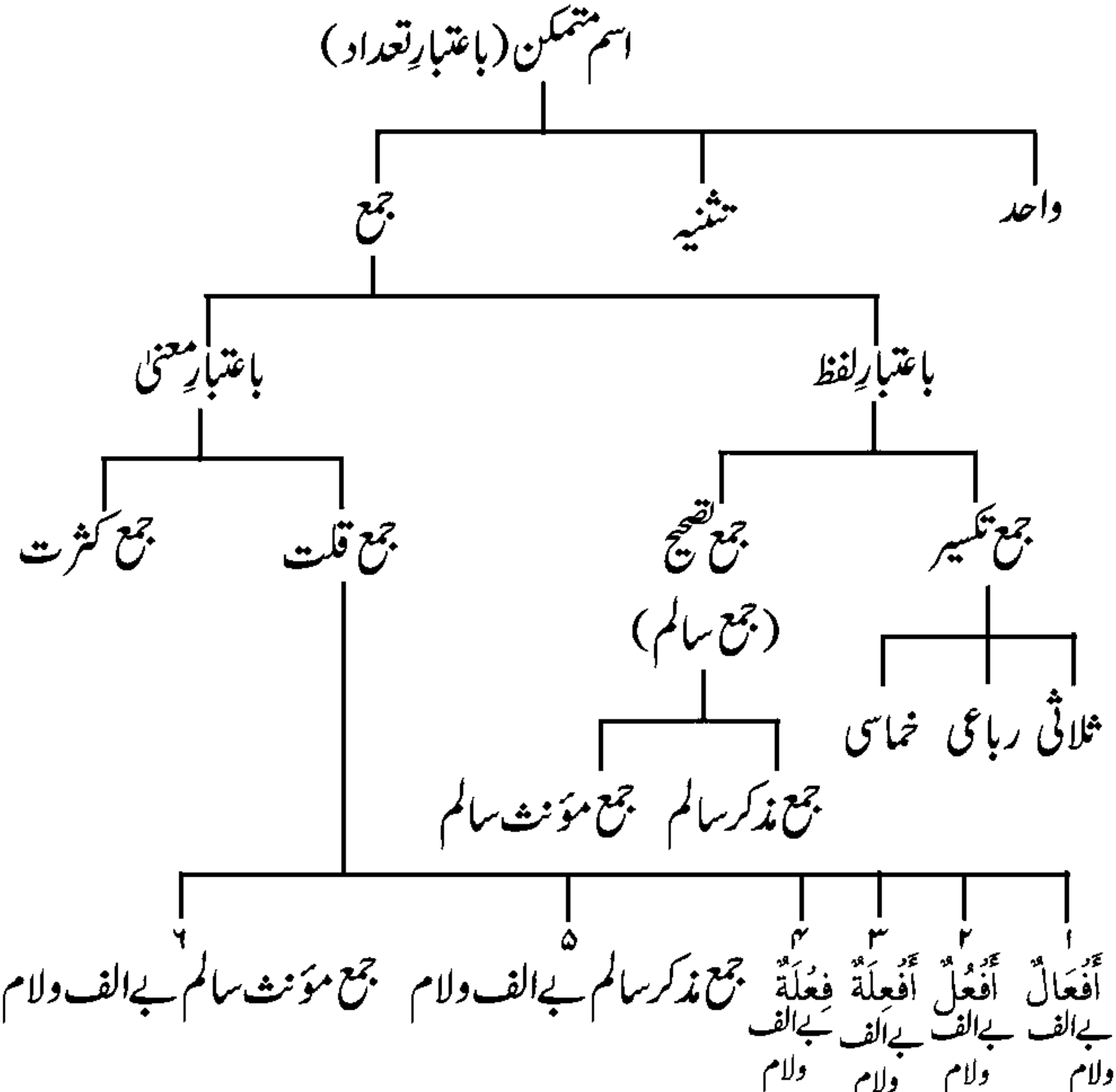
"هُوَ" معرفہ، ضمیر۔

"أَوْلِيَاءَ" معرفہ، معرف، مضاف الی المعرفۃ، مضاف الی الضمیر۔
"ہ" معرفہ، ضمیر۔

نقشہ برائے اجراء: (۵)



نقشہ برائے اجراء: (٦)



(مشق:۱۰)

اجراء:۵-۶ (مختصر)

(مذکر ومؤنث اور واحد، تثنیہ وجمع کا مختصر اجراء)

(۱) سَلَامَةُ الإِنْسَانِ فِيْ حَبْسِ النَّفْسِ. (انسان کی سلامتی نفس کو روکنے میں ہے)۔

"سَلَامَةُ" مؤنث، علامت تائے مدوّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، واحد۔

"الإِنْسَانِ" مذکر، واحد۔

"حَبْس" مذکر، واحد۔

"النَّفْسِ" مؤنث، علامت تائے مقدّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث سماعی، واحد۔

(۲) سَادَةُ الأُمَّةِ الفُقَهَاءُ. (امت کے سردار فقہاء ہی ہیں)۔

"سَادَةُ" مؤنث، علامت تاءِ مدوّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، جمع۔

"الأُمَّةِ" مؤنث، علامت تاءِ مدوّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، واحد۔

"الفُقَهَاءُ" مؤنث، علامت الف ممدودہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، جمع۔

(۳) الدُّنيَا مَشْحُوْنَةٌ بِالرَّزَايَا. (دنیا مصیبتوں سے بھری ہوئی ہے)۔

"الدُّنيَا" مؤنث، علامت الف مقصورہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، واحد۔

"مَشْحُوْنَةٌ" مؤنث، علامت تاءِ مدوّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، واحد۔

"الرَّزَايَا" مؤنث، اس لیے کہ اس کا واحد "رَزِيَّةٌ" مؤنث ہے، علامت تائے مدوّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، جمع۔

(۴) هِيَ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ. (وہ پیلی گائے ہے)۔

"بَقَرَةٌ" مؤنث، علامت تاءِ مدوّرہ، مؤنث حقیقی، مؤنث قیاسی، واحد۔

"صَفْرَاءُ" مؤنث، علامت الف ممدودہ، مؤنث حقیقی، مؤنث قیاسی، واحد۔

(۵) السَّمَاءُ مُنفَطِرَةٌ. (آسمان پھٹنے والا ہے)۔

"السَّمَاءُ" مؤنث، علامت تاءِ مقدّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث سماعی، واحد۔

"مُنفَطِرَةٌ" مؤنث، علامت تاءِ مدوّرہ، مؤنث لفظی، مؤنث قیاسی، واحد۔

(۶) هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ. (ہم نے اُسے دو راستے دِکھائے)۔

"هَدَيْنَا" فعل، نہ مذکر، نہ مؤنث۔

"هَدَيْنَا" میں "نَا" اسم غیر متمکن، نہ مذکر، نہ مؤنث۔

"ہ" اسم غیر متمکن، نہ مذکر، نہ مؤنث۔

"النَّجْدَيْنِ" مذکر، تثنیہ۔

اجراء: (۵) مفصل

مذکر ومؤنث کا مفصل اجراء

(۱) هٰذِهِ امْرَأَةُ زَيْدٍ. (یہ زید کی عورت ہے)۔

اس میں "اِمْرَأَةٌ" یہ جنس کے اعتبار سے اسم متمکن کی دو اقسام مذکر ومؤنث میں سے مؤنث ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں تانیث کی چار علامات تاءِ مدوّرہ، تاءِ مقدّرہ، الف مقصورہ اور الف ممدودہ میں سے تاءِ مدوّرہ ہے۔

ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی میں سے مؤنث حقیقی ہے، اس لیے کہ اس کے مقابلے میں جاندار مذکر "رَجُلٌ" موجود ہے۔

علامت کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث قیاسی اور مؤنث سماعی میں سے مؤنث قیاسی ہے، اس لیے کہ اس میں علامت تانیث تاءِ مدوّرہ لفظوں میں موجود ہے۔

(۲) أَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ. (اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع ہے)۔

اس میں "أَرْضٌ" یہ جنس کے اعتبار سے اسم متمکن کی دو اقسام مذکر و مؤنث میں سے مؤنث ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں تانیث کی چار علامات تاءِ مدوّرہ، تاءِ مقدّرہ، الف مقصورہ اور الف ممدودہ میں سے تاءِ مقدّرہ ہے، بدلیل "أُرَيْضَةٌ"۔

ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی میں سے مؤنث لفظی ہے، اس لیے کہ اس کے مقابلے میں کوئی جاندار مذکر نہیں ہے۔

علامت کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث قیاسی اور مؤنث سماعی میں سے مؤنث سماعی ہے، اس لیے کہ اس میں علامت تانیث لفظوں میں موجود نہیں ہے۔

(۳) هِيَ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ. (وہ زرد گائے ہے)۔

اس میں "صَفْرَاءُ" یہ جنس کے اعتبار سے اسم متمکن کی دو اقسام مذکر و مؤنث میں سے مؤنث ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں تانیث کی چار علامات تاءِ مدوّرہ، تاءِ مقدّرہ، الف مقصورہ اور الف ممدودہ میں سے الف ممدودہ ہے، اس لیے کہ وہ الف مقصورہ کے بعد ہے اور دو الف کے تلفظ کی دشواری کی وجہ سے اس کو ہمزہ سے بدل دیا گیا ہے۔

ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی میں سے مؤنث حقیقی ہے، اس لیے کہ اس کے مقابلے میں جاندار مذکر "ثَوْرٌ أَصْفَرُ" موجود ہے۔

علامت کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث قیاسی اور مؤنث سماعی میں سے مؤنث قیاسی ہے، اس لیے کہ اس میں علامت تانیث الف ممدودہ لفظوں میں موجود ہے۔

(۴) الدُّنْيَا مَشْحُوْنَةٌ بِالرَّزَايَا. (دنیا مصیبتوں سے بھری ہوئی ہے)۔

اس میں "الدُّنْيَا" یہ جنس کے اعتبار سے اسم متمکن کی دو اقسام مذکر و مؤنث میں سے مؤنث ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں تانیث کی چار علامات تاءِ مدوّرہ، تاءِ مقدرہ، الف ممدودہ اور الف مقصورہ میں سے الف مقصورہ ہے، اس لیے کہ وہ تین حرفِ اصلی کے بعد ہے اور نہ الحاق کے لیے ہے نہ محض زائد ہے۔

ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی میں سے مؤنث لفظی ہے، اس لیے کہ اس کے مقابلے میں کوئی جاندار مذکر نہیں ہے۔

علامت کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث قیاسی اور مؤنث سماعی میں سے مؤنث قیاسی ہے، اس لیے کہ اس میں علامت تانیث الف مقصورہ لفظوں میں موجود ہے۔

(۵) السَّمَاءُ مُنفَطِرَةٌ. (آسمان پھٹنے والا ہے)۔

اس میں "السَّمَاءُ" یہ جنس کے اعتبار سے اسم متمکن کی دو اقسام مذکر و مؤنث میں سے مؤنث ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں تانیث کی چار علامات تاءِ مدوّرہ، تاءِ مقدّرہ، الف مقصورہ اور الف ممدودہ میں سے تاءِ مقدّرہ ہے، بدلیل "سُمَيَّةٌ" (چھوٹا آسمان)۔

ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی میں سے مؤنث لفظی ہے، اس لیے کہ اس کے مقابلے میں کوئی جاندار مذکر نہیں ہے۔

علامت کے اعتبار سے مؤنث کی دو اقسام مؤنث قیاسی اور مؤنث سماعی میں سے مؤنث سماعی ہے، اس لیے کہ اس میں علامت تانیث لفظوں میں موجود نہیں ہے۔

فائدہ: "سَمَاءٌ" دراصل "سَمَاوٌ" تھا، اس کا ہمزہ "واو" سے بدلا ہوا ہے، اس لیے اس کو الف مقصورہ نہیں کہہ سکتے۔

(مشق:۱۱)

اجراء:۶ مختصر

(۱) مُصطَفَونَ. (کچھ چنے ہوئے)۔

واحد "مُصطَفٰی"، جمع، جمع تصحیح، جمع مذکر سالم، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: ص، ف، و

(۲) أَخيَارٌ. (کچھ اچھے)۔

واحد "خَيرٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: خ، ي، ر۔

(۳)مُتَّقُوْنَ. (کچھ پرہیز کرنے والے)۔

واحد "مُتَّقٍ"، جمع، جمع تصحیح، جمع مذکر سالم، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: و، ق، ي۔

(۴)قَانِتَاتٌ. (کچھ فرماں بردار عورتیں)۔

واحد "قَانِتَۃٌ" جمع، جمع تصحیح، جمع مؤنث سالم، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: ق، ن، ت.

(۵)مَضَاجِعُ. (بہت سی خوابگاہیں)۔

واحد "مَضْجَعٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع کثرت، ثلاثی، حروفِ اصلی: ض، ج، ع۔

(۶)شُمُوْسٌ. (بہت سے سورج)۔

واحد "شَمْسٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع کثرت، ثلاثی، حروفِ اصلی: ش، م، س۔

(۷)عَقَارِبُ. (بہت سے بچھو)۔

واحد "عَقْرَبٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع کثرت، رباعی، حروفِ اصلی: ع، ق، ر، ب۔

(۸)سَفَارِجُ. (بہت سے سفرجل)(بہی)۔

واحد "سَفَرْجَلٌ" جمع، جمع تکسیر، جمع کثرت، خماسی، حروفِ اصلی: س، ف، ر، ج، ل.

(۹)آبَالٌ. (کچھ اونٹ)۔

واحد "إِبِلٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: إ، ب، ل۔

(۱۰)أَغْرِبَۃٌ. (کچھ کوّے)۔

واحد "غُرَابٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: غ، ر، ب۔

(۱۱)عَصَافِیْرُ. (بہت سی چڑیا)۔

واحد "عُصْفُوْرٌ"، جمع، جمع تکسیر، جمع کثرت، رباعی، حروفِ اصلی: ع، ص، ف، ر.

(۱۲)أَعْلَوْنَ. (کچھ بلند تر)۔

واحد "أَعْلیٰ"، جمع، جمع تصحیح، جمع مذکر سالم، جمع قلت، ثلاثی، حروفِ اصلی: ع، ل، و.

(۱۳)دُعیً. (بہت سی زیادہ دعوت دینے والیاں)۔

واحد "دُعٰي" ، جمع، جمع تکسیر، جمع کثرت، ثلاثی، حروفِ اصلی: د، ع، و۔

(۱۴) الصَّالِحَاتُ. (بہت سی نیک عورتیں)۔

واحد "الصَّالِحَةُ" جمع، جمع تصحیح، جمع مؤنث سالم، جمع کثرت، ثلاثی، حروفِ اصلی: ص، ل، ح.

(اجراء: ٦)

واحد، تثنیہ اور جمع کا مفصل اجراء

(۱) مُصطَفَوْنَ. (کچھ چنے ہوئے)۔

یہ تعداد کے اعتبار سے اسم متمکن کی تین اقسام: واحد، تثنیہ اور جمع میں سے جمع ہے، اس لیے کہ یہ دو سے زیادہ پر دلالت کرتا ہے اور اس کے واحد "مُصطَفیً" میں لفظی تغیر کیا گیا ہے۔

لفظ کے اعتبار سے جمع کی دو اقسام جمع تکسیر اور جمع تصحیح میں سے جمع تصحیح ہے، اس لیے کہ اس کے واحد "مُصطَفیً" کا وزن سلامت ہے، جمع تصحیح کو جمع سالم بھی کہتے ہیں۔ جمع سالم کی دو اقسام جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم میں سے جمع مذکر سالم ہے، اس لیے کہ اس کے واحد "مُصطَفیً" کے آخر میں "و" اور "ن" زائد کیا گیا ہے۔

معنیٰ کے اعتبار سے جمع کی دو اقسام جمع قلت اور جمع کثرت میں سے جمع قلت ہے، اس لیے کہ یہ دس یا دس سے کم پر بولی جاتی ہے۔ اور جمع قلت کے چھ اوزان: أَفْعَالٌ، أَفْعُلٌ، أَفْعِلَةٌ، فِعْلَةٌ، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم بے الف ولام میں سے جمع مذکر سالم بے الف ولام ہے۔

(۲) الأَخيَارُ. (بہت سے اچھے)۔

یہ تعداد کے اعتبار سے اسم متمکن کی تین اقسام: واحد، تثنیہ اور جمع میں سے جمع ہے، اس لیے کہ یہ دو سے زیادہ پر دلالت کرتا ہے اور اس کے واحد "الخَيْرُ" میں لفظی تغیر کیا گیا ہے۔

لفظ کے اعتبار سے جمع کی دو اقسام جمع تکسیر اور جمع تصحیح میں سے جمع تکسیر ہے، اس لیے کہ اس کے واحد "الخَیرُ" کا وزن سلامت نہیں رہا۔

حروفِ اصلی کے اعتبار سے جمع تکسیر کی تین اقسام ثلاثی، رُباعی اور خماسی میں سے ثلاثی ہے، اس لیے کہ اس کے حروفِ اصلی تین ہیں: خ، ي، ر۔ اور ثلاثی میں جمع تکسیر کے اوزان سماع سے تعلق رکھتے ہیں، قیاس کو ان میں کوئی دخل نہیں۔

معنیٰ کے اعتبار سے جمع کی دو اقسام جمع قلت اور جمع کثرت میں سے جمع کثرت ہے، اس لیے کہ یہ دس سے زیادہ پر بولی جاتی ہے۔ اور جمع قلت کے چھ اوزان: أَفْعَالٌ، أَفْعُلٌ، أَفْعِلَةٌ، فِعْلَةٌ، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم بے الف ولام میں سے کسی وزن پر نہیں ہے، اس لیے کہ یہ "أَفْعَالٌ" کے وزن پر ہے اور الف ولام کے ساتھ ہے۔

(مشق: ۱۲)

اجراء: ۳

معرب اسم متمکن کا مفصل اجراء

(۱) نَبِیُّنَا مُحَمَّدٌ. (ہمارے نبی محمد ﷺ ہیں)۔

اس میں "نَبِيٌّ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے معرب ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدلتا رہتا ہے، جیسے: "جَاءَ نَبِيٌّ، رَأَیْتُ نَبِیًّا، مَرَرْتُ بِنَبِيٍّ".

معرب کی دو اقسام اسم متمکن جب کہ ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع کے سات صیغے بانونِ اعرابی مطلقاً اور مضارع کے پانچ صیغے خالی از ضمیر بارز ونونِ تاکید، ان میں سے اسم متمکن ہے، اس لیے کہ یہ مبنی الاصل سے کسی طرح مشابہت نہیں رکھتا، نہ احتیاج میں، نہ معنیٰ میں اور نہ تعدادِ حروف میں، اور ترکیب میں واقع ہے۔

وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام: (۱) مفرد منصرف صحیح (۲) جاری مجرائے صحیح (۳) جمع مکسر منصرف صحیح (۴) جمع مؤنث سالم (۵) غیر منصرف (۶) اسماءِ ستہ مکبرہ موحدہ مضاف بغیر یائے متکلم (۷) مثنیٰ (۸) کلا وکلتا مضاف بہ ضمیر (۹) اثنان اور اثنتان... الخ میں سے دوسری قسم جاری مجرائے صحیح ہے، اس لیے اس کے آخر میں حروفِ علت واو اور یاء میں سے یاء ہے اور اس کا ماقبل ساکن ہے۔

اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ کے ساتھ اور حالت جری میں کسرہ کے ساتھ ہوگا، جیسے: "جَاءَ نَبِيٌّ، رَأَيْتُ نَبِيًّا، مَرَرْتُ بِنَبِيٍّ".

یہاں یہ حالت رفعی میں ہے، اس لیے کہ مبتدا ہے۔

(۲) "مُحَمَّدٌ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے معرب ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدلتا رہتا ہے، جیسے: "جَاءَ مُحَمَّدٌ، رَأَيْتُ مُحَمَّدًا، مَرَرْتُ بِمُحَمَّدٍ".

معرب کی دو اقسام اسم متمکن جب کہ ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع کے سات صیغے بانونِ اعرابی مطلقاً اور مضارع کے پانچ صیغے خالی از ضمیر بارز ونونِ تاکید، ان میں سے اسم متمکن ہے، اس لیے کہ یہ مبنی الاصل سے کسی طرح مشابہت نہیں رکھتا، نہ احتیاج میں، نہ معنیٰ میں اور نہ تعدادِ حروف میں، اور ترکیب میں واقع ہے۔

وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام: (۱) مفرد منصرف صحیح (۲) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح (۳) جمع مکسر منصرف صحیح (۴) جمع مؤنث سالم (۵) غیر منصرف (۶) اسماءِ ستہ مکبرہ موحدہ مضاف بغیر یائے متکلم (۷) مثنیٰ (۸) کلا وکلتا مضاف بہ ضمیر (۹) اثنان اور اثنتان... الخ میں سے پہلی قسم مفرد منصرف صحیح ہے، اس لیے کہ یہ مفرد ہے، تثنیہ اور جمع نہیں ہے، منصرف ہے، غیر منصرف نہیں ہے، اور صحیح ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں حروفِ علت واو، الف اور یاء میں سے کوئی حرف نہیں ہے۔

اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ کے ساتھ اور حالت جری میں کسرہ کے ساتھ ہوگا، جیسے: "جَاءَ مُحَمَّدٌ، رَأَيْتُ مُحَمَّدًا، مَرَرْتُ بِمُحَمَّدٍ".

یہاں یہ حالت رفعی میں ہے، اس لیے کہ خبر ہے۔

اجراء: ۳ (مختصر)

(۱) مَكَّةُ بَلْدَةٌ مُبَارَكَةٌ. (مکہ مبارک شہر ہے)۔

"مَكَّةُ" معرب، اسم متمکن، پانچویں قسم: غیر منصرف، سبب: تانیث بالتاء اور معرفہ، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں فتحہ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

"بَلْدَةٌ" معرب، اسم متمکن، پہلی قسم: مفرد منصرف صحیح، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالت جری میں کسرۂ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

"مُبَارَكَةٌ" معرب، اسم متمکن، پہلی قسم: مفرد منصرف صحیح، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالت جری میں کسرۂ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

(۲) عُثْمَانُ ثَالِثُ الْخُلَفَاءِ. (حضرت عثمانؓ تیسرے خلیفہ ہیں)۔

"عُثْمَانُ" معرب، اسم متمکن، پانچویں قسم: غیر منصرف، سبب: معرفہ والف نون زائدتان، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں فتحہ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

"ثَالِثُ" معرب، اسم متمکن، پہلی قسم: مفرد منصرف صحیح، اس کا اعراب حالت رفعی

میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالت جری میں کسرۂ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

"الخُلَفَاءِ" معرب، اسم متمکن، تیسری قسم: جمع مکسر منصرف (بوجہ الف ولام) صحیح، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالت جری میں کسرۂ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

(۳) الصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ. (نیک عورتیں فرماں بردار ہیں)۔

"الصَّالِحَاتُ" معرب، اسم متمکن، چوتھی قسم: جمع مؤنث سالم، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں کسرۂ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

(۴) إِسْمَاعِيلُ ذَبِيحُ اللّٰهِ. (اسماعیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ذبیح ہیں)۔

"إِسْمَاعِيلُ" معرب، اسم متمکن، پانچویں قسم: غیر منصرف، سبب: معرفہ وعجمہ، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں فتحہ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

(۵) أَحْسَنُ القَصَصِ هٰذَا القُرْآنُ. (بہترین بیان یہ قرآن ہی ہے)۔

"أَحْسَنُ" معرب، اسم متمکن، پہلی قسم: مفرد منصرف (بوجہ اضافت) صحیح، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالت جری میں کسرۂ لفظی کے ساتھ ہوگا۔

(٦) حَمُوكِ عَالِمٌ. (تیرا دیور عالم ہے)۔

"حَمُوْ" معرب، اسم متمکن، چھٹی قسم: یکے از اسماءِ ستہ مکبرہ موحدہ مضاف بغیر یاءِ متکلم، اس کا اعراب حالت رفعی میں واو، حالت نصبی میں الف اور حالت جری میں یاء کے ساتھ ہوگا۔

(۷) حَضَرَنِي الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا. (دونوں مرد میرے پاس آئے)۔

"كِلَا" معرب، اسم متمکن، آٹھویں قسم: کلا وکلتا مضاف بہ مضمر، اس کا اعراب

حالت رفعی میں الف اور حالت نصبی وجری میں یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ ہوگا۔

(۸) بِعۡتُ ثَوۡبِیۡ بِدِیۡنَارَیۡنِ. (میں نے دو دینار میں اپنا کپڑا بیچا)۔

"ثَـوۡبِـیۡ" معرب، اسم متمکن، چودھویں قسم: غیر جمع مذکر سالم وغیر تثنیہ مضاف بہ یاءِ متکلم، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ تقدیری، حالت نصبی میں فتحہ تقدیری اور حالت جری میں کسرۂ تقدیری کے ساتھ ہوگا۔

"سَبۡـعِیۡـنَ، ثَلَاثِیۡـنَ" معرب، اسم متمکن، بارہویں قسم: عشرین سے تسعین تک کی دہائیاں، اس کا اعراب حالت رفعی میں واو ماقبل مضموم کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں یاء ماقبل مکسور کے ساتھ ہوگا۔

"رَجُلاً، الـلّـٰهُ، كَمَالٌ، جَمَالٌ، سَبِيۡلٌ، لَيۡلَةٌ" معرب، اسم متمکن، پہلی قسم: مفرد منصرف صحیح۔

"الۡـمُـحۡسِنِيۡنَ، الۡمُفۡسِدِيۡنَ" معرب، اسم متمکن، دسویں قسم: جمع مذکر سالم، اس کا اعراب حالت رفعی میں واو ماقبل مضموم کے ساتھ اور حالت نصبی وجری میں یاء ماقبل مسکور کے ساتھ ہوگا۔

"الۡـعُـلـىٰ، الدُّجـىٰ" معرب، اسم متمکن، تیرہویں قسم: اسم مقصور، اس کا اعراب تینوں حالتوں میں تقدیری ہوگا۔

"قَـلۡبِـيۡ، رَبِّيۡ، صِرَاطِيۡ، جَنَّتِيۡ" معرب، اسم متمکن، چودھویں قسم: غیر جمع مذکر سالم وغیر تثنیہ مضاف بہ یاءِ متکلم، اس کا اعراب تینوں حالتوں میں تقدیری ہوگا۔

" قَـاضٍ، الـدَّاعِـيۡ، رَاضٍ، الۡمَعَاصِيۡ" معرب، اسم متمکن، پندرہویں قسم: اسم منقوص، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ، حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ اور حالت جری میں کسرہ تقدیری کے ساتھ ہوگا۔

"مُـكۡـرِمِـيَّ" معرب، اسم متمکن، سولہویں قسم: جمع مذکر سالم جب کہ یاءِ متکلم کی

جانب مضاف ہو، اس کا اعراب حالت رفعی میں واوِ مقدر کے ساتھ اور حالت نصبی و جری میں یاء ماقبل مکسور کے ساتھ ہوگا۔

"فِرْعَوْنُ" اسم متمکن، پانچویں قسم: غیر منصرف، سبب: عجمہ ومعرفہ، رفع ضمہ کے ساتھ اور نصب وجر فتحہ کے ساتھ۔

(مشق: ۱۶)

اجراء: ۳ مختصر

(۱) لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ. (میں اس چیز کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو)۔

"أَعْبُدُ" معرب، فعل مضارع، پہلی قسم: فعل مضارع صحیح مجرد از ضمائر بارزہ مرفوعہ، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظی، حالت نصبی میں فتحہ لفظی اور حالت جزمی میں سکون کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: أَنَا أَعْبُدُ، لَنْ أَعْبُدَ، لَمْ أَعْبُدْ.

"تَعْبُدُوْنَ" معرب، فعل مضارع، چوتھی قسم: فعل مضارع صحیح باضمیر بارز مرفوع و نونِ اعرابی، اس کا رفع نونِ اعرابی کے اثبات کے ساتھ اور نصب و جزم نونِ اعرابی کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: أَنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ، لَنْ تَعْبُدُوْا، لَمْ تَعْبُدُوْا.

(۲) لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى. (تیرا رب ضرور تجھے عطا کرے گا چنانچہ تو خوش ہوگا)۔

"يُعْطِيْ" معرب، فعل مضارع، دوسری قسم: فعل مضارع مفرد معتل یائی، اس کا رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جزم لام کلمہ یعنی حرفِ علت یاء کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: هُوَ يُعْطِيْ، لَنْ يُعْطِيَ، لَمْ يُعْطِ.

"تَرْضٰى" معرب، فعل مضارع، تیسری قسم: فعل مضارع مفرد معتل الفی، اس کا رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جزم لام کلمہ یعنی حرفِ علت الف کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: أَنْتَ تَرْضٰى، لَنْ تَرْضٰى، لَمْ تَرْضَ.

(۳) یُرِیْدَانِ أَنْ یُخْرِجَاکُمْ. (وہ دو چاہتے ہیں کہ وہ دونوں تمہیں نکالیں)۔

"یُرِیْدَانِ، یُخْرِجَا" معرب، فعل مضارع، چوتھی قسم: فعل مضارع صحیح با ضمیر بارز مرفوع، اس کا رفع نونِ اعرابی کے اثبات کے ساتھ اور نصب و جزم نونِ اعرابی کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: ھُمَا یُرِیْدَانِ وَ یُخْرِجَانِ، لَنْ یُرِیْدَا وَ یُخْرِجَا، لَمْ یُرِیْدَا وَ یُخْرِجَا.

(۴) أُولٰئِكَ یُسٰرِعُوْنَ فِیْ الخَیْرٰتِ. (وہ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں)۔

"یُسَارِعُوْنَ" معرب، فعل مضارع، چوتھی قسم: فعل مضارع صحیح با ضمیر بارز مرفوع، اس کا رفع نونِ اعرابی کے اثبات کے ساتھ اور نصب و جزم نونِ اعرابی کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: ھُمْ یُسَارِعُوْنَ، لَنْ یُسَارِعُوْا، لَمْ یُسَارِعُوْا.

(۵) أَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ. (کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے کیسے کیا)۔

"لَمْ تَرَ" معرب، فعل مضارع، تیسری قسم: فعل مضارع مفرد معتل الفی، اس کا رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جزم لام کلمہ یعنی حرفِ علت الف کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: أَنْتَ تَرٰی، لَنْ تَرٰی، لَمْ تَرَ.

(۶) لَا تَحْزَنِیْ. (تو ایک عورت غم نہ کر)۔

"لَا تَحْزَنِیْ" معرب، فعل مضارع، چوتھی قسم: فعل مضارع صحیح با ضمیر بارز مرفوع و نونِ اعرابی، اس کا رفع نونِ اعرابی کے اثبات کے ساتھ اور نصب و جزم نونِ اعرابی کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: أَنْتِ تَحْزَنِیْنَ، لَنْ تَحْزَنِیْ، لَمْ تَحْزَنِیْ.

(۷) لَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الیَھُوْدُ. (یہودی ہرگز تجھ سے راضی نہیں ہوں گے)۔

"لَنْ تَرْضٰی" معرب، فعل مضارع، تیسری قسم: فعل مضارع مفرد معتل الفی، اس کا رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جزم لام کلمہ یعنی حرفِ علت الف کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: ھِيَ تَرْضٰی، لَنْ تَرْضٰی، لَمْ تَرْضَ.

اجراء: ۳ (مفصل)

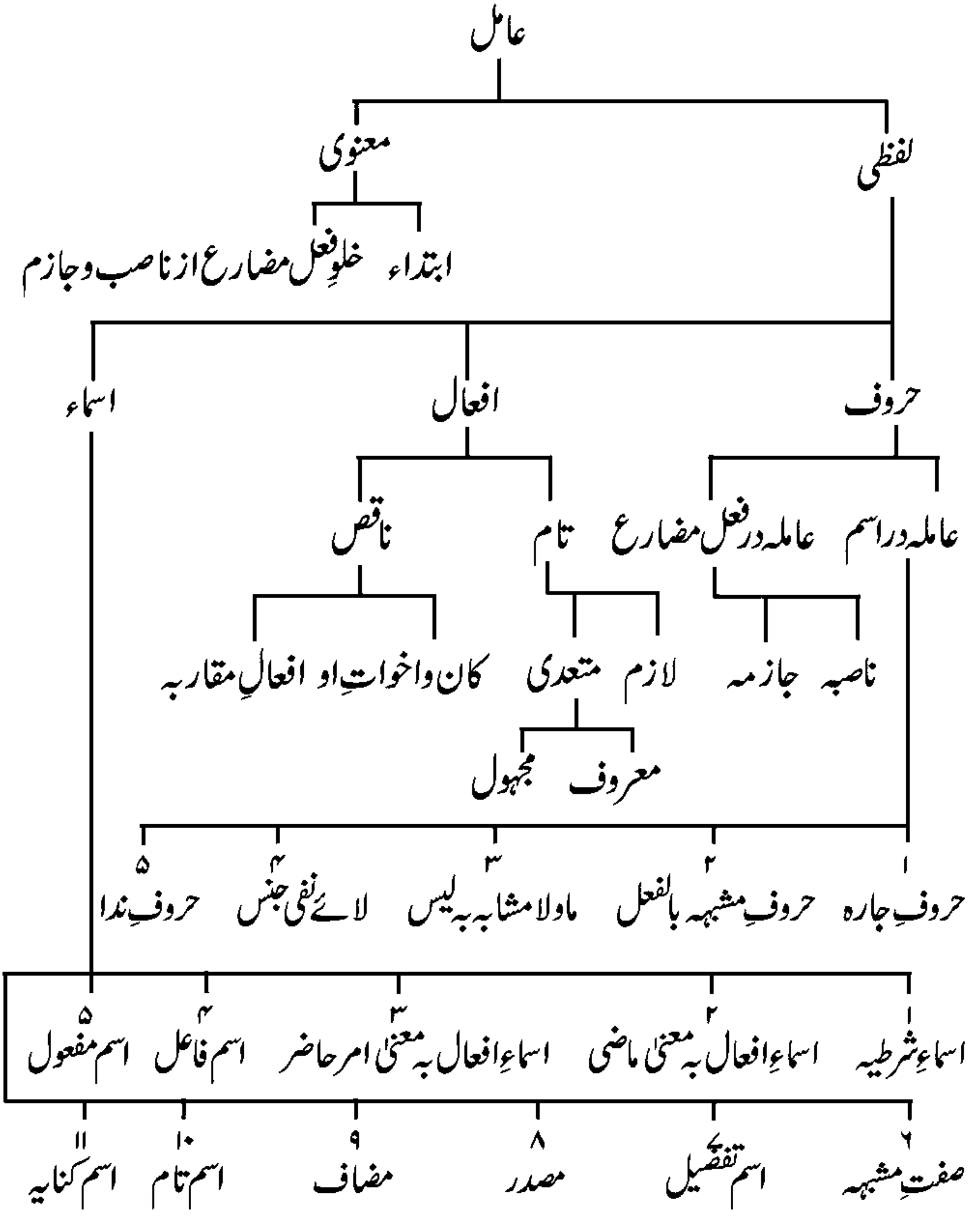
(۱) نَبۡلُوۡ (ہم آزماتے ہیں)۔

"نَبۡلُوۡ" یہ کلمہ کی دو اقسام معرب اور مبنی میں سے معرب ہے، اس لیے کہ اس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدلتا ہے، جیسے: نَحۡنُ نَبۡلُوۡ، لَنۡ نَبۡلُوَ، لَمۡ نَبۡلُ.

معرب کی دو اقسام: اسم متمکن جب کہ ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع کے سات صیغے باضمائر بارزہ مطلقاً اور فعل مضارع کے پانچ صیغے خالی از ضمائر بارزہ، ان میں سے فعل مضارع خالی از ضمائر بارزہ ہے۔

اعراب کے طریقوں کے اعتبار سے فعل مضارع کی چار اقسام: (۱) فعل مضارع صحیح خالی از ضمائر بارزہ مرفوعہ (۲) فعل مضارع مفرد معتل واوی و یائی (۳) فعل مضارع مفرد معتل الفی اور (۴) فعل مضارع صحیح یا معتل باضمائر بارزہ مرفوعہ میں سے دوسری قسم فعل مضارع مفرد معتل واوی ہے، اس لیے کہ اس کے آخر میں حرفِ علت واو ہے اور ضمیر بارز مرفوع (الف، واو اور یاء) سے خالی ہے، اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ تقدیری، حالت نصبی میں فتحہ لفظی اور حالت جزمی میں لام کلمہ یعنی حرفِ علت واو کے حذف کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: نَحۡنُ نَبۡلُوۡ، لَنۡ نَبۡلُوَ، لَمۡ نَبۡلُ. یہاں حالت رفعی میں ہے، اس لیے کہ ناصب و جازم سے خالی ہے۔

نقشہ برائے اجراء: (۷)



(مشق: ۱۷)

اجراء: ۷ (مفصّل)

حرفِ عامل کا مفصل اجراء

(۱) اٰمَنَّا بِاللّٰهِ.

اس جملہ میں "ب" کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے کہ اس کی وجہ سے "اللّٰهِ" معرب کا آخر لفظاً بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے لفظی ہے، اس لیے کہ وہ لفظ میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام حروف، افعال اور اسماء میں سے حرف ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں نہیں آتے۔

اور حروفِ عاملہ کی دو اقسام عاملہ در اسم اور عاملہ در فعل مضارع میں سے عاملہ در اسم ہے، اس لیے کہ یہ صرف اسم میں عمل کرتا ہے۔

اور عاملہ در اسم کی پانچ اقسام: (۱) حروفِ جارہ (۲) حرفِ مشبہہ بالفعل (۳) ما ولا مشابہ بلیس (۴) لائے نفی جنس اور (۵) حروفِ ندا میں سے حرفِ جر ہے، اس لیے کہ یہ "اٰمَنَّا" فعل کا اپنے مابعد اسم "اللّٰهِ" سے تعلق قائم کرنے کے لیے آیا ہے، اور اس نے لفظ "اللّٰهِ" کو کسرۂ لفظی کے ساتھ جر دیا۔

اجراء: ۷ مختصر

(۱) مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ.

(لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے)۔

"مِنَ النَّاسِ" "مِنْ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "النَّاسِ" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "مِنْ" حرف جر نے "ثَابِتٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے بعد اسم "النَّاس" سے کیا۔

(۲) أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ. (ہم نے ان کی طرف بھیجا)۔

اس جملہ میں "إِلـىٰ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "هُـمْ"، ضمیر کو محلاً جر دیا، "إِلـىٰ" حرفِ جر نے "أَرْسَلْنَا"، فعل کا تعلق اپنے مابعد اسم "هُمْ"، ضمیر سے کیا۔

(۳) الحَمْدُ لِلّٰهِ. (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں)۔

"ل" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "اللّٰه" کو کسرۂ لفظی کے ذریعہ جر دیا، "ل" حرفِ جر نے "ثَابِتٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "اللّٰه" سے کیا۔

(۴) تَاللّٰهِ لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ.

(اللہ کی قسم میں تمہارے بتوں کا ضرور بالضرور علاج کروں گا)۔

"ت" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "اللّٰهِ" کو جر دیا، "ت" حرفِ جر نے "أُقْسِمُ" معنیٔ فعل کا تعلق اپنے مابعد اسم "اللّٰهِ" سے کیا۔

(۵) وَجْهُ زَيْدٍ كَالقَمَرِ. (زید کا چہرہ چاند کی طرح ہے)۔

"ك" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "القَمَرِ" کو کسرۂ لفظی کے ذریعہ جر دیا، "ك" حرفِ جر نے "ثَابِتٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "القَمَرِ" سے کیا۔

(۶) عَلَيْكُمْ وَقَارٌ. (تم پر سنجیدگی ہے)۔

"عَلىٰ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "كُمْ" ضمیر کو جر دیا، "عَلىٰ" حرفِ جر نے "ثَابِتٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "كُمْ"، ضمیر سے کیا۔

(۷) لَهُمْ حُكُوْمَةٌ. (ان کے لیے حکومت ہے)۔

"ل" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "هُمْ"، ضمیر کو محلاً جر دیا، "ل" حرفِ جر نے "ثَابِتَةٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "هُمْ"، ضمیر سے کیا۔

(۸) أَدَبُ المَرءِ خَيرٌ مِنْ ذَهَبِهٖ.

(انسان کا ادب اس کے سونے (مال ودولت) سے بہتر ہے)۔

"مِنْ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "ذَهَبٌ" کو کسرۂ لفظی کے ذریعہ جر دیا، "مِنْ" حرفِ جر نے "خَيرٌ" شبہ فعل کا تعلق اپنے مابعد اسم "ذَهَبٌ" سے کیا۔

(۹) اِستِرَاحَةُ النَّفْسِ فِيْ اليَأْسِ. (نفس کی راحت نا اُمیدی میں ہے)۔

"فِيْ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "اليَأْسِ" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "فِيْ" حرفِ جر نے "ثَابِتَةٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "اليَأْسِ" کے ساتھ کیا۔

(۱۰) الإِنْسَانُ مِنَ اللِّسَانِ. (انسان زبان سے پہچانا جاتا ہے)۔

"مِنْ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "اللِّسَانِ" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "مِنْ" حرفِ جر نے "ثَابِتٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "اللِّسَان" سے کیا۔

(۱۱) دَوَاءُ القَلْبِ الرِّضَاءُ بِالقَضَاءِ. (دل کی دوا تقدیر پر راضی رہنے میں ہے)۔

"ب" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "القَضَاءِ" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "ب" حرفِ جر نے "الرِّضَاءُ" مصدر کا تعلق اپنے مابعد اسم "القَضَاءِ" سے کیا۔

(۱۲) خَيرُ المَالِ مَا أُنْفِقَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

(بہترین مال وہ ہے جو اللہ کے راستے میں خرچ کیا گیا ہو)۔

"فِيْ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "سَبِيْلِ" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "فِيْ" حرفِ جر نے "أُنْفِقَ" فعل مجہول کا تعلق اپنے مابعد اسم "سَبِيْلِ" سے کیا۔

(۱۳) سُرُوْرُكَ بِالدُّنْيَا غُرُوْرٌ. (تیرا دنیا سے خوش ہونا دھوکہ ہے)۔

"ب" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "الدُّنْيَا" کو کسرۂ تقدیری سے جر دیا، "ب" حرفِ جر نے "سُرُوْرُ" مصدر کا تعلق اپنے مابعد اسم "الدُّنْيَا" سے کیا۔

(۱۴) رَأَيْتُ طَلَبَةَ العِلْمِ خَلَا زَيْدٍ. (میں نے زید کے علاوہ طالب علم دیکھے)۔

"خَلَا" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "زَيْدٍ" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "خَلَا" حرفِ جر نے "رَأَيْتُ" فعل کا تعلق اپنے مابعد اسم "زَيْدٍ" سے کیا۔

(۱۵) مَا رَأَيْتُهُ مُذْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. (میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا)۔

"مُذْ" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "يَوْمٍ" کو کسرۂ لفظی سے جر دیا، "مُذْ" حرفِ جر نے "مَا رَأَيْتُ" فعل کا تعلق اپنے مابعد اسم "يَوْمٍ" سے کیا۔

(۱۶) لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ. (اُسی کی مملوک ہیں وہ چیزیں جو آسمانوں میں ہیں)۔

"ل" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "ہ" ضمیر کو محلاً جر دیا، "ل" حرفِ جر نے "ثَابِتٌ" شبہ فعل محذوف کا تعلق اپنے مابعد اسم "ہ" ضمیر سے کیا۔

(۱۷) لَا تَدْخُلْ بَيْتًا حَتّٰى تَسْتَأْذِنَ.

(تو کسی گھر میں داخل مت ہو، یہاں تک کہ تو اجازت طلب کرے)۔

"حَتّٰى" حرفِ جر نے اپنے مابعد اسم "أَنْ تَسْتَأْذِنَ" کو محلاً جر دیا، "حَتّٰى" حرفِ جر نے "لَا تَدْخُلْ" فعل کا تعلق اپنے مابعد اسم "أَنْ تَسْتَأْذِنَ" سے کیا۔

(مشق:۱۸)

اجراء: ۷ مختصر

(۱) إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ. (یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والے اور خوب دیکھنے والے ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم "اللّٰهَ" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا اور اپنی دونوں خبروں "سَمِيْعٌ" اور "بَصِيْرٌ" کو ضمہ لفظی سے رفع دیا۔

(۲) إِنِّيْ أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ.

(بے شک میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہوں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم "ي" ضمیر کو محلاً نصب دیا، "إِنَّ" حرفِ مشبہ

بالفعل نے اپنی خبر "أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ" جملہ کو محلاً رفع دیا۔

(۳) عَلِمْتُ أَنَّ زَيْدًا ذَاهِبٌ. (میں نے جانا کہ یقیناً زید جانے والا ہے)۔

"أَنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم "زَيْدًا" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا، اور اپنی خبر "ذَاهِبٌ" کو ضمہ لفظی سے رفع دیا۔

(۴) لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا. (اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے نیکی عطا فرمائے)۔

"لَعَلَّ" نے اپنے اسم "اللّٰهَ" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا اور اپنی خبر "يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا" جملہ کو محلاً رفع دیا۔

(۵) لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا. (کاش کہ میں مٹی ہوتا)۔

"لَيْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم "ي" ضمیر کو محلاً نصب دیا اور اپنی خبر "كُنْتُ تُرَابًا" جملہ کو محلاً رفع دیا۔

(۶) إِنَّ أَبَانَا لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ. (یقیناً ہمارے والد لاعلمی میں ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم "أَبَانَا" کو الف کے ساتھ نصب دیا اور اپنی خبر "فِيْ ضَلَالٍ مُبِيْنٍ" جار مجرور کو محلاً رفع دیا۔

(۷) إِنَّ أَخَوَيْ زَيْدٍ حَاضِرَانِ. (یقیناً زید کے دو بھائی حاضر ہیں)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم "أَخَوَيْ" کو یاءِ ماقبل مفتوح کے ساتھ نصب دیا اور خبر "حَاضِرَانِ" کو الف کے ساتھ رفع دیا۔

(۸) لَيْتَ بَنِيْ زَيْدٍ يَنْصُرُوْنَ. (کاش کہ زید کے بیٹے مدد کریں)۔

"لَيْتَ" حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم "بَنِيْ" کو یاءِ ماقبل مکسور کے ساتھ نصب دیا اور اپنی خبر "يَنْصُرُوْنَ" جملہ کو محلاً رفع دیا۔

(۹) إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ. (یقیناً متقی لوگ باغات اور چشموں میں ہوں گے)۔

"إِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل نے اپنے اسم "الْمُتَّقِيْنَ" کو یاءِ ماقبل مکسور کے ساتھ نصب

دیااوراپنی خبر "فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ" جارمجرورکومحلاً رفع دیا۔

(مشق:۱۹)

اجراء: ۷ مختصر

(۱) مَا هٰذَا بَشَرًا. (یہ انسان نہیں ہے)۔

"مَا" مشابہ بہ لیس نے اپنے اسم "هٰذَا" کومحلاً رفع دیااوراپنی خبر "بَشَرًا" کوفتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۲) لَا عَقْلَ لَهٗ. (اس کے کوئی عقل نہیں ہے)۔

"لَا" لائے نفی جنس نے اپنے اسم "عَقْلَ" نکرہ مفردہ کوفتحہ پرمبنی کیااوراپنی خبر "لَهٗ" جارمجرورکومحلاً رفع دیا۔

(۳) لَا دِیْنَارَ وَ لَا دِرْهَمَ لِزَیْدٍ. (نہ کوئی دینار ہےاورنہ کوئی درہم ہے زید کے لیے)۔

"لَا" لائے نفی جنس نے اپنے اسم "دِیْنَارَ" نکرہ مفردہ کوفتحہ پرمبنی کیااوراپنی خبر "لِزَیْدٍ" جارمجرورمحذوف کومحلاً رفع دیا۔دوسرے لائے نفی جنس نے اپنے اسم "دِرْهَمَ" نکرہ مفردہ کوفتحہ پرمبنی کیااوراپنی خبر "لِزَیْدٍ" جارمجرورکومحلاً رفع دیا۔

(۴) لَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ. (تمہارے لیے میرے پاس غلہ کا کوئی پیمانہ نہیں)۔

لائے نفی جنس نے اپنے اسم "كَیْلَ" نکرہ مفردہ کوفتحہ پرمبنی کیااوراپنی خبر "لَكُمْ عِنْدِیْ" کومحلاً رفع دیا۔

(۵) مَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ. (توہرگز مومن نہیں ہے)۔

"مَا" مشابہ بہ لیس نے اپنے اسم "أَنْتَ" کومحلاً رفع دیااوراپنی خبر "مُؤْمِنٍ" کومحلاً نصب دیا۔

(۶) مَا هُنَّ أُمَّهٰتِهِمْ. (وہ ان کی مائیں نہیں ہیں)۔

"مَا" مشابہ بہ لیس نے اپنے اسم "هُنَّ" کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "أُمَّهٰتِهِمْ" کو کسرہ لفظی سے نصب دیا۔

(۷) مَا هُمْ بِخَارِجِيْنَ مِنَ النَّارِ. (وہ ہرگز جہنم سے نہیں نکلیں گے)۔

"مَا" مشابہ بہ لیس نے اپنے اسم "هُمْ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "بِخَارِجِيْنَ مِنَ النَّارِ" کو محلاً نصب دیا۔

(مشق:۲۰)

اجراء: ۷ مختصر

(۸) يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ. (اے یحيٰ! تم کتاب مضبوطی کے ساتھ پکڑو)۔

"يَحْيٰى" یہ منادیٰ کی چار اقسام: منادیٰ مضاف، منادیٰ مشابہ مضاف، منادیٰ نکرہٴ غیر معینہ اور منادیٰ مفرد معرفہ میں سے منادیٰ مفرد معرفہ ہے اور یہ علامت رفع ضمہٴ تقدیری پر مبنی ہے۔

(۹) يُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا. (اے یوسف! تم اس سے اعراض کرو)۔

"يُوْسُفُ" یہ منادیٰ کی چار اقسام: منادیٰ مضاف، منادیٰ مشابہ مضاف، منادیٰ نکرہٴ غیر معینہ اور منادیٰ مفرد معرفہ میں سے منادیٰ مفرد معرفہ ہے اور یہ علامت رفع ضمہ لفظی پر مبنی ہے۔

(۱۰) يٰۤاَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ.

(اے انسان! تجھے کس چیز نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے تیرے ربِ کریم سے؟)

"أَيُّ" یہ منادیٰ کی چار اقسام: منادیٰ مضاف، منادیٰ مشابہ مضاف، منادیٰ نکرہٴ غیر معینہ اور منادیٰ مفرد معرفہ میں سے منادیٰ مفرد معرفہ ہے اور یہ علامت رفع ضمہ لفظی پر مبنی ہے۔

(۱۱) يَا عَبْدَاللّٰهِ ! أَقِمِ الصَّلٰوةَ. (اے اللہ کے بندے! نماز قائم کر)۔

"عَبۡدَاللّٰہِ" یہ منادیٰ کی چار اقسام: منادیٰ مضاف، منادیٰ مشابہ مضاف، منادیٰ نکرۂ غیر معینہ اور منادیٰ مفرد معرفہ میں سے منادیٰ مضاف ہے۔ اور یہ فتحہ لفظی کے ذریعہ منصوب ہے معرب ہونے کی وجہ سے، وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام میں سے مفرد منصرف صحیح ہے۔

(۱۲) یَا ذَا الۡمَالِ! أَنۡفِقۡ مِنۡ مَالِكَ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ.

(اے مال والے! تو اپنا مال اللہ کے راستے میں خرچ کر)۔

"ذَا الۡمَالِ" یہ منادیٰ کی چار اقسام: منادیٰ مضاف، منادیٰ مشابہ مضاف، منادیٰ نکرۂ غیر معینہ اور منادیٰ مفرد معرفہ میں سے منادیٰ مضاف ہے۔ اور یہ منصوب ہے الف کے ذریعہ معرب ہونے کی وجہ سے۔ اور وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام میں سے چھٹی قسم: یکے از اسماءِ ستہ مکبرہ موحدہ مضاف بہ غیر یاءِ متکلم ہے۔

(۱۳) یَا جَاهِلًا! اِجۡهَدۡ فِيۡ طَلَبِ الۡعِلۡمِ. (اے کوئی جاہل! علم کی طلب میں محنت کر)۔

"جَاهِلًا" یہ منادیٰ کی چار اقسام: منادیٰ مضاف، منادیٰ مشابہ مضاف، منادیٰ نکرۂ غیر معینہ اور منادیٰ مفرد معرفہ میں سے منادیٰ نکرۂ غیر معینہ ہے اور یہ معرب ہونے کی وجہ سے فتحہ لفظی کے ذریعہ منصوب ہے۔ اور وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام میں سے مفرد منصرف صحیح ہے۔

(مشق: ۲۱)

اجراء: ۷ (مختصر)

(۱) يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمۡ. (اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ وہ تمہارے لیے بیان کریں)۔

"أَنۡ" مقدرہ نے "يُبَيِّنَ" فعل مضارع کو فتحہ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۲) مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ. (اللہ تعالیٰ ہرگز ان کو عذاب دینے والے نہیں ہیں)۔

"أَنْ" مقدرہ نے "يُعَذِّبَ" فعل مضارع کو فتحہ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۳) أَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَكُمْ. (یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہے)۔

"أَنْ" مصدریہ نے "تَصُوْمُوْا" فعل مضارع کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ نصب دیا۔

(۴) لَنْ يَدْخُلَ الجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ كِبْرٌ.

(وہ شخص ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں کچھ کبر ہو)۔

"لَنْ" حرفِ ناصب نے "يَدْخُلَ" فعل مضارع کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

مشق: (۲۲)

(۱) إِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيْمٌ.

(اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے)۔

"إِنْ" حرفِ جازم نے "تُؤْمِنُوْا" اور "تَتَّقُوْا" فعل مضارع کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيْمٌ" کو جزا ہونے کی وجہ سے محلاً جزم دیا، جزاء کے جملہ اسمیہ ہونے کی وجہ سے اس پر فاء وجوباً داخل ہوئی ہے۔

(۲) إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَ إِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

(اگر آپ انہیں عذاب دیں گے تو یقیناً وہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کی مغفرت کر دیں گے تو یقیناً آپ ہی زبردست اور حکمت والے ہیں)۔

"إِنْ" حرفِ جازم نے "تُعَذِّبْ" فعل مضارع کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا اور "فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ" جملہ اسمیہ کو جزاء ہونے کی وجہ سے محلاً جزم دیا، یہاں جزاء کے جملہ اسمیہ ہونے کی وجہ سے اس پر فاء وجوباً داخل ہے۔

"إِنْ" حرفِ جازم نے "تَغْفِرْ" فعل مضارع کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا اور "فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ" جملہ اسمیہ کو جزاء ہونے کی وجہ سے محلاً جزم دیا، یہاں جزاء

کے جملہ اسمیہ ہونے کی وجہ سے اس پر فاء وجوباً داخل ہے۔

(۳) لَمَّا يَدْخُلِ الإِيمَانُ فِيْ قُلُوبِكُمْ. (تمہارے دلوں میں اب تک ایمان داخل نہیں ہوا)۔

"لَمَّا" حرفِ جازم نے "يَدْخُلْ" فعل مضارع کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا۔

(۴) أُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا. (وہ ایمان نہیں لائے)۔

"لَمْ" حرفِ جازم نے "يُؤْمِنُوا" فعل مضارع کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا۔

(۵) إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ. (اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا)۔

"إِنْ" حرفِ جازم نے "تَنْصُرُوا" فعل مضارع کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "يَنْصُرْ" فعل مضارع کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا۔

(۶) لَا تَكْفُرْ، تَدْخُلِ الجَنَّةَ. (تو کفر مت کر، تو جنت میں داخل ہوگا)۔

"لَا" حرفِ نہی جازم نے "تَكْفُرْ" فعل مضارع کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا۔ "إِنْ" مقدرہ نے "لَا تَكْفُرْ" شرطِ مقدر کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا اور "تَدْخُلِ الجَنَّةَ" جزاء کو سکونِ تقدیری کے ذریعہ جزم دیا۔

(۷) إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَ إِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ.

(اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً اللہ تم سے بے نیاز ہے، اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسے تمہارے لیے پسند کرے گا)۔

"إِنْ" حرفِ جازم نے "تَكْفُرُوا" شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "فَإِنَّ اللّٰهَ......الخ جزاء کو محلاً جزم دیا۔ "إِنْ" حرفِ شرط نے "تَشْكُرُوا" شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "يَرْضَ" جزاء کو حرفِ علت الف کے حذف کے ذریعہ جزم دیا۔

(۸) خَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ. (تو اپنے نفس کی مخالفت کر، تو آرام پائے گا)۔

"إِنْ" مقدرہ نے "تُخَالِفْ" شرطِ مقدر کو سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا اور "تَسْتَرِحْ" جزاء کو بھی سکونِ لفظی کے ذریعہ جزم دیا۔

(۹) فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ج أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ.

(اور اگر تم یہ کام نہ کرسکو اور قیامت تک بھی نہ کرسکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو اس دوزخ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اس حال میں کہ وہ تیار رکھی ہوئی ہے کافروں کے واسطے)۔

"لَمْ" حرفِ نفی جازم نے "تَفْعَلُوْا" فعل مضارع کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا۔ "إِنْ" حرفِ شرط جازم نے "لَمْ تَفْعَلُوْا" شرط کو محلاً جزم دیا اور "فَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِيْ......الخ" جزاء کو محلاً جزم دیا، جزاء "اِتَّقُوْا" چوں کہ فعل امر ہے، اس لیے اس پر فاء وجوباً داخل ہے۔

مشق: (۲۳)

اجراء: (۷) مفصل

فعل عامل کا مفصل اجراء

(۱) اُذْكُرُوْا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا. (تم اللہ تعالیٰ کو بہ کثرت یاد کرو)۔

اس آیت کریمہ میں "اُذْكُرُوْا" کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے کہ اس کی وجہ سے "و" ضمیر محلاً اور "اللّٰهَ" اور "ذِكْرًا كَثِيْرًا" لفظاً بدلے۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام حروف، افعال اور اسماء میں سے فعل ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آجاتے ہیں، اور اس سے زمانۂ مستقبل سمجھ میں آتا ہے۔

اور فعل کی دو اقسام تام اور ناقص میں سے فعل تام ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ

صرف فاعل سے پورے ہو جاتے ہیں، فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔

اور فعل تام کی دو اقسام لازم اور متعدی میں سے متعدی ہے، اس لیے کہ یہ صرف فاعل سے وجود میں نہیں آتا؛ بلکہ وہ اپنے وجود میں مفعولِ بہ کا بھی محتاج ہے۔

اور فعل متعدی کی چار اقسام: (۱) متعدی بیک مفعول (۲) متعدی بدو مفعول ایک پر اکتفاء جائز (۳) متعدی بدو مفعول ایک پر اکتفاء ناجائز (۴) متعدی بہ سہ مفعول میں سے متعدی بیک مفعول ہے، اس لیے کہ یہ ایک مفعولِ بہ کا محتاج ہے۔

اور فعل متعدی بیک مفعول کی دو اقسام معروف اور مجہول میں سے معروف ہے، اس لیے کہ اس کی نسبت "و" فاعل کی طرف کی گئی ہے، فعل متعدی معروف ایک اسم فاعل کو رفع اور سات اسم مفعولِ مطلق، مفعولِ بہ، مفعولِ فیہ، مفعولِ لہٗ، مفعولِ معہٗ، حال اور تمیز کو نصب دیتا ہے، یہاں اس نے "و" فاعل کو محلاً رفع دیا، اور "اللّٰہَ" مفعولِ بہ اور "ذِكْرًا كَثِيْرًا" مفعولِ مطلق کو فتحہ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۲) ضَاقَتِ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ. (زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہوگئی)۔

"ضَاقَتْ" یہ کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے اس کی وجہ سے "الْأَرْضُ" لفظاً بدلا، اور "بِمَا رَحُبَتْ" محلاً بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام عامل لفظی اور عامل معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام حروف، افعال اور اسماء میں سے فعل ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آجاتے ہیں، اور اس میں زمانۂ ماضی پایا جاتا ہے۔

اور فعل کی دو اقسام تام اور ناقص میں سے تام ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ صرف فاعل سے تام ہو جاتے ہیں، فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔

اور فعل تام کی دو اقسام لازم اور متعدی میں سے لازم ہے، اس لیے کہ یہ صرف

فاعل سے وجود میں آجاتا ہے، اپنے وجود میں مفعولِ بہ کا محتاج نہیں ہے۔ اور فعل لازم ہمیشہ معروف ہوتا ہے، اس سے مجہول نہیں آتا۔

اور فعل لازم معروف ایک اسم فاعل کو رفع اور چھ اسم: مفعولِ مطلق، مفعولِ فیہ، مفعولِ لہ، مفعولِ معہ، حال اور تمیز کو نصب دیتا ہے۔

یہاں "ضَاقَتْ" فعل لازم معروف نے "الْأَرْضُ" فاعل کو ضمہ لفظی کے ذریعہ رفع دیا اور "بِمَا رَحُبَتْ" مفعولِ بہ بواسطۂ باء کو محلاً نصب دیا۔

فائدہ: یہ بات ذہن میں رہے کہ فعل لازم کا مفعولِ بہ بلا واسطۂ حرفِ جر نہیں ہوتا، لیکن اس کا مفعولِ بہ بواسطۂ حرفِ جر ہوتا ہے، جیسے: "جَاءَ إِلَيَّ زَيْدٌ" میں "إِلَيَّ" مفعولِ بہ بواسطۂ "إِلیٰ" ہے، اور کبھی حرفِ جر کو حذف کر کے اس کو مفعولِ بہ بلا واسطہ بنا دیا جاتا ہے، اس کو "منصوب بنزع الخافض" کہتے ہیں، لیکن یہ سماع پر موقوف ہے، جیسے: "جَاءَ نِيْ زَيْدٌ"۔ اس میں "ي" مفعولِ بہ (منصوب بنزع الخافض) ہے۔

(۳) وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا.

(اور ان لوگوں کو جو اپنے رب سے ڈرے جوق در جوق جنت کی طرف لے جایا جائے گا)۔

"سِيْقَ" یہ کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے کہ اس کی وجہ سے "الَّذِيْنَ" اور "إِلَى الْجَنَّةِ" محلاً بدلے، اور "زُمَرًا" لفظاً بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام حروف، افعال اور اسماء میں سے فعل ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آجاتے ہیں، اور اس میں زمانۂ ماضی پایا جاتا ہے۔

اور فعل کی دو اقسام تام اور ناقص میں سے تام ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ فاعل

سے تام ہو جاتے ہیں، فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔

اور فعل تام کی دو اقسام لازم اور متعدی میں سے متعدی ہے، اس لیے کہ یہ صرف فاعل سے وجود میں نہیں آتا؛ بلکہ وہ اپنے وجود میں مفعولِ بہ کا بھی محتاج ہے۔

اور فعل متعدی کی چار اقسام: (۱) متعدی بیک مفعول (۲) متعدی بدو مفعول ایک پر اکتفاء جائز (۳) متعدی بدو مفعول ایک پر اکتفاء ناجائز (۴) متعدی بہ سہ مفعول میں سے متعدی بیک مفعول ہے، اس لیے کہ یہ ایک مفعولِ بہ کا محتاج ہے۔

اور متعدی بیک مفعول کی دو اقسام معروف اور مجہول میں سے مجہول ہے، اس لیے کہ اس کی نسبت بجائے فاعل کے مفعولِ بہ کی طرف کی گئی ہے، اور فعل متعدی بیک مفعول مجہول ایک اسم مفعولِ بہ (نائب فاعل) کو رفع دیتا ہے، اور باقی چھ اسم: مفعولِ مطلق، مفعولِ فیہ، مفعولِ لہٗ، مفعولِ معہ، حال اور تمیز کو نصب دیتا ہے۔

یہاں "سِيقَ"، فعل مجہول نے "الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ" مفعولِ بہ (نائب فاعل) کو محلاً رفع دیا، "إِلَى الجَنَّةِ"، مفعولِ بہ بواسطۂ "إِلىٰ" کو محلاً نصب دیا، اور "زُمَرًا" حال کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

اجراء: ۷ (مختصر)

(۱) اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا. (تم اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ یاد کرو)۔

"اُذْكُرُوا" فعل نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا اور اپنے مفعولِ بہ "اللّٰهَ" کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا، اور مفعولِ مطلق "ذِكْرًا كَثِيرًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۲) اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ. (تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے)۔

"اِتَّقُوا" فعل نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور مفعولِ بہ "اللّٰهَ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا، اور نائب مفعولِ مطلق "حَقَّ تُقَاتِهِ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۳) بَشِّرْ نَفْسَكَ بِالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ.
(تو اپنے آپ کو خوش خبری دے صبر کے بعد کامیابی کی)۔
"بَشِّرْ" فعل نے "أَنْتَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا، اور مفعولِ بہ "نَفْسَكَ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا، اور "بالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ" مفعولِ بہ بواسطۂ "ب" کو محلاً نصب دیا۔

(۴) سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ أَصِيْلًا. (تم اس کی صبح وشام پاکی بیان کرو)۔
"سَبِّحُوْا" فعل نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور مفعولِ بہ "ہ" ضمیر کو محلاً نصب دیا، اور مفعولِ فیہ "بُكْرَةً وَّ أَصِيْلًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۵) اِعْلَمُوْا أَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ. (تم جانو کہ یقیناً تم میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہے)۔
"اِعْلَمُوْا" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "وْ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور مفعولِ بہ "أَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ" کو محلاً نصب دیا۔

(۶) سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا.
(ان لوگوں کو جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں جوق در جوق جنت کی طرف لایا جائے گا)۔
"سِيْقَ" فعل ماضی مجہول نے اپنے نائب فاعل "الَّذِيْنَ......الخ" کو محلاً رفع دیا، اور "إِلَى الْجَنَّةِ" مفعولِ بہ بواسطۂ "إِلیٰ" کو محلاً نصب دیا، اور "زُمَرًا" حال کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۷) مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ.
(لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو خرید لیتے ہیں اپنے آپ کو اللہ کی رضا جوئی کے لیے)۔
"يَشْرِيْ" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور اپنے مفعولِ بہ "نَفْسَهُ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا، اور مفعولِ لہٗ "اِبْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۸) هُمْ أَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ.

(وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس ہیں، روزی دیے جاتے ہیں اس حال میں کہ وہ خوش ہیں)۔
"یُرزَقُونَ" فعل مجہول متعدی نے اپنے نائب فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور "فَرِحِینَ" حال کو یاء ماقبل مکسور کے ذریعہ نصب دیا۔

(۹) إِنِّی رَأَیتُ أَحَدَ عَشَرَ کَوکَبًا. (یقیناً میں نے گیارہ ستارے دیکھے)۔
"رَأَیتُ" فعل متعدی نے "تُ" ضمیر فاعل کو محلا رفع دیا، اور مفعولِ بہ "أَحَدَعَشَرَ" کو محلا نصب دیا۔

(۱۰) أَرسِلهُ مَعَنَا غَدًا. (آپ اسے آئندہ کل ہمارے ساتھ بھیجئے)۔
"أَرسِل" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "أَنتَ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور "ہ" ضمیر مفعولِ بہ کو محلا نصب دیا، اور "مَعَنَا" اور "غَدًا" مفعولِ فیہ کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۱) جَاءُوا أَبَاهُم عِشَاءً یَبکُونَ.
(وہ اپنے والد کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے)۔
"جَاءُوا" فعل متعدی نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور مفعولِ بہ "أَبَاهُم" کو الف کے ذریعہ نصب دیا، اور مفعولِ فیہ "عِشَاءً" کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا، اور "یَبکُونَ" جملہ حال کو محلا نصب دیا۔

(۱۲) یَدخُلُونَ فِی دِینِ اللّٰهِ أَفوَاجًا.
(وہ اللہ کے دین میں فوج درفوج داخل ہوتے ہیں)۔
"یَدخُلُونَ" فعل معروف لازم نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور مفعولِ بہ بواسطۂ فی "فِی دِینِ اللّٰهِ" کو محلا نصب دیا، اور حال "أَفوَاجًا" کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۱۳) جِئتُهُ یَومًا لِزِیَارَتِهٖ. (میں ایک دِن اس کی زیارت کے لیے اس کے پاس آیا)۔
"جِئتُ" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "ت" ضمیر کو محلا رفع دیا اور مفعولِ بہ "ہ" ضمیر کو محلا نصب دیا، اور مفعولِ فیہ "یَومًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا، اور مفعولِ بہ بواسطۂ

لام "لِزِيَارَتِهِ" کومحلاً نصب دیا۔

(۱۴) سَارَ بَكْرٌ سَيْرَ البَرِيْدِ. (بکر ڈاک کی طرح (تیز) چلا)۔

"سَارَ" فعل معروف لازم نے اپنے فاعل "بَكْرٌ" کوضمۂ لفظی سے رفع دیا، اور مفعولِ مطلق "سَيْرَ البَرِيْدِ" کوفتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۵) تَجَنَّبَ زَيْدٌ عَنْ عَمْرٍو مُعْرِضًا عَنْهُ.

(زید نے عمرو سے پہلو تہی کی اس سے اعراض کرتے ہوئے)۔

"تَجَنَّبَ" فعل معروف لازم نے اپنے فاعل "زَيْدٌ" کوضمۂ لفظی سے نصب دیا، اور مفعولِ بہ بواسطۂ عن "عَنْ عَمْرٍو" کومحلاً نصب دیا، اور "مُعْرِضًا" حال کوفتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

مشق: (۲۴)

(۱) قَالَ نِسْوَةٌ. (کچھ عورتوں نے کہا)۔

اس جملہ میں "نِسْوَةٌ" فاعل مظہر ہے، اور فاعل جمع تکسیر ہونے کی وجہ سے "قَالَ" فعل مذکر لایا گیا ہے، یہاں فعل کومؤنث لانا بھی جائز ہے۔

(۲) ضَاقَتِ الْأَرْضُ. (زمین تنگ ہوئی)۔

اس جملہ میں "الْأَرْضُ" فاعل مظہر ہے، اور فعل مؤنث لایا گیا، اس لیے کہ فاعل مؤنث غیر حقیقی ہے، یہاں فعل کومذکر لانا بھی جائز ہے۔

(۳) يَاۤأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ.

(اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا)۔

اس جملہ میں "يَا" حرفِ ندا بمعنیٰ "أَدْعُوْ" فعل ہے، "أَدْعُوْ" میں "أَنَا" ضمیر مستتر ہے، اور "اٰمَنُوْا" میں "وْ" فاعل مضمر بارز ہے، "الصِّيَامُ" "كُتِبَ" کا مفعول مالم یسمّ فاعلہ ہے۔

مشق: (۲۵)

اجراء: (۷) مختصر

(۱) لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ.

(تو ہرگز اللہ کو غافل گمان مت کر اُن کاموں سے جو ظالم کرتے ہیں)۔

"لَا تَحْسَبَنَّ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے فعل متعدی کی تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں۔

"لَا تَحْسَبَنَّ" فعل نے اپنے فاعل "أَنْتَ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور دونوں مفعولِ بہ "اللّٰهَ" اور "غَافِلًا......الخ" کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۲) وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا.

(ہم نے حق پایا وہ وعدہ جو ہمارے رب نے ہم سے کیا)۔

"وَجَدْنَا" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"وَجَدْنَا" فعل نے اپنے فاعل "نَا" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور مفعولِ بہ اوّل "مَا وَعَدَنَا" کو محلا نصب دیا، اور مفعولِ ثانی "حَقًّا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

"وَعَدَ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے دوسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز ہے۔

(۳) رَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا.

(جب آپ لوگوں کو دیکھیں فوج درفوج اللہ کے دین میں داخل ہوتے ہوئے)۔

"رَأَيْتَ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے پہلی قسم متعدی بیک مفعول ہے۔

"رَأَيْتَ" فعل نے اپنے فاعل "تَ" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور اپنے مفعولِ بہ "النَّاسَ" کو

فتحۂ لفظی سے نصب دیا، اور "یَدْخُلُوْنَ......الخ" حال کو محلا نصب دیا۔

"یَـدْخُـلُـوْنَ" فعل لازم نے "و" ضمیر فاعل کو محلا رفع دیا۔ اور مفعولِ بہ بواسطۂ فی "فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ" کو محلا نصب دیا، اور حال "أَفْوَاجًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۴) اللّٰهُ یَعلَمُ إِنَّکَ لَرَسُوْلُهٗ.

(اللہ تعالیٰ جانتے ہیں کہ یقیناً آپ البتہ اس کے رسول ہیں)۔

"یَـعْـلَـمُ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"یَـعْـلَـمُ" فعل نے اپنے فاعل "هُـوَ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور اپنے مفعولِ بہ "إِنَّکَ......الخ" کو محلا نصب دیا۔

(۵) اِتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِیمَ خَلِیْلاً. (اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنایا)۔

"اِتَّـخَـذَ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"اِتَّخَذَ" فعل نے اپنے فاعل "اللّٰهُ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا، اور دونوں مفعولِ بہ "إِبْرٰهِیمَ" اور "خَلِیْلاً" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۶) رَبُّنَا یَعلَمُ إِنَّآ إِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُوْنَ.

(ہمارا رب جانتا ہے کہ یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں)۔

"یَـعْـلَـمُ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"یَعْلَمُ" فعل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور مفعولِ بہ "إِنَّا......الخ" کو محلا نصب دیا۔

(۷) لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا.

(تو ہرگز مردہ گمان مت کر ان لوگوں کو جو اللہ کے راستہ میں شہید کیے گئے)۔

"لَا تَحْسَبَنَّ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"لَا تَحْسَبَنَّ" فعل نے اپنے فاعل "أَنْتَ" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور مفعولِ بہ "الَّذِيْنَ...... الخ" کو محلا نصب دیا، اور مفعولِ بہ ثانی "أَمْوَاتًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

"قُتِلُوْا" فعل متعدی کی چار اقسام میں پہلی قسم متعدی بیک مفعول ہے۔

"قُتِلُوْا" فعل مجہول نے اپنے نائب فاعل "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور مفعولِ بہ بواسطۂ فی "فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ" کو محلا نصب دیا۔

(۸) يَحْسَبُوْنَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا.

(وہ لوگ گروہوں کو گمان کرتے ہیں کہ وہ نہیں گئے)۔

"يَحْسَبُوْنَ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"يَحْسَبُوْنَ" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور اپنے مفعولِ بہ اوّل "الْأَحْزَابَ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا، اور مفعولِ بہ ثانی "لَمْ يَذْهَبُوْا" جملہ کو محلا نصب دیا۔

"لَمْ يَذْهَبُوْا" فعل لازم معروف نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا۔

(۹) يُرِيْهِمُ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ.

(اللہ تعالیٰ انہیں ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائیں گے)۔

"يُرِيْ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے چوتھی قسم متعدی بہ سہ مفعول ہے۔

"يُرِيْ" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "اللّٰهُ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا، اور "هُمْ" مفعولِ بہ اوّل کو محلا نصب دیا، اور مفعولِ بہ ثانی "أَعْمَالَ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا،

اور "حَسَرَاتٍ" مفعولِ بہ ثالث کو کسرۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۰) أَرَاكَ صَائِمًا. (میں تجھے روزہ دار یقین کرتا ہوں)۔

"أَرٰی" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"أَرٰی" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "أَنَا" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور مفعولِ بہ "كَ" ضمیر کو محلا نصب دیا، اور مفعولِ بہ ثانی "صَائِمًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۱) أَخَالُ أَنَّكَ مَرِيضٌ. (میں گمان کرتا ہوں کہ تو بیمار ہے)۔

"أَخَالُ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"أَخَالُ" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "أَنَا" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور مفعولِ بہ قائم مقامِ دو مفعول "أَنَّكَ......الخ" کو محلا نصب دیا۔

(۱۲) لَا تَحْسَبُونِي كَاذِبًا. (تم مجھے جھوٹا گمان مت کرو)۔

"لَا تَحْسَبُوا" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔

"لَا تَحْسَبُوا" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور "ي" ضمیر مفعولِ بہ اوّل کو محلا نصب دیا، اور "كَاذِبًا" مفعولِ بہ ثانی کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۳) أُوتِيَ مُوسَى الْكِتٰبَ. (حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی گئی)۔

"أُوتِيَ" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے دوسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز ہے۔

"أُوتِيَ" فعل مجہول متعدی نے اپنے نائب فاعل "مُوسٰی" کو ضمۂ تقدیری کے ذریعہ رفع دیا، اور مفعولِ بہ "الكِتَابَ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۴) وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا.
(انہوں نے حاضر یقین کیا اُن کاموں کو جو انہوں نے کیے)۔
"وَجَدُوْا" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے تیسری قسم ایسا متعدی بدو مفعول ہے جس میں ایک مفعول پر اکتفاء جائز نہیں ہے۔
"وَجَدُوْا" فعل معروف متعدی نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور مفعولِ بہ اوّل "مَا عَمِلُوْا" کو محلا نصب دیا، اور مفعولِ بہ ثانی "حَاضِرًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔
"عَمِلُوْا" فعل متعدی کی چار اقسام میں سے پہلی قسم متعدی بیک مفعول ہے۔
"عَمِلُوْا" فعل متعدی معروف نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا، اور "ہ" ضمیر محذوف مفعولِ بہ کو محلا نصب دیا۔

مشق: (۲۶)

اجراء: (۷) مفصل

فعل ناقص کا مفصل اجراء

(۱) كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا. (اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے حکمت والے ہیں)۔
"كَانَ" یہ کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے اس کی وجہ سے "اللّٰهُ" اور "عَلِيْمًا حَكِيْمًا" لفظا بدلے۔
اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔
اور عامل لفظی کی تین اقسام: حروف، افعال اور اسماء میں سے فعل ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آجاتے ہیں، اور اس میں زمانۂ ماضی پایا جاتا ہے۔

اور فعل کی دو اقسام تام اور ناقص میں سے فعل ناقص ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ صرف فاعل سے پورے نہیں ہوتے؛ بلکہ فاعل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت رہتی ہے۔

یہاں "کَانَ" فعل ناقص نے اپنے اسم "اللّٰہُ" کو ضمہ لفظی کے ذریعہ رفع دیا، اور اپنی خبر اوّل "عَلِیمًا" اور خبر ثانی "حَکِیمًا" کو فتحہ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

اجراء: ۷ (مختصر)

(۱) كَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا.

(اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے اور خوب حکمت والے ہیں)۔

"کَانَ" فعل ناقص نے اپنے اسم "اللّٰہُ" کو ضمہ لفظی سے رفع دیا، اور دونوں خبر "عَلِیمًا" اور "حَکِیمًا" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۲) أَصْبَحَ زَيْدٌ ذَاكِرًا. (زید صبح کے وقت ذکر کرنے والا تھا)۔

"أَصْبَحَ" فعل نے اپنے اسم "زَیْدٌ" کو ضمہ لفظی سے رفع دیا اور اپنی خبر "ذَاکِرًا" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۳) مَا كَادُوا يَفْعَلُونَ. (قریب نہیں تھا کہ وہ کریں)۔

"مَا کَادُوا" فعل مقاربہ نے اپنے اسم "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "یَفْعَلُونَ" جملہ کو محلاً نصب دیا۔

"یَفْعَلُونَ" فعل متعدی بیک مفعول نے اپنے فاعل "وْ" ضمیر کو محلاً رفع دیا۔

(۴) وَ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.

(اور اگر آپ ہماری مغفرت نہیں کریں گے اور ہم پر رحم نہیں کریں گے تو البتہ ضرور بالضرور ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوں گے)۔

"نَکُونَنَّ" فعل ناقص نے اپنے اسم "نَحْنُ" کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "مِنَ

الخَاسِرِیْنَ" کومحلاً نصب دیا۔

(۵) کُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا. (اے اللہ کے بندو! تم بھائی بھائی ہو جاؤ)۔

"کُوْنُوْا" فعل ناقص نے اپنے اسم "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور "إِخْوَانًا" خبر کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۶) لَا تَكُنْ مِنَ الْقَانِطِيْنَ. (تو مایوس لوگوں میں سے مت ہو)۔

"لَا تَكُنْ" فعل ناقص نے اپنے اسم "أَنْتَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "مِنَ الْقَانِطِيْنَ" کو محلاً نصب دیا۔

(۷) عَسىٰٓ أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا.

(اُمید ہے کہ آپ کا رب آپ کو اُٹھائے اس حال میں کہ آپ مقامِ محمود میں ہوں)۔

"عَسىٰ" فعل مقاربہ (فعل رجاء) تام ماضی نے اپنے فاعل "أَنْ يَبْعَثَكَ......الخ" کو محلاً رفع دیا۔

(۸) أَصْبَحُوْا نَادِمِيْنَ. (وہ صبح کے وقت شرمندہ تھے)۔

"أَصْبَحُوْا" فعل ناقص نے اپنے اسم "و" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور خبر "نَادِمِيْنَ" کو یاء ما قبل مکسور کے ساتھ نصب دیا۔

(۹) لَيْسَ عَلَى الْأَعْمىٰ حَرَجٌ. (اندھے پر کوئی حرج نہیں)۔

"لَيْسَ" فعل ناقص نے اپنے اسم مؤخر "حَرَجٌ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا اور اپنی خبر مقدم "عَلَى الْأَعْمىٰ" کو محلاً نصب دیا۔

(۱۰) لَسْتُمْ بِآخِذِيْهِ. (تم اس کو ہرگز لینے والے نہیں ہو)۔

"لَسْتُمْ" فعل ناقص نے اپنے اسم "تُمْ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور اپنی خبر "بِآخِذِيْهِ" کو محلاً نصب دیا۔

(۱۱) لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ. (تو ہرگز ان پر مسلط نہیں کیا گیا)۔

"لَسْتَ" فعل ناقص نے اپنے اسم "ت" ضمیر کو محلا رفع دیا اور خبر "عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ" کو محلا نصب دیا۔

(۱۲) أَصْبَحْتُمْ مِنَ الخَاسِرِيْنَ. (تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو گئے)۔

"أَصْبَحْتُمْ" فعل ناقص نے اپنے اسم "تُمْ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور خبر "مِنَ الخَاسِرِيْنَ" کو محلا نصب دیا۔

(۱۳) عَسىٰ أَنْ يَكُوْنُوْا خَيْرًا مِنْهُمْ. (اُمید ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں)۔

"عَسٰى" فعل مقاربہ (فعل رجاء) نے اپنے فاعل "أَنْ يَكُوْنُوْا..الخ" کو محلا رفع دیا۔

"يَكُوْنُوْا" فعل ناقص مضارع نے اپنے اسم "و" ضمیر کو محلا رفع دیا اور اپنی خبر "خَيْرًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۴) لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا.

(تم مت بنو اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر کیا)۔

"لَا تَكُوْنُوْا" فعل ناقص نے اپنے اسم "و" ضمیر کو محلا رفع دیا اور اپنی خبر "كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا" کو محلا نصب دیا۔

"كَفَرُوْا" فعل لازم معروف نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا۔

(۱۵) أَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا. (تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی ہو گئے)۔

"أَصْبَحْتُمْ" فعل ناقص نے اپنے اسم "تُمْ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور اپنی خبر "إِخْوَانًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا اور مفعولِ بہ بواسطۂ باء "بِنِعْمَتِهِ" کو محلا نصب دیا۔

(۱۶) لَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ. (میں ہرگز زمین سے نہیں ہٹوں گا)۔

"لَنْ أَبْرَحَ" فعل تام نے اپنے فاعل "أَنَا" ضمیر کو محلا رفع دیا اور مفعولِ بہ "الْأَرْضَ" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۷) يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا. (اس فعل کا اجراء و ترجمہ دو طرح ہو سکتا ہے)۔

(۱) (وہ اپنے رب کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں)۔
"یَبِیْتُوْنَ" فعل مضارع تام نے اپنے فاعل "و" ضمیر کو محلا رفع دیا اور "سُجَّدًا" حال کو فتحۂ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

(۲) (وہ رات بھر رہتے ہیں اپنے رب کو سجدہ کرنے والے)۔
"یَبِیْتُوْنَ" فعل ناقص نے اپنے اسم "و" ضمیر کو محلا رفع دیا اور اپنی خبر "سُجَّدًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۸) ظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ.
(ان کی گردنیں ان (آیات) کے سامنے جھکنے والی ہوگئیں)۔
"ظَلَّتْ" فعل ناقص نے اپنے اسم "أَعْنَاقُهُمْ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا اور خبر "خَاضِعِيْنَ" کو یاء ماقبل مکسور کے ساتھ نصب دیا۔

(۱۹) لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا أَحَدٌ. (کوئی اس کا ہمسر نہیں)۔
"لَمْ يَكُنْ" فعل ناقص نے اپنے اسم "أَحَدٌ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا اور اپنی خبر "كُفُوًا" کو فتحۂ لفظی سے نصب دیا۔

(۲۰) يَكَادُ زَيْدٌ أَنْ يَجِيْئَ. (قریب ہے کہ زید آئے)۔
"يَكَادُ" فعل مقاربہ نے اپنے اسم "زَيْدٌ" کو ضمۂ لفظی سے رفع دیا اور اپنی خبر "أَنْ يَجِيْئَ" کو محلا نصب دیا۔

(۲۱) طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ.
(وہ دونوں (آدم وحوا علیہما السلام) اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے)۔
"طَفِقَا" فعل مقاربہ (فعل شروع) نے اپنے اسم الف کو محلا رفع دیا اور اپنی خبر "يَخْصِفَانِ......الخ" جملہ کو محلا نصب دیا۔

(۲۲) يُوْشِكُ زَيْدٌ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ. (اُمید ہے کہ زید جنت میں داخل ہو)۔

"یُوْشِكُ" فعل مقاربہ نے اپنے اسم "زَیْدٌ" کوضمہ لفظی سے رفع دیااوراپنی خبر "أَنْ یَدْخُلَ الجَنَّۃَ" کومحلانصب دیا۔

(۲۳) مَا زَالَ عَمْرٌو فَاضِلاً. (عمروبرابرفاضل رہا)۔

"مَازَالَ" فعل ناقص نے اپنے اسم "عَمْرٌو" کوضمہ لفظی سے رفع دیااوراپنی خبر "فَاضِلاً" کوفتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۲۴) اِجْلِسْ مَادَامَ زَیْدٌ قَائِمًا. (توبیٹھ جب تک زید کھڑا ہے)۔

"مَا دَامَ" فعل ناقص نے اپنے اسم "زَیْدٌ" کوضمہ لفظی سے رفع دیااوراپنی خبر "قَائِمًا" کوفتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۲۵) مَا انفَكَّ غُلَامُ بَكْرٍ مُطِیْعًا. (بکرکالڑکاہمیشہ فرماں بردار رہا)۔

"مَا انفَكَّ" فعل ناقص نے اپنے اسم "غُلَامُ" کوضمہ لفظی سے رفع دیااوراپنی خبر "مُطِیْعًا" کوفتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۲۶) لَا تَفْتَؤُ ذَاکِرًا. (توہمیشہ ذکرکرنے والارہے گا)۔

"لَا تَفْتَؤُ" فعل ناقص نے اپنے اسم "أَنْتَ" ضمیرکومحلارفع دیااوراپنی خبر "ذَاکِرًا" کوفتحہ لفظی سے نصب دیا۔

مشق: (۲۸)

اجراء: ۷ (مفصل)

اسم عامل کامفصل اجراء

(۱) مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰہَ.

(جوشخص رسول کی اطاعت کرے گاتوتحقیق کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی)۔

"مَــنْ" یہ کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے کہ اس کی وجہ سے "یُطِعِ" فعل مضارع تقدیراً بدلا، اور "فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰہَ" محلاً بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام عامل لفظی اور عامل معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام: حروف، افعال اور اسماء میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آجاتے ہیں، اور اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

اور اسماءِ عاملہ کی گیارہ اقسام: (۱) اسماءِ شرطیہ بمعنیٰ إِنْ (۲) اسماءِ افعال بمعنیٰ فعل ماضی (۳) اسماءِ افعال بمعنیٰ امر حاضر (۴) اسم فاعل (۵) اسم مفعول (۶) صفت مشبہہ (۷) اسم تفضیل (۸) مصدر (۹) اسم مضاف (۱۰) اسم تام اور (۱۱) اسماءِ کنایہ میں سے پہلی قسم اسم شرط بمعنیٰ إِنْ ہے۔

"مَنْ" نے "یُطِعْ" فعل مضارع شرط کو سکونِ تقدیری کے ذریعہ جزم دیا، اور "فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰہَ" جزا کو محلاً جزم دیا۔

دراصل "یُــطِــعْ" کا جزم سکونِ لفظی کے ساتھ تھا، لیکن اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے عین کو کسرہ دیا گیا، جس کی وجہ سے جزم سکونِ تقدیری کے ساتھ آیا۔

اجراء: ۷ (مختصر)

(۱) مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰہَ.

(جو شخص رسول کی اطاعت کرے گا تو تحقیق کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی)۔

"مَنْ" اسم شرط نے "یُطِعْ" فعل مضارع شرط کو سکونِ تقدیری کے ساتھ جزم دیا اور "فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰہَ" جزا کو محلا جزم دیا۔

(۲) مَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَیْرًا کَثِیْرًا.

(وہ شخص جس کو حکمت دی جائے تو تحقیق کہ اسے بڑی خیر دی گئی)۔

"مَنْ" اسم شرط نے "یُؤْتَ"، فعل مضارع شرط کو حرفِ علت الف کے حذف کے ساتھ جزم دیا اور "فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا" جزا کو محلا جزم دیا۔

(۳) مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ.

(تم جو کچھ خرچ کروگے تو وہ تمہاری ذات کے لیے ہوگا)۔

"مَا" اسم شرط نے "تُنْفِقُوْا" فعل مضارع شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ساتھ جزم دیا اور "فَلِأَنْفُسِكُمْ" جزا کو محلا جزم دیا۔

(۴) مَتٰى تَعْصِ اللّٰهَ يَسْوَدَّ قَلْبُكَ.

(جب تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا تو تیرا دل سیاہ ہو جائے گا)۔

"مَتٰى" اسم شرط نے "تَعْصِ" فعل مضارع شرط کو حرفِ علت یاء کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "يَسْوَدَّ" فعل مضارع جزا کو سکونِ تقدیری کے ذریعہ جزم دیا۔

(۵) أَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ.

(تم جہاں کہیں بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں لے آئے گا)۔

"أَيْنَ" اسم شرط نے "تَكُوْنُوْا" فعل مضارع شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "يَأْتِ" فعل مضارع جزا کو حرفِ علت یاء کے حذف کے ذریعہ جزم دیا۔

(۶) حَيْثُمَا تَذْهَبُوْا يَعْلَمْكُمُ اللّٰهُ.

(تم جہاں کہیں جاؤ گے، اللہ تعالیٰ تمہیں جان لے گا)۔

"حَيْثُمَا" اسم شرط نے "تَذْهَبُوْا" فعل مضارع شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "يَعْلَمْ" فعل مضارع جزا کو سکون کے ذریعہ جزم دیا۔

(۷) مَهْمَا تَخْفَوْا يُحْضِرْكُمُ اللّٰهُ.

(جب تم چھپو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں حاضر کریں گے)۔

"مَهْمَا" اسمِ شرط نے "تَخْفُوْا" فعل مضارع شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور جزا "يُحْضِرُ" فعل مضارع کو سکون کے ذریعہ جزم دیا۔

(۸) حَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ.

(تم جہاں کہیں بھی ہو تو اپنے رُخ اس کی طرف کرو)۔

"حَيْثُمَا" اسمِ شرط نے "كُنْتُمْ" شرط کو محلاً جزم دیا اور "وَلُّوْا" جزا کو بھی محلاً جزم دیا۔

(۹) أَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ.

(جدھر تم رُخ کرو گے اُدھر اللہ تعالیٰ کی ذات ہے)۔

"أَيْنَمَا" اسمِ شرط نے "تُوَلُّوْا" فعل مضارع شرط کو نونِ اعرابی کے حذف کے ذریعہ جزم دیا اور "ثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ" جزا کو محلاً جزم دیا۔

(۱۰) عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ. (تو صبر کو لازم پکڑ)۔

"عَلَيْكَ" اسمِ فعل نے اپنے فاعل "أَنْتَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور مفعولِ بہ بواسطۂ ب "بِالصَّبْرِ" کو محلاً نصب دیا۔

(۱۱) شَتَّانَ زَيْدٌ وَ عَمْرٌو. (زید اور عمرو بہت دور ہوئے)۔

"شَتَّانَ" اسمِ فعل نے اپنے فاعل "زَيْدٌ" کو اَصالۃً اور "عَمْرٌو" کو تبعاً ضمہ لفظی کے ذریعہ رفع دیا۔

(۱۲) حَيَّهَلَ الصَّلٰوةَ. (تو نماز کی طرف آ)۔

"حَيَّهَلَ" اسمِ فعل نے اپنے فاعل "أَنْتَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور مفعولِ بہ "الصَّلٰوةَ" کو فتحہ لفظی کے ذریعہ نصب دیا۔

مشق: (۲۹)

اجراء: (۷) مفصل

اسم فاعل واسم مفعول کا مفصل اجراء

(۱) كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ. (ان کا کتا اپنی باہیں پھیلائے ہوئے ہے)۔

"بَاسِطٌ" یہ کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے کہ اس کی وجہ سے "هُوَ" ضمیر مستتر محلاً بدلی اور "ذِرَاعَيْهِ" لفظاً بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام: حروف، افعال اور اسماء میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آجاتے ہیں، اور اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

اور اسماءِ عاملہ کی گیارہ اقسام: (۱) اسماءِ شرطیہ بمعنیٰ إِنْ (۲) اسماءِ افعال بمعنیٰ فعل ماضی (۳) اسماءِ افعال بمعنیٰ امر حاضر (۴) اسم فاعل (۵) اسم مفعول (۶) صفت مشبہ (۷) اسم تفضیل (۸) مصدر (۹) اسم مضاف (۱۰) اسم تام اور (۱۱) اسماءِ کنایہ میں سے اسم فاعل ہے، اس لیے کہ یہ مصدر سے مشتق ہے اور اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس کے ساتھ معنیٔ مصدری بطورِ حدوث (کسی زمانہ میں) پائے جاتے ہیں۔

اسم فاعل فعل معروف کا عمل کرتا ہے، بشرطیکہ حال یا استقبال کے معنیٰ میں ہو، اور چھ چیزوں: مبتدا، موصوف، اسم موصول، ذوالحال، حرفِ استفہام اور حروفِ نفی میں سے کسی پر اعتماد کرنے والا ہو۔

یہاں اسم فاعل "بَاسِطٌ" حال کے معنیٰ میں ہے اور مبتدا پر اعتماد کرنے والا ہے،

اس لیے اس نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر مستتر کو محلاً رفع دیا، اور "ذِرَاعَيْهِ" مفعولِ بہ کو یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ نصب دیا۔

(٢) إِنَّ هٰٓؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ.

(یقیناً یہ لوگ کہ ہلاک کیا جائے گا وہ کام جس میں وہ ہیں)۔

"مُتَبَّرٌ" یہ کلمہ کی دو اقسام عامل اور غیر عامل میں سے عامل ہے، اس لیے کہ اس کی وجہ سے "مَا" موصولہ محلاً بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل لفظی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود ہے۔

اور عامل لفظی کی تین اقسام: حروف، افعال اور اسماء میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں آجاتے ہیں، اور اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

اور اسماءِ عاملہ کی گیارہ اقسام: (١) اسماءِ شرطیہ بمعنیٰ إِنْ (٢) اسماءِ افعال بمعنیٰ فعل ماضی (٣) اسماءِ افعال بمعنیٰ امر حاضر (٤) اسم فاعل (٥) اسم مفعول (٦) صفت مشبہ (٧) اسم تفضیل (٨) مصدر (٩) اسم مضاف (١٠) اسم تام اور (١١) اسماءِ کنایہ میں سے اسم مفعول ہے، اس لیے کہ مصدر سے مشتق ہے اور اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

اسم مفعول فعل مجہول کا عمل کرتا ہے، بشرطیکہ حال یا استقبال کے معنیٰ میں ہو، اور چھ چیزوں: مبتدا، موصوف، اسم موصول، ذوالحال، حرفِ استفہام اور حروفِ نفی میں سے کسی پر اعتماد کرنے والا ہو۔

یہاں "مُتَبَّرٌ" اسم مفعول استقبال کے معنیٰ میں ہے، اور اس نے "هٰٓؤُلَاءِ" مبتدا پر اعتماد کیا ہے، اس نے "مَا" موصولہ کو محلاً رفع دیا۔

اجراء: ۷ (مختصر)

(۱) كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ. (ان کا کتا اپنی باہیں پھیلائے ہوئے ہے)۔
"بَاسِطٌ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور مفعولِ بہ "ذِرَاعَيْهِ" کو یاء ماقبل مفتوح کے ذریعہ نصب دیا۔

(۲) إِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْأَرْضِ خَلِيْفَةً. (یقیناً میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں)۔
"جَاعِلٌ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر راجع بہ جانب "إِلٰهٌ" محذوف کو محلا رفع دیا اور اپنے مفعولِ بہ بواسطۂ فی "فِى الْأَرْضِ" کو محلا نصب دیا اور "خَلِيْفَةً" مفعولِ بہ کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۳) أَشْرَفُ الْحَدِيْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ.
(سب سے زیادہ بزرگی والی بات اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے)۔
"أَشْرَفُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلا رفع دیا، یہاں اسم تفضیل کا استعمال اضافت کے ساتھ ہوا ہے۔

(۴) إِنَّ هٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بَاطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.
(یقیناً یہ لوگ تباہ ہونے والی ہے وہ چیز جس میں وہ لگے ہوئے ہیں اور باطل ہے وہ کام جو وہ کرتے ہیں)۔
"مُتَبَّرٌ" اسم مفعولِ نے اپنے نائب فاعل "مَا هُمْ فِيْهِ" کو محلا رفع دیا۔
"بَاطِلٌ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ" کو محلا رفع دیا۔

(۵) خَيْرُ الْأَغْنِيَاءِ مُنْفِقٌ مَالَهٗ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ.
(بہترین مالدار وہ ہے جو اپنا مال اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنے والا ہے)۔

"مُنفِقٌ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر مستتر کو محلاً رفع دیا اور مفعول بہ "مَالَهٗ" کو فتحہ لفظی کے ذریعہ نصب دیا اور مفعول بہ بواسطہ فی "فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ" کو محلاً نصب دیا۔

(۶) زَيْدٌ حَسَنٌ أَخُوهُ. (زید کہ اس کا بھائی حسین ہے)۔

"حَسَنٌ" صفت مشبہ نے اپنے فاعل "أَخُوهُ" کو "و" کے ساتھ رفع دیا۔

(۷) زَيْدٌ أَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو. (زید عمرو سے زیادہ حسین ہے)۔

"أَحْسَنُ" صیغہ صفت اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر مستتر کو محلاً رفع دیا، یہاں اسم تفضیل کا استعمال "مِنْ" کے ساتھ ہوا ہے اور اس نے "مِنْ عَمْرٍو" جار و مجرور کو محلاً نصب دیا۔

(۸) هٰذَا الْمَسْجِدُ أَرْفَعُ وَ أَطْوَلُ مِنْ ذٰلِكَ.

(یہ مسجد اس سے زیادہ بلند اور لمبی ہے)۔

"أَرْفَعُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا۔

"أَطْوَلُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا اور "مِنْ ذٰلِكَ" جار و مجرور کو محلاً نصب دیا۔

(۹) أَكْثَرُهُمْ كَافِرُوْنَ. (ان میں اکثر کافر ہیں)۔

"أَكْثَرُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلاً رفع دیا۔ [1]

"كَافِرُوْنَ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "هُمْ" ضمیر راجع بہ جانب "أُنَاسٌ" محذوف کو محلاً رفع دیا۔

(۱۰) لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ.

(آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے سے بڑا ہے)۔

---

[1] اہل علم توجہ فرمائیں:
سوال: "أَكْثَرُ" اسم تفضیل میں کوئی ضمیر ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو اس کا فاعل کون ہے؟ اور اگر ہے تو اس کا مرجع کیا ہے؟ باحوالہ جواب دے کر ممنون فرمائیں۔

"أَكْبَرُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر مستتر کو محلا رفع دیا اور جار و مجرور کو محلا نصب دیا۔

(۱۱) ذٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ. (وہ تمہارے دلوں کے لیے زیادہ پاکی کا سبب ہے)۔

"أَطْهَرُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر مستتر کو محلا رفع دیا اور "لِقُلُوْبِكُمْ" جار مجرور کو محلا نصب دیا۔

(۱۲) أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً. (تم میں سے کون عمل کے اعتبار سے زیادہ اچھا ہے)۔

"أَيُّ" اسم مضاف نے "كُمْ" مضاف الیہ کو محلا جر دیا۔

"أَحْسَنُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر کو محلا رفع دیا اور تمیز "عَمَلاً" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۳) تَطْهِيْرُكَ بَدَنَكَ خَيْرٌ. (تیرا اپنے بدن کو پاک کرنا اچھا ہے)۔

"تَطْهِيْرُ" مصدر مضاف نے اپنے مضاف الیہ "كَ" ضمیر کو محلا جر دیا اور مفعولِ بہ "بَدَنَكَ" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۴) إِيْذَاؤُكَ أُمَّكَ مَعْصِيَةٌ كَبِيْرَةٌ. (تیرا اپنی والدہ کو ستانا بڑا گناہ ہے)۔

"إِيْذَاءُ" مصدر مضاف نے اپنے مضاف الیہ "كَ" ضمیر کو محلا جر دیا اور "أُمَّ" مفعولِ بہ کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۵) زَيْدٌ جَائِعٌ بَطْنُهٗ وَ بَكْرٌ عَارٍ بَدَنُهٗ مِنَ الثَّوْبِ.

(زید کہ اس کا پیٹ بھوکا اور بکر کہ اس کا بدن کپڑے سے برہنہ ہے)۔

"جَائِعٌ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "بَطْنُهٗ" کو ضمہ لفظی سے رفع دیا۔ اور "عَارٍ" اسم فاعل نے اپنے فاعل "بَدَنُهٗ" کو ضمہ لفظی سے رفع دیا، اور "مِنَ الثَّوْبِ" مفعولِ بہ بواسطۂ من کو محلا نصب دیا۔

(۱۶) أَبُوْكَ مُغَطًّى رَأْسُهٗ. (تیرے والد کہ ان کا سر ڈھکا ہوا ہے)۔

"أَبُوْ" مضاف نے اپنے مضاف الیہ "كَ" ضمیر کو محلا جر دیا۔
"مُغَطًّى" اسم مفعول نے اپنے نائب فاعل "رَأْسُ" کو ضمہ لفظی سے رفع دیا۔
"رَأْسُ" مضاف نے اپنے مضاف الیہ "ہ" ضمیر کو محلا جر دیا۔

مشق: (۳۰)

اجراء: (۷) مفصل

عامل معنوی کا مفصل اجراء

(۱) اَللّٰهُ أَسْرَعُ مَكْرًا. (اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جلد تدبیر کرنے والے ہیں)۔

"اَللّٰهُ" اور "أَسْرَعُ" کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا عامل ہے، اس لیے کہ اس (خلو اسماء از عوامل لفظیہ) سے "اَللّٰهُ" اور "أَسْرَعُ" کا آخر لفظاً بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل معنوی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود نہیں ہے۔

اور عامل معنوی کی دو اقسام: (۱) ابتداء یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا اور (۲) خلو فعل مضارع از ناصب و جازم میں سے پہلی قسم ابتداء ہے، اس لیے کہ "اَللّٰهُ" اور "أَسْرَعُ" دونوں اسم ہیں، اور عوامل لفظیہ (حروفِ عاملہ، افعالِ عاملہ اور اسماءِ عاملہ) سے خالی ہیں۔

یہاں عامل معنوی ابتداء نے "اَللّٰهُ" مبتدا کو اور "أَسْرَعُ" خبر دونوں کو ضمہ لفظی کے ذریعہ رفع دیا۔

(۲) اَللّٰهُ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ.
(اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے)۔

خلو "یَعۡلَمُ" از ناصب وجازم اور خلو "لَا تَعۡلَمُوۡنَ" از ناصب وجازم دونوں عامل ہیں، اس لیے کہ اس خلو کی وجہ سے "یَعۡلَمُ" اور "لَا تَعۡلَمُوۡنَ" کا آخر لفظا بدلا۔

اور عامل کی دو اقسام لفظی اور معنوی میں سے عامل معنوی ہے، اس لیے کہ لفظوں میں موجود نہیں ہے۔

اور عامل معنوی کی دو اقسام: (۱) ابتداء یعنی اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا اور (۲) خلو فعل مضارع از ناصب و جازم میں سے دوسری قسم خلو فعل مضارع از ناصب و جازم ہے، اس لیے کہ "یَعۡلَمُ" اور "لَا تَعۡلَمُوۡنَ" دونوں مضارع ہیں اور حروفِ ناصبہ (أَنۡ، لَنۡ، کَيۡ، إِذَنۡ) اور حروفِ جازمہ (لَمۡ، لَمَّا، لامِ امر، لائے نہی اور إِنۡ شرطیہ) سے خالی ہیں۔

یہاں عامل معنوی خلو "یَعۡلَمُ" از ناصب وجازم نے "یَعۡلَمُ" فعل مضارع کو ضمہ لفظی کے ذریعہ رفع دیا، اور عامل معنوی خلو "لَا تَعۡلَمُوۡنَ" از ناصب وجازم نے "لَا تَعۡلَمُوۡنَ" فعل مضارع کو نونِ اعرابی کے اثبات کے ذریعہ رفع دیا۔

اجراء: ۷ (مختصر)

(۱) مَنۡ أَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَا إِلَی اللّٰهِ.

(کون زیادہ اچھا ہے بات کے اعتبار سے اس سے جس نے اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی)۔

"أَحۡسَنُ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" کو محلا رفع دیا اور اپنی تمیز "قَوۡلًا" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا اور "مِمَّنۡ دَعَا......الخ" مفعولِ بہ بواسطہ "مِنۡ" کو محلا نصب دیا۔

(۲) إِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً فَلَنۡ يَغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ.

(اگر آپ ان کے لیے ستر مرتبہ مغفرت طلب کریں گے تو بھی اللہ تعالیٰ ہرگز ان کی بخشش نہیں کرے گا)۔

"سَبْعِیْنَ" اسم تام نے اپنی تمیز "مَرَّةً" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا، اور "سَبْعِیْنَ" کی تمامی نون مشابہ جمع سے ہوئی۔

(۳) نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا. (جہنم کی آگ سخت (بہت زیادہ) گرم ہے)۔

"أَشَدُّ" اسم تفضیل نے اپنے فاعل "هُوَ" ضمیر راجع بہ جانب "شَيْءٌ" محذوف کو محلا رفع دیا اور اپنی تمیز "حَرًّا" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۴) لَيْسَ عِنْدِيْ قَدْرُ حُفْنَةٍ حِنْطَةً. (میرے پاس مٹھی بھر گیہوں نہیں ہیں)۔

"قَدْرُ حُفْنَةٍ" اسم تام نے اپنی تمیز "حِنْطَةً" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا، "قَدْرُ حُفْنَةٍ" کی تمامی اضافت سے ہوئی۔

(۵) عِنْدِيْ مِلْؤُهٗ عَسَلًا. (میرے پاس وہ بھر کر شہد ہے)۔

"مِلْؤُهٗ" اسم تام نے اپنی تمیز "عَسَلًا" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا، اس کی تمامی اضافت سے ہوئی۔

(۶) كَمْ مُصَلٍّ عَنْ صَلٰوتِهٖ غَافِلٌ.

(کتنے مصلی ایسے ہیں جو اپنی نماز سے غافل ہیں)۔

"كَمْ" خبریہ مضاف نے اپنی تمیز مضاف الیہ کو کسرۂ تقدیری سے جر دیا۔

(۷) كَمْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ عَنْ صِيَامِهٖ نَصِيْبٌ.

(کتنے روزہ دار ایسے ہیں جن کا ان کے روزہ سے کوئی حصہ نہیں)۔

"كَمْ" خبریہ مضاف نے اپنے مضاف الیہ تمیز "صَائِمٍ" کو کسرۂ لفظی کے ذریعہ جر دیا۔

(۸) كَمْ رَكْعَةً صَلَّيْتَ؟ (تو نے کتنی رکعات پڑھیں؟)

"كَمْ" استفہامیہ نے اپنی تمیز "رَكْعَةً" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۹) كَمْ يَوْمًا غِبْتَ عَنِّيْ؟ (تو مجھ سے کتنے دِن غائب رہا؟)

"كَمْ" استفہامیہ نے اپنی تمیز "يَوْمًا" کو فتحہ لفظی سے نصب دیا۔

(۱۰) لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَ هُمْ یُسْئَلُوْنَ.

(اُسے نہیں پوچھا جائے گا اُن باتوں کے متعلق جو وہ کرتا ہے، اس حال میں کہ اُنہیں پوچھا جائے گا)۔

"لَا یُسْئَلُ" فعل مضارع کو عامل معنوی خلوِ"لَا یُسْئَلُ" از ناصب وجازم نے ضمہ لفظی سے رفع دیا۔

"یُسْئَلُوْنَ" فعل مضارع کو عامل معنوی خلوِ"یُسْئَلُوْنَ" از ناصب وجازم نے اثباتِ نونِ اعرابی کے ذریعہ رفع دیا۔

(۱۱) یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ.

(وہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو)۔

"یَعْلَمُ" فعل مضارع کو عامل معنوی خلوِ"یَعْلَمُ" از ناصب وجازم نے ضمہ لفظی سے رفع دیا اور "تُبْدُوْنَ" و "تَكْتُمُوْنَ" فعل مضارع کو خلوِ"تُبْدُوْنَ" و "تَكْتُمُوْنَ" از ناصب وجازم نے نونِ اعرابی کے اثبات کے ذریعہ رفع دیا۔

مشق: (۳۱)

اجراء: (۸) مفصل

توابع کا مفصل اجراء

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

(تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے)۔

"رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" یہ معرب کی دو اقسام معرب اصالۃً اور معرب تبعاً میں سے معرب تبعاً ہے، اور معرب تبعاً کو تابع بھی کہتے ہیں، اس لیے کہ یہ ایسا دوسرا لفظ ہے جو سابق

لفظ "اللّٰہِ" کے اعراب (جر) کے ساتھ معرب ہے، اور دونوں کا اعراب (جر) ایک ہی وجہ سے ہے۔

اور تابع کی پانچ اقسام: (۱) صفت (۲) تاکید (۳) بدل (۴) عطف بہ حرف اور (۵) عطف بیان میں سے پہلی قسم صفت ہے۔

اور صفت کی دو اقسام: صفت بحال متبوع اور صفت بحال متعلق متبوع میں سے پہلی قسم صفت بحال متبوع ہے، اس لیے کہ یہ اس معنیٰ پر دلالت کرتی ہے جو متبوع یعنی موصوف کی ذات میں پائے جاتے ہیں۔

صفت بحال متبوع دس چیزوں: تعریف وتنکیر، تذکیر وتانیث، افراد، تثنیہ، جمع اور رفع، نصب وجر میں سے چار چیزوں میں موصوف کے موافق ہوتی ہے، "رَبِ العَالَمِينَ" صفت "اللّٰہِ" موصوف کے مطابق ہے (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) افراد (۴) جر میں۔

(۲) وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ. (اور آپ ہمارے بندہ داود کا ذکر کیجیے)۔

"دَاوُدَ" یہ معرب کی دو اقسام معرب اصالۃً اور معرب تبعاً میں سے معرب تبعاً یعنی تابع ہے، اس لیے کہ یہ ایسا دوسرا لفظ ہے جو سابق لفظ "عَبْدَنَا" کے اعراب (نصب) سے معرب ہے، اور دونوں کا اعراب (نصب) ایک ہی وجہ سے ہے۔

اور تابع کی پانچ اقسام: (۱) صفت (۲) تاکید (۳) بدل (۴) عطف بہ حرف اور (۵) عطف بیان میں سے بدل یا عطف بیان ہے۔

بدل اس وجہ سے کہ یہ نسبت سے مقصود ہے، اور مبدل منہ "عَبْدَنَا" کا ذکر تمہید کے طور پر ہے، اور بدل کی چار اقسام: (۱) بدل الکل (۲) بدل البعض (۳) بدل الاشتمال (۴) بدل الغلط میں سے بدل الکل ہے، اس لیے کہ اس کا مصداق مبدل منہ "عَبْدَنَا" کا مصداق ہے، اور یہ اعراب (نصب) میں اپنے متبوع "عَبْدَنَا" کے تابع ہے۔

اور عطف بیان اس وجہ سے کہ یہ صفت نہیں ہے اور اپنے متبوع "عَبْدَنَا" کی

وضاحت کرتا ہے، اور یہ اعراب (نصب) میں اپنے متبوع "عَبْدَنَا" کے تابع ہے۔ [1]

(۳) جَاءَ نِيُ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ. (میرے پاس پوری قوم آئی)۔

"كُلُّهُمْ" یہ معرب کی دو اقسام معرب اصالۃً اور معرب تبعاً میں سے معرب تبعاً یعنی تابع ہے، اس لیے کہ یہ ایسا دوسرا لفظ ہے جو اپنے سابق لفظ "الْقَوْمُ" کے اعراب (رفع) کے ساتھ معرب ہے، اور دونوں کا اعراب (رفع) ایک ہی وجہ سے ہے۔

اور تابع کی پانچ اقسام: (۱) صفت (۲) تاکید (۳) بدل (۴) عطف بہ حرف اور (۵) عطف بیان میں سے دوسری قسم تاکید ہے، اس لیے کہ یہ ایسا تابع ہے جو شمول کے بارے میں اپنے متبوع یعنی مؤکد "الْقَوْمُ" کی حالت کو ثابت کر رہا ہے۔

اور تاکید کی دو اقسام تاکید لفظی اور تاکید معنوی میں سے تاکید معنوی ہے، اس لیے کہ یہ آٹھ الفاظ: "نَفْسٌ، عَيْنٌ، كِلَا، كِلْتَا، كُلٌّ، أَجْمَعُ، أَكْتَعُ، أَبْتَعُ اور أَبْصَعُ" میں سے "كُلٌّ" کے ذریعہ حاصل ہوئی ہے، اور یہ اعراب (رفع) اور ضمیر جمع "هُمْ" میں اپنے متبوع یعنی مؤکد "الْقَوْمُ" کے تابع ہے۔

اجراء: ۸ (مختصر)

(۱) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. (آپ ہمیں سیدھا راستہ بتائیے)۔

اس جملہ میں "الْمُسْتَقِيْمَ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحال متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) اِفراد (۴) اور نصب میں۔

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ.

(تمام تعریفیں اُس اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے، بڑا مہربان،

---

[1] بدل اور عطف بیان کے فرق کے لیے دیکھیں: نحو میر اُردو/صفحہ: ۱۳۵، فائدہ درحاشیہ۔

نہایت رحم والا اور روزِ جزا کا مالک ہے)۔

اس جملہ میں "رَبِّ، الرَّحْمٰنِ، الرَّحِیْمِ" اور "مٰلِكِ" تابع ہیں، اور وہ تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحال متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہیں: (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) اِفراد (۴) اور جر میں۔

(۳) المَلَائِکَةُ عِبَادٌ مُکْرَمُوْنَ. (فرشتے معزز بندے ہیں)۔

اس جملہ میں "مُکْرَمُوْنَ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحال متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تنکیر (۲) تذکیر (۳) جمع (۴) اور رفع میں۔

(۴) تُوْبُوْا إِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا. (تم اللہ تعالیٰ سے خالص توبہ کرو)۔

اس جملہ میں "نَصُوْحًا" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بہ حالِ متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تنکیر (۲) تانیث (۳) اِفراد (۴) اور نصب میں۔

فائدہ: "نَصُوْحًا" اسم مبالغہ ہے، اس میں مذکر و مؤنث دونوں برابر ہیں۔

(۵) هٰذَا رَجُلٌ عَالِمٌ أَبُوْهُ. (یہ ایسا مرد ہے کہ اس کے والد عالم ہیں)۔

اس جملہ میں "عَالِمٌ أَبُوْهُ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحالِ متعلق متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے دو چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تنکیر (۲) رفع۔

(۶) سَجَدَ المَلَائِکَةُ کُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ. (سارے فرشتوں نے سجدہ کیا)۔

اس جملہ میں "کُلُّهُمْ" اور "أَجْمَعُوْنَ" تابع ہیں، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے تاکید ہیں، اور تاکید کی دو اقسام میں سے تاکید معنوی ہیں، اور "کُلُّهُمْ" اپنے متبوع کے صرف ضمیر اور اعراب (رفع) میں مطابق ہے، اور "أَجْمَعُوْنَ" صرف صیغہ اور اعراب

(رفع) میں متبوع کے مطابق ہے۔

(۷) قَالَ مُوْسٰی لِأَخِیْهِ هَارُوْنَ.

(حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون سے کہا)۔

اس جملہ میں "هَارُوْنَ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الکل ہے، اور یہ اپنے متبوع کے اعراب (جر) میں مطابق ہے۔

(۸) الصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِیْنَ.

(درود نازل ہو ان کے رسول محمد ﷺ پر اور آپ کی آل اور آپ کے تمام صحابہؓ پر)۔

اس جملہ میں "مُحَمَّدٍ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الکل ہے، اور یہ اپنے متبوع کے اعراب (جر) میں مطابق ہے۔

اس جملہ میں "آلِهِ" اور "أَصْحَابِهِ" بھی تابع ہیں، اور وہ تابع کی پانچ اقسام میں سے عطف بہ حرف (معطوف) ہیں، یہ دونوں اپنے متبوع کے صرف اعراب (جر) میں مطابق ہیں۔

اس جملہ میں "أَجْمَعِیْنَ" بھی تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے تاکید ہے، اور تاکید کی دو اقسام میں سے تاکید معنوی ہے، اور اپنے متبوع کے اعراب (جر) میں مطابق ہے۔

(۹) أُخِذَ زَیْدٌ مَالُهُ. (زید کہ اس کا مال لیا گیا)۔

اس جملہ میں "مَالٌ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الاشتمال ہے، اور اعراب (رفع) میں متبوع (مبدل منہ) کے مطابق ہے۔

(۱۰) یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْهِ.

(وہ تم سے محترم مہینے یعنی اس میں قتال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں)۔

اس جملہ میں "الْحَرَامِ" اور "قِتَالٍ" تابع ہیں، ان میں سے "الْحَرَامِ" تابع کی پانچ

اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحالِ متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) اِفراد (۴) جر۔ اور "قِتَالٍ" تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الاشتمال ہے، اور اعراب (جر) میں متبوع کے مطابق ہے۔

(۱۱) لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ أَجْرٌ عَظِيْمٌ. (ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے)۔

اس جملہ میں "أَجْرٌ" اور "عَظِيْمٌ" تابع ہیں، ان میں سے "أَجْرٌ" تابع کی پانچ اقسام میں سے عطف بہ حرف ہے، اور اعراب (رفع) میں متبوع (معطوف علیہ) کے مطابق ہے۔ اور "عَظِيْمٌ" تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحالِ متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تنکیر (۲) تذکیر (۳) اِفراد (۴) رفع۔

(۱۲) عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍؓ اِبْنُ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(حضرت عبداللہ بن عباسؓ رسول اللہ ﷺ کے چچا کے لڑکے ہیں)۔

اس جملہ میں "اِبْنُ" تابع ہے، اور وہ تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل یا عطف بیان ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الکل ہے اور اعراب (رفع) میں متبوع کے مطابق ہے۔

(۱۳) وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْأَيْدِ.

(تو یاد کر ہمارے بندے داود کو جو قوت والے تھے)۔

اس جملہ میں "دَاوٗدَ" اور "ذَا الْأَيْدِ" تابع ہیں، ان میں سے "دَاوٗدَ" تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الکل ہے اور اعراب (نصب) میں متبوع (مبدل منہ) کے مطابق ہے۔ اور "ذَا الْأَيْدِ" صفت ہے، اور صفت بحالِ متبوع ہے، اور یہ اپنے متبوع کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) اِفراد

(۴) نصب۔

(۱۴) سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

(عورتوں کی سردار رسول اللہ ﷺ کی لڑکی فاطمہؓ ہیں)۔

اس جملہ میں "بِنْتُ" تابع ہے اور تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل یا عطف بیان ہے اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل الکل ہے اور اعراب (رفع) میں متبوع کے مطابق ہے۔

(۱۵) كَانَ عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَيْنِ خَتَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

(حضرت عثمان ذوالنورینؓ اللہ کے رسول ﷺ کے داماد ہیں)۔

اس جملہ میں "ذُوالنُّوْرَيْنِ" تابع ہے، اور وہ تابع کی پانچ اقسام میں سے صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحالِ متبوع ہے، اور متبوع (موصوف) کے چار چیزوں میں مطابق ہے: (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) اِفراد (۴) رفع۔

(۱۶) وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَآ إِبْرٰهِيْمَ وَ إِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ أُولِى الْأَيْدِىْ وَ الْأَبْصٰرِ.

(اور تم یاد کرو ہمارے بندوں ابراہیم، اسحٰق اور یعقوب کو جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے)۔

اس جملہ میں "إِبْرٰهِيْمَ ..الخ" اور "إِسْمٰعِيْلَ، إِسْحٰقَ، يَعْقُوْبَ، أُولِى الْأَيْدِىْ وَ الْأَبْصَارِ" تابع ہیں، ان میں سے "إِسْمٰعِيْلَ، إِسْحٰقَ، يَعْقُوْبَ" اور "الْأَبْصَارِ" عطف بہ حرف (معطوف) ہیں اور اعراب میں متبوع کے تابع ہیں، اور "إِبْرٰهِيْمَ......الخ" بدل ہے، اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل البعض ہے اور اعراب (نصب) میں متبوع کے مطابق ہے۔ اور "أُولِىْ" صفت ہے، اور صفت کی دو اقسام میں سے صفت بحالِ متبوع ہے اور چار چیزوں میں متبوع (موصوف) کے مطابق ہے: (۱) تعریف (۲) تذکیر (۳) جمع (۴) اعراب (جر)۔

(۱۷) فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَقَامُ إِبْرٰهِيْمَ.

(اس میں واضح نشانیاں ہیں یعنی مقامِ ابراہیم)۔

اس جملہ میں "مَقَامُ" تابع ہے، اور تابع کی پانچ اقسام میں سے بدل ہے اور بدل کی چار اقسام میں سے بدل البعض ہے اور متبوع (مبدل منہ) کے اعراب (رفع) میں تابع ہے۔

مشق: (۳۲)

اجراء: ۳ (مختصر)

(۱) إِنَّ إِبْرٰهِيمَ كَانَ أُمَّةً. (بے شک حضرت ابراہیم ایک امت تھے)۔

اس جملہ میں "إِبْرٰهِيمَ" غیر منصرف ہے، اس میں دو اسباب: معرفہ اور عجمہ پائے جاتے ہیں، اور معرفہ کی شرط علم ہونا اور عجمہ کی شرط عربی زبان میں علم ہونا اور تین حروف سے زیادہ ہونا پایا گیا۔

(۲) اِسْمُهٗ أَحْمَدُ. (اس کا نام احمد ہے)۔

اس جملہ میں "أَحْمَدُ" غیر منصرف ہے، اس میں دو اسباب: معرفہ اور وزنِ فعل ہیں، اور معرفہ کی شرط علم ہونا پایا گیا اور وزنِ فعل کی شرط شروع میں حروفِ مضارع میں سے "أَ" ہے، اور اس نے "ۃ" (گول تاء) کو قبول نہیں کیا۔

(۳) هِيَ بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ. (وہ زرد گائے ہے)۔

اس جملہ میں "صَفْرَآءُ" غیر منصرف ہے، اس میں تانیث بالف ممدودہ ایک سبب دو کے قائم مقام ہے۔

(۴) فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ.

(تم نکاح کرو اُن عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں دو دو، تین تین اور چار چار سے)۔

اس جملہ میں "مَثْنٰى، ثُلٰثَ" اور "رُبٰعَ" غیر منصرف ہیں، دو اسباب: (۱) عدل تحقیقی (۲) وصف اصلی۔

(۵) يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ.

(وہ بناتے ہیں اُن کے لیے وہ چیزیں جو وہ چاہتے ہیں یعنی قلعے اور مجسمے)۔

اس جملہ میں "مَحَارِيْبَ" اور "تَمَاثِيْلَ" غیر منصرف ہیں، اس میں سبب جمع منتہی الجموع پایا جاتا ہے، اور یہ ایک سبب دو کے قائم مقام ہے۔ شرط: اس نے تاء کو قبول نہیں کیا۔

(۶) جَاءَ نِيْ زَيْدٌ عَطْشَانَ. (زید میرے پاس آیا اس حال میں کہ وہ پیاسا ہے)۔

اس جملہ میں "عَطْشَانَ" غیر منصرف ہے، اس میں دو اسباب: (۱) وصف اصلی (۲) الف ونون زائدتان ہیں، یہ الف نون اسم صفت میں ہے اور اس کا مؤنث "فَعْلٰى" کے وزن پر ہے۔

(۷) إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا.

(یقیناً سب سے پہلا گھر جو انسانوں کے لیے بنایا گیا البتہ وہ گھر ہے جو مکہ میں ہے اس حال میں کہ وہ برکت والا ہے)۔

اس جملہ میں "بَكَّةَ" غیر منصرف ہے، اس میں دو اسباب: (۱) معرفہ (۲) تانیث بالتاء پائے جاتے ہیں، معرفہ کی شرط علم ہونا اور تانیث بالتاء کی شرط علم ہونا پایا جاتا ہے۔

(۸) يَآ أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ.

(اے یثرب والو! تمہارے لیے کوئی ٹھہرنے کی جگہ نہیں)۔

اس جملہ میں "يَثْرِبَ" غیر منصرف ہے، اس میں دو اسباب: (۱) معرفہ (۲) وزنِ فعل پائے جاتے ہیں، معرفہ کی شرط علم ہونا اور وزنِ فعل کی شرط شروع میں حروفِ مضارع میں سے کسی ایک حرف (یاء) کا ہونا اور آخر میں "ة" کو قبول نہ کرنا پایا جاتا ہے۔

مشق: (۳۳)

اجراء: ۹ (مختصر)

(۱) أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ. (یقیناً وہی لوگ بے وقوف ہیں)۔
"أَلَا" حرفِ غیر عامل ہے، حروفِ غیر عاملہ کی پہلی قسم حرفِ تنبیہ ہے۔
(۲) هٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا. (یہ ہماری قوم ہے)۔
"ھا" حروفِ غیر عاملہ کی پہلی قسم حرفِ تنبیہ ہے۔
(۳) أَمَا زَيْدٌ قَائِمٌ. (خبردار! زید کھڑا ہے)۔
"أَمَا" حروفِ غیر عاملہ کی پہلی قسم حرفِ تنبیہ ہے۔
(۴) قَالُوْا نَعَمْ. (انہوں نے کہا: ہاں)۔
"نَعَمْ" حروفِ غیر عاملہ کی دوسری قسم حرفِ ایجاب ہے۔
(۵) أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ. (کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟)
"أَ" حروفِ غیر عاملہ کی ساتویں قسم حرفِ استفہام ہے۔
"ب" حروفِ غیر عاملہ معنیً کی گیارہویں قسم حرفِ زیادت ہے۔[۱]
(۶) قَالُوْ بَلٰی. (انہوں نے کہا: کیوں نہیں؟)
"بَلٰی" حروفِ غیر عاملہ کی دوسری قسم حرفِ ایجاب ہے۔
(۷) أَجَلْ إِنَّهٗ قَائِمٌ. (جی ہاں، یقیناً وہ کھڑا ہے)۔
"أَجَلْ" حروفِ غیر عاملہ کی دوسری قسم حرفِ ایجاب ہے۔
(۸) جَاءَنِیْ زَيْدٌ أَيْ أَبُوْبَكْرٍ. (زید یعنی بکر کا باپ آیا)۔
"أَيْ" حروفِ غیر عاملہ کی تیسری قسم حرفِ تفسیر ہے۔

---

[۱] یہاں "معنیً" کی قید اس وجہ سے زائد کی گئی ہے کہ "ب" زائدہ لفظاً عمل کرتی ہے۔

(۹) قُلْ إِيْ وَ رَبِّيْ إِنَّهٗ لَحَقٌّ.
(آپ کہہ دیجئے کہ ہاں، میرے رب کی قسم یقیناً وہ البتہ برحق ہے)۔
"إِيْ" حروفِ غیر عاملہ کی دوسری قسم حرفِ ایجاب ہے۔
(۱۰) ضَاقَتِ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ. (زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہوگئی)۔
"مَا" حروفِ غیر عاملہ کی چوتھی قسم حرفِ مصدر ہے۔
(۱۱) أَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ. (یہ کہ تم روزہ رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہے)۔
"أَنْ" حروفِ عاملہ میں سے حرفِ مصدر ناصب ہے، یہ کبھی کبھی غیر عامل ہوتا ہے، البتہ یہاں عامل ہے۔[۱]
تنوین حروفِ غیر عاملہ کی نویں قسم ہے، تنوین کی پانچ اقسام میں سے یہ پہلی قسم تنوین تمکن ہے۔
(۱۲) أَلَمْ يَعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰهُمْ.
(کیا انہوں نے نہیں جانا کہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے بھید اور ان کی سرگوشی کو جانتے ہیں)۔
"أَ" حروفِ غیر عاملہ کی ساتویں قسم حرفِ استفہام ہے۔
"أَنَّ" حروفِ عاملہ میں سے حرفِ مشبہ بالفعل ہے، یہ کبھی غیر عامل ہوتا ہے، البتہ یہاں عامل ہے۔[۱]
(۱۳) عَجِبْتُ أَنْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا.
(مجھے تعجب ہوا اس بات سے کہ زید نے عمرو کو مارا)۔
"أَنْ" حروفِ غیر عاملہ کی چوتھی قسم حرفِ مصدر ہے۔
(۱۴) لَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَآ أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا.
(جب تم نے یہ بات سنی تو کیوں نہیں کہا کہ یہ بات ہمارے لیے زبان پر لانا مناسب نہیں)۔
"لَوْلَا" حروفِ غیر عاملہ کی پانچویں قسم حرفِ تحضیض ہے۔

---

[۱] تفصیل کے لیے دیکھیں: نحو میر اردو/صفحہ: ۱۳۹، فائدہ درحاشیہ۔

(۱۵) هَلَّا تُصَلِّي الصَّلَوَاتِ لِوَقْتِهَا. (کیا تم نمازیں ان کے وقت پر نہیں پڑھتے)۔

"هَلَّا" حروفِ غیر عاملہ کی پانچویں قسم حرفِ **تحضیض** ہے۔

(۱۶) مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ أَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ؟

(کیا ہیں یہ مورتیاں جن پر تم جمے ہوئے ہو؟)

"هَا" حروفِ غیر عاملہ کی پہلی قسم حرفِ تنبیہ ہے۔

(۱۷) أَحَقٌّ هُوَ؟ (کیا وہ حق ہے؟)

"أَ" حروفِ غیر عاملہ کی ساتویں قسم حرفِ استفہام ہے۔

(۱۸) كَلَّآ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغٰى. (ہرگز نہیں، یقیناً انسان البتہ سرکشی کرتا ہے)۔

"كَلَّا" حروفِ غیر عاملہ کی آٹھویں قسم حرفِ ردع ہے۔

(۱۹) فَلَمَّآ أَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ أَلْقَاهُ عَلٰى وَجْهِهٖ.

(سو جب مژدہ رساں آیا تو اس نے وہ آپ کے چہرے پر ڈال دیا)۔

"ف" حروفِ غیر عاملہ کی سولہویں قسم حرفِ عطف ہے۔

"أَنْ" حروفِ غیر عاملہ کی گیارہویں قسم حرفِ زیادت ہے۔

(۲۰) إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُوْنَ. (تم نہیں ہو مگر جھوٹ باندھنے والے)۔

اس جملہ میں "إِنْ" اور "إِلَّا" حروفِ غیر عاملہ ہیں، "إِنْ" حرفِ نفی اور "إِلَّا" حرفِ استثناء ہے، جن کا ذکر نحو میر میں نہیں ہے۔

(۲۱) مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ؟ (کس چیز نے تجھے روک دیا کہ تو سجدہ کرے؟)

"لا" حروفِ غیر عاملہ کی گیارہویں قسم حرفِ زیادت ہے۔

(۲۲) لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ. (اس کے مثل کوئی چیز نہیں)۔

"كَ" حروفِ غیر عاملہ معنیً میں سے گیارہویں قسم حرفِ جر زائد ہے۔

(۲۳) أَزَيْدٌ عِنْدَكَ أَمْ عَمْرٌو؟ (کیا زید تیرے پاس ہے یا عمرو؟)

"أَمْ" حروفِ غیر عاملہ کی سولہویں قسم حرفِ عطف ہے۔

(۲۴) قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ؟ (اس نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا؟)

"أَ" حروفِ غیر عاملہ کی ساتویں قسم حرفِ استفہام ہے۔

(۲۵) أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرَاهُ. (بلکہ وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا)۔

"أَمْ" حروفِ غیر عاملہ کی سولہویں قسم حرفِ عطف ہے۔

(۲۶) أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسَهَا. (میں نے مچھلی کھائی یہاں تک کہ اس کا سر)۔

"حَتّٰى" حروفِ غیر عاملہ کی سولہویں قسم حرفِ عطف ہے۔

(۲۷) مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ.

(اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت نہ دی ہوتی تو ہم ہدایت نہیں پا سکتے تھے)۔

اس جملہ میں "لَوْلَا" اور "أَنْ" حروفِ غیر عاملہ ہیں، "لَوْلَا" بارہویں قسم حرفِ شرط ہے، اور "أَنْ" چوتھی قسم حرفِ مصدر ہے۔

(۲۸) لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا.

(اگر آسمان اور زمین میں اللہ تعالیٰ کے سوا چند معبود ہوتے تو وہ دونوں فاسد ہو جاتے)۔

"لَوْ" حروفِ غیر عاملہ کی بارہویں قسم حرفِ شرط ہے۔

تمّت الرسالتان بفضلہٖ تعالیٰ و عونہٖ

والحمد للّٰہ علیٰ ذٰلك.

یادداشت